قرآنی عربی پروگرام

اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی 60% – 55 عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

ماڈیولAT05: عربی متن

جوابات

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے ۱۰ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

سُورَةُ النُّورِ	وہ سورت جس میں حجروں کا ذکر ہے

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ ٱلْفَٰحِشَةُ فِى ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ ۚ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُۥ وَأَنَّ ٱللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾ ۞ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّبِعُوا۟ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۚ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ فَإِنَّهُۥ يَأْمُرُ بِٱلْفَحْشَآءِ وَٱلْمُنكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُۥ مَا زَكَىٰ مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يُزَكِّى مَن يَشَآءُ ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾ وَلَا يَأْتَلِ أُو۟لُوا۟ ٱلْفَضْلِ مِنكُمْ وَٱلسَّعَةِ أَن يُؤْتُوٓا۟ أُو۟لِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْمَسَٰكِينَ وَٱلْمُهَٰجِرِينَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا۟ وَلْيَصْفَحُوٓا۟ ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ ٱللَّهُ لَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَرْمُونَ ٱلْمُحْصَنَٰتِ ٱلْغَٰفِلَٰتِ ٱلْمُؤْمِنَٰتِ لُعِنُوا۟ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ ٱللَّهُ دِينَهُمُ ٱلْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْحَقُّ ٱلْمُبِينُ ﴿٢٥﴾ ٱلْخَبِيثَٰتُ لِلْخَبِيثِينَ وَٱلْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَٰتِ ۖ وَٱلطَّيِّبَٰتُ لِلطَّيِّبِينَ وَٱلطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَٰتِ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اہل ایمان میں فحاشی پھیلے، وہ دنیا و آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اگر اللہ کا فضل اور اس کا رحم و کرم تم پر نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا شفیق و رحیم ہے، (تو تہمتیں لگانے کے مجرموں کو بڑی سزا بھگتنا پڑتی۔)

اے اہل ایمان! شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ اس کی پیروی کوئی کرے گا تو وہ تو اسے فحاشی اور برائی ہی کی تلقین کرے گا۔ اگر اللہ کا فضل اور اس کا رحم و کرم تم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی شخص پاک نہ ہو سکتا۔ مگر اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے، اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

آپ میں سے جو لوگ صاحب فضل اور صاحب قدرت ہیں، وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں معاف کر دینا چاہیے اور درگزر کرنا چاہیے۔ کیا آپ نہیں چاہتے کہ اللہ آپ کو معاف کرے؟ اور اللہ تو غفور و رحیم ہے۔

جو لوگ پاک دامن، بے خبر مومن خواتین پر تہمتیں لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ وہ اس دن کو بھول نہ جائیں جبکہ ان کی اپنی زبانیں اور ان کے اپنے ہاتھ پاؤں ان کے کرتوتوں کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ وہ بدلہ انہیں بھرپور دے دے گا جس کے وہ مستحق ہیں اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ اللہ ہی حق ہے، سچ کو سچ کر دکھانے والا۔ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے۔ پاکیزہ خواتین پاکیزہ مردوں کے لئے ہیں پاکیزہ مرد پاکیزہ خواتین کے لئے۔ ان کا دامن پاک

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَنْ تَشِيعَ	کہ یہ پھیل جائے	أَنْ يُؤْتُوا	کہ وہ دیں	لُعِنُوا	ان پر لعنت کی گئی
رَءُوفٌ	مہربان	لِيَعْفُوا	انہیں معاف کرنا چاہیے	أَلْسِنَة	زبانیں، لسان کی جمع
زَكَا	اس نے پاک کیا	لِيَصْفَحُوا	انہیں نظر انداز کرنا چاہیے	يُوَفِّي	اسے موت دی جائے گی
يُزَكِّي	وہ پاک کرتا ہے	يَرْمُونَ	وہ نشانہ بناتے ہیں	الْخَبِيثِينَ	خبیث مرد
لا يَأْتَلِ	اسے نہیں روکنا چاہیے	الْمُحْصَنَاتِ	پاکدامن خواتین	الطَّيِّبُونَ	پاکیزہ مرد
السَّعَةِ	مال میں وسعت	الْغَافِلاتِ	غیر محتاط خواتین	مُبَرَّءُونَ	بری

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَدْخُلُوا۟ بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا۟ وَتُسَلِّمُوا۟ عَلَىٰٓ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا۟ فِيهَآ أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ٱرْجِعُوا۟ فَٱرْجِعُوا۟ ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا۟ بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَـٰعٌ لَّكُمْ ۚ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾ قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا۟ مِنْ أَبْصَـٰرِهِمْ وَيَحْفَظُوا۟ فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَـٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَـٰرِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ ءَابَآئِهِنَّ أَوْ ءَابَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَآئِهِنَّ أَوْ أَبْنَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَٰنِهِنَّ أَوْ بَنِىٓ إِخْوَٰنِهِنَّ أَوْ بَنِىٓ أَخَوَٰتِهِنَّ أَوْ نِسَآئِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَـٰنُهُنَّ أَوِ ٱلتَّـٰبِعِينَ غَيْرِ أُو۟لِى ٱلْإِرْبَةِ مِنَ ٱلرِّجَالِ أَوِ ٱلطِّفْلِ ٱلَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا۟ عَلَىٰ عَوْرَٰتِ ٱلنِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ ٱلْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

اے اہل ایمان! آپ اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کریں جب تک کہ گھر والوں کی اجازت نہ لے لیں اور گھر والوں پر سلام نہ کر لیں۔ یہ طریقہ آپ کے لئے بہتر ہے۔ توقع ہے کہ آپ اس کا خیال رکھیں گے۔ پھر اگر وہاں آپ کسی کو نہ پائیں تو اس وقت تک داخل نہ ہوں جب تک کہ آپ کو اس کی اجازت نہ دے دی جائے۔ اور اگر آپ سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو پھر واپس چلے جایئے۔ یہ آپ کے لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے اور جو کچھ آپ کرتے ہیں، اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ البتہ آپ کے لئے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ایسی عمارتوں میں آپ داخل ہو جائیں جو کسی کے رہنے کی جگہ نہ ہو اور جن میں آپ کے فائدے (یا کام) کی کوئی چیز ہو۔ آپ جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اور جو کچھ چھپاتے ہیں، سب کی اللہ کو خبر ہے۔

اے نبی! مومن مردوں سے کہیے کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں، اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔ اور اے نبی! مومن خواتین سے کہیے کہ وہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں سوائے اس کے جو خود بخود ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔ وہ اپنا بناؤ سنگھار ظاہر نہ کریں سوائے ان لوگوں کے سامنے: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھتیجے، بھانجے، اپنے میل جول کی خواتین، اپنے غلام یا وہ زیر دست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں، اور وہ بچے جو خواتین کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو، اس کا لوگوں کو علم ہو جائے۔ اے اہل ایمان! اللہ سے مل کر توبہ کرتے رہیے، امید ہے کہ آپ فلاح پا لیں گے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَسْتَأْنِسُوا	تم اجازت لے لو	تَكْتُمُونَ	تم چھپاتے ہو	الإِرْبَةِ	جنسی خواہش
تُسَلِّمُوا	تم سلام کر لو	يَغُضُّوا	وہ باحیا رکھیں	عَوْرَاتِ	چھپانے کی جگہیں، شرمگاہ
لَمْ تَجِدُوا	تم نہ پاؤ	يَحْفَظُوا	وہ حفاظت کریں	لا يَضْرِبْنَ	انہیں نہیں مارنا چاہیے
يُؤْذَنَ	اسے اجازت دی جائے	لا يُبْدِينَ	وہ ظاہر نہ کریں	يُخْفِينَ	وہ چھپائیں
أَزْكَى	زیادہ پاکیزہ	زِينَتَهُنَّ	اپنا بناؤ سنگھار	أَرْجُلِهِنَّ	ان کے پاؤں
مَسْكُونَةٍ	قابل رہائش	بُعُولَتِهِنَّ	ان کے خاوند	مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ	جو تمہارے ہاتھ کی ملکیت ہیں یعنی غلام خواتین
تُبْدُونَ	تم ظاہر کرتے ہو				

وَأَنكِحُوا۟ ٱلْأَيَـٰمَىٰ مِنكُمْ وَٱلصَّـٰلِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَآئِكُمْ ۚ إِن يَكُونُوا۟ فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ ٱلَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ ۗ وَٱلَّذِينَ يَبْتَغُونَ ٱلْكِتَـٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَـٰنُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَءَاتُوهُم مِّن مَّالِ ٱللَّهِ ٱلَّذِىٓ ءَاتَىٰكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا۟ فَتَيَـٰتِكُمْ عَلَى ٱلْبِغَآءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا۟ عَرَضَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ مِنۢ بَعْدِ إِكْرَٰهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ أَنزَلْنَآ إِلَيْكُمْ ءَايَـٰتٍ مُّبَيِّنَـٰتٍ وَمَثَلًا مِّنَ ٱلَّذِينَ خَلَوْا۟ مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٣٤﴾ ۞ ٱللَّهُ نُورُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِۦ كَمِشْكَوٰةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ ٱلْمِصْبَاحُ فِى زُجَاجَةٍ ۖ ٱلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَـٰرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِىٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِى ٱللَّهُ لِنُورِهِۦ مَن يَشَآءُ ۚ وَيَضْرِبُ ٱللَّهُ ٱلْأَمْثَـٰلَ لِلنَّاسِ ۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾

آپ میں سے جو لوگ اکیلے ہوں اور آپ کے لونڈی غلاموں میں سے جو صالح ہوں، ان کے نکاح کر دیا کریں۔ اگر وہ غریب بھی ہوں تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے گا۔ اللہ بڑی وسعت والا اور علم والا ہے۔ اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں، انہیں چاہیے کہ عفت مآبی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔ آپ کے غلاموں میں سے جو اپنی آزادی کو خریدنے (مکاتبت) کی درخواست کریں، ان سے لازماً مکاتبت کر لیجیے اگر آپ کو معلوم ہو کہ ان کے اندر بھلائی ہے اور ان کو اس میں سے دیجیے جو اللہ نے آپ کو دیا ہے۔ اپنی لونڈیوں کو اپنے دنیاوی فائدوں کی خاطر قحبہ گری پر مجبور نہ کیجیے جبکہ وہ خود پاکدامن رہنا چاہتی ہوں اور جو کوئی انہیں مجبور کرے تو اس جبر کے بعد اللہ ان کے لئے غفور و رحیم ہے۔ ہم نے صاف صاف ہدایت دینے والی آیات تمہیں بھیج دی ہیں، اور ان قوموں کی عبرتناک مثالیں بھی ہم آپ کے سامنے پیش کر چکے ہیں جو آپ سے پہلے ہو گزری ہیں، اور وہ نصیحتیں ہم نے کر دی ہیں جو ڈرنے والوں کے لئے ہوتی ہیں۔

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہوا ہو، چراغ ایک فانوس میں ہو، فانوس موتی کی طرح چمکتے ہوئے تارے کی مانند ہو اور چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی، جس کا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو چاہے آگ اس کو نہ لگے۔ (اس طرح) روشنی پر روشنی (بڑھنے کے تمام اسباب جمع ہو گئے ہوں)۔ اللہ اپنے نور کی طرف جسے چاہتا ہے، رہنمائی فرماتا ہے، وہ لوگوں کو مثالوں کے ذریعے بات سمجھاتا ہے، وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت میں غلامی اپنی بدترین حالت میں موجود تھی۔ اس کی سب سے غلیظ شکل جنسی غلامی تھی۔ خوبصورت و نوجوان لڑکیوں کو غلام بنا کر انہیں عصمت فروشی پر لگا دیا جاتا تا کہ وہ اپنے آقاؤں کے لئے پیسہ کما سکیں۔ قرآن نے اس سے منع فرمایا اور انہیں اپنے آقا کی بیوی قرار دیا سوائے اس کے کہ اس کا آقا اس لونڈی کی مرضی سے اس کی کہیں شادی کر دے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَنكِحُوا	تم نکاح کرو	فَتَيَاتِكُمْ	تمہاری لونڈیاں	زُجَاجَةٍ	فانوس
الْأَيَامَى	کنوارے	الْبِغَاءِ	سرکشی، بدکاری	كَوْكَبٌ	ستارہ
إِمَائِكُمْ	اپنی لونڈیوں	أَرَدْنَ	وہ ارادہ کریں	دُرِّيٌّ	چمکدار
فُقَرَاءَ	غریب لوگ	تَحَصُّناً	پاکدامنی برقرار رکھنا	يُوقَدُ	اسے جلایا گیا
لْيَسْتَعْفِفْ	اسے پاکدامن رہنا چاہیے	عَرَضَ	منافع، رقم، سامان	زَيْتُونَةٍ	زیتون کا تیل
يَبْتَغُونَ	وہ تلاش کرتے ہیں	يُكْرِهْهُنَّ	وہ انہیں مجبور کرتا ہے	زَيْتُهَا	اس کا تیل
الْكِتَابَ	قانونی کاغذ، مکاتبت	إِكْرَاهِ	مجبور کرنا	يُضِيءُ	یہ روشن کرتا ہے
كَاتِبُوا	ان سے آزادی کا معاہدہ لکھو	مِشْكَاةٍ	شیشے کا کیس	تَمْسَسْ	یہ مس کرتا یعنی چھوتا ہے
لا تُكْرِهُوا	انہیں مجبور نہ کرو	مِصْبَاحٌ	چراغ		

سبق 1 : قرآن مجید کی معاشی و معاشرتی ہدایات

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّى إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ﴿٤٠﴾ (النور 24:19-40)

(اس کے نور کی طرف ہدایت پانے والے) ان گھروں میں پائے جاتے ہیں جنہیں بلند کرنے کا، اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ نے حکم دیا۔ ان میں ایسے لوگ صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامت نماز اور ادائے زکوۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل الٹنے اور آنکھیں پتھرا جانے کی نوبت آجائے گی، (اور وہ یہ سب کچھ اس لئے کرتے ہیں) تاکہ اللہ ان کے بہترین اعمال کی جزا ان کو دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے، اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔

(اس کے برعکس) جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے بے آب و گیاہ صحرا میں سراب کہ پیاسا اس کو پانی سمجھے ہوئے تھا، مگر جب وہاں پہنچا تو کچھ نہ پایا، بلکہ وہاں اس نے اللہ کو موجود پایا، جس نے اس کا پورا پورا حساب چکا دیا، اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔ یا پھر اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا، کہ اوپر ایک موج چھائی ہوئی ہے، اس پر ایک اور موج، اور اس کے اوپر بادل۔ تاریکی پر تاریکی مسلط ہے، آدمی اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی نہ دیکھنے پائے۔ جسے اللہ نور عطا نہ کرے، اس کے لئے پھر کوئی نور نہیں۔

آج کا اصول: اگر فعل ماضی کے ساتھ لفظ 'لیت' لگا دیا جائے تو ماضی میں کسی خواہش یا حسرت کرنے کا معنی دیتا ہے جیسے فَهِم کا معنی ہے 'اس نے سمجھا' جبکہ لَیتَ فَهِم کا معنی ہے 'کاش وہ سمجھ جاتا۔'

چیلنج! اپنی ذخیرہ الفاظ میں سے دس ایسے افعال تلاش کیجیے جن میں کسی کام کرنے سے روکا گیا ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید نے مسلم معاشرے سے غلامی کو ختم کرنے کے لئے تدریجاً اقدامات کیے۔ ان آیات میں چند اقدامات بیان کیے گئے ہیں جیسے غلام مرد و خواتین کی شادی کرنا اور اگر وہ اپنی آزادی خریدنا چاہیں تو انہیں لازمی طور پر آزادی دے دینا۔ اس کے لئے ان سے ان کی قیمت آسان قسطوں میں وصول کی جا سکتی ہے اور معاشرے کا یہ فرض ہے کہ وہ قسطیں ادا کرنے میں ان کی مدد کرے۔ اسے مکاتبت کہا جاتا ہے۔ اس کی مزید تفصیل کے لئے دیکھیے کتاب 'اسلام میں جسمانی و ذہنی غلامی کے انسداد کی تاریخ'۔ http://www.mubashirnazir.org/ER/Slavery/L0018-00-Slavery.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْغُدُوِّ	صبح کے وقت	حِسَابٍ	حساب و کتاب	لُجِّيٍّ	تاریک، بہت گہرا
الآصَالِ	شام کے وقت	سَرَابٍ	سراب، دھوکہ	يَغْشَا	یہ اس پر چھا جاتی ہے
تُلْهِيهِمْ	یہ انہیں غافل کرتی ہے	قِيعَةٍ	صحرا	مَوْجٌ	موج، لہر
تَتَقَلَّبُ	اسے موڑ دیا جائے گا	الظَّمْآنُ	پیاسا	سَحَابٌ	بادل
لِيَجْزِيَهُمْ	تاکہ وہ انہیں جزا دے	وَفَّا	وہ پورا دیتا ہے	لَمْ يَكَدْ	وہ نہیں دیکھتا

سُورَةُ الْحُجُرَاتِ	وہ سورت جس میں حجروں کا ذکر ہے

بِسمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تُقَدِّمُواْ بَيْنَ يَدَيِ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَرْفَعُوٓاْ أَصْوَٰتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ ٱلنَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُواْ لَهُۥ بِٱلْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَٰلُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَٰتَهُمْ عِندَ رَسُولِ ٱللَّهِ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ٱمْتَحَنَ ٱللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَآءِ ٱلْحُجُرَٰتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُواْ حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقُۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓاْ أَن تُصِيبُواْ قَوْمًۢا بِجَهَٰلَةٍ فَتُصْبِحُواْ عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَٰدِمِينَ ﴿٦﴾ وَٱعْلَمُوٓاْ أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ ٱللَّهِۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِى كَثِيرٍ مِّنَ ٱلْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ ٱلْإِيمَٰنَ وَزَيَّنَهُۥ فِى قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ ٱلْكُفْرَ وَٱلْفُسُوقَ وَٱلْعِصْيَانَۚ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلرَّٰشِدُونَ ﴿٧﴾ فَضْلًا مِّنَ ٱللَّهِ وَنِعْمَةًۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾

اے اہل ایمان! اللہ اور اس کے رسول کے آگے پیش قدمی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو، اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ اے اہل ایمان! اپنی آواز کو نبی کی آواز سے بلند نہ کرو، اور نہ نبی کے ساتھ اونچی آواز سے بات کیا کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا کیا کرایا سب غارت ہو جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ جو لوگ اللہ کے رسول کے حضور بات کرتے ہوئے اپنی آواز پست رکھتے ہیں اور وہ در حقیقت وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقوی کے لیے جانچ لیا ہے، ان کے لئے مغفرت ہے اور اجر عظیم۔

اے نبی! جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں اسے اکثر بے عقل ہیں۔ اگر وہ آپ کے باہر آنے تک صبر کرتے تو انہی کے لئے بہتر تھا، اللہ در گزر کرنے والا اور رحیم ہے۔

اے اہل ایمان! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔ خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسول موجود ہیں۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کریں تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ۔ مگر اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے لیے دل پسند بنا دیا، اور کفر و فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے فضل و احسان سے راست رو ہیں اور اللہ علیم و حکیم ہیں۔

آج کا اصول: چونکہ عربی میں کسی جماعت یا گروہ کو مونث سمجھا جاتا ہے، اس وجہ سے گروہ کے لئے عموماً واحد مونث کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحُجُرَات	حجرے، چھوٹے کمرے	يُنَادُونَ	وہ آواز لگاتے ہیں	تُصْبِحُوا	تم ہو جاؤ
لا تُقَدِّمُوا	آگے نہ بڑھو	وَرَاءِ	پیچھے	نَادِمِينَ	نادم، شرمندہ
لا تَرْفَعُوا	بلند نہ کرو	فَاسِقٌ	فاسق، گناہ گار	عَنِتُّمْ	تمہاری مشکل
تَحْبَطَ	یہ ضائع ہو جائے گا	نَبَإٍ	خبر	حَبَّبَ	اس نے محبت پیدا کی
يَغُضُّونَ	وہ پست کرتے ہیں	تَبَيَّنُوا	تفتیش کرو	زَيَّنَ	اس نے مزین کیا
امْتَحَنَ	اس نے امتحان لیا	تُصِيبُوا	تم نقصان پہنچا دو	كَرَّهَ	اس نے نفرت پیدا کی

سبق 1 : قرآن مجید کی معاشی و معاشرتی ہدایات

وَإِن طَآئِفَتَانِ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٱقۡتَتَلُواْ فَأَصۡلِحُواْ بَيۡنَهُمَاۖ فَإِنۢ بَغَتۡ إِحۡدَىٰهُمَا عَلَى ٱلۡأُخۡرَىٰ فَقَٰتِلُواْ ٱلَّتِي تَبۡغِي حَتَّىٰ تَفِيٓءَ إِلَىٰٓ أَمۡرِ ٱللَّهِۚ فَإِن فَآءَتۡ فَأَصۡلِحُواْ بَيۡنَهُمَا بِٱلۡعَدۡلِ وَأَقۡسِطُوٓاْۖ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُقۡسِطِينَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا ٱلۡمُؤۡمِنُونَ إِخۡوَةٞ فَأَصۡلِحُواْ بَيۡنَ أَخَوَيۡكُمۡۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٞ مِّن قَوۡمٍ عَسَىٰٓ أَن يَكُونُواْ خَيۡرٗا مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٞ مِّن نِّسَآءٍ عَسَىٰٓ أَن يَكُنَّ خَيۡرٗا مِّنۡهُنَّۖ وَلَا تَلۡمِزُوٓاْ أَنفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُواْ بِٱلۡأَلۡقَٰبِۖ بِئۡسَ ٱلِٱسۡمُ ٱلۡفُسُوقُ بَعۡدَ ٱلۡإِيمَٰنِۚ وَمَن لَّمۡ يَتُبۡ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿١١﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱجۡتَنِبُواْ كَثِيرٗا مِّنَ ٱلظَّنِّ إِنَّ بَعۡضَ ٱلظَّنِّ إِثۡمٞۖ وَلَا تَجَسَّسُواْ وَلَا يَغۡتَب بَّعۡضُكُم بَعۡضًاۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمۡ أَن يَأۡكُلَ لَحۡمَ أَخِيهِ مَيۡتٗا فَكَرِهۡتُمُوهُۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ تَوَّابٞ رَّحِيمٞ ﴿١٢﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّا خَلَقۡنَٰكُم مِّن ذَكَرٖ وَأُنثَىٰ وَجَعَلۡنَٰكُمۡ شُعُوبٗا وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوٓاْۚ إِنَّ أَكۡرَمَكُمۡ عِندَ ٱللَّهِ أَتۡقَىٰكُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٞ ﴿١٣﴾ (الْحجرات 49:1-13)

اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپ میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل سے صلح کرا دو اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

اے اہل ایمان! نہ تو مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ ہی خواتین دوسری خواتین کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعنے بازی نہ کرو اور نہ ہی ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے۔ جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔

اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کیا کرو۔ اور تم میں سے کوئی کی غیبت بھی نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو، تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو، اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک خاتون سے پیدا کیا اور پھر تمہاری قومیں اور قبیلے بنا دیے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طَائِفَتَانِ	دو گروہ	أَقْسِطُوا	انصاف کرو!	اجْتَنِبُوا	اجتناب کرو، بچو
اقْتَتَلُوا	وہ لڑ پڑیں	الْمُقْسِطِينَ	انصاف کرنے والے	الظَّنِّ	برا ظن، بدگمانی
أَصْلِحُوا	تم صلح کروا دو	لا يَسْخَرْ	اسے مذاق نہ اڑانا چاہیے	إِثْمٌ	گناہ
بَغَتْ	اس نے سرکشی کی	عَسَى	ممکن ہے کہ	لا تَجَسَّسُوا	تجسس نہ کرو
الأُخْرَى	دوسری	لا تَلْمِزُوا	عیب جوئی مت کرو	لا يَغْتَبْ	اسے غیبت نہ کرنی چاہیے
قَاتِلُوا	تم سب لڑو	لا تَنَابَزُوا	برے نام نہ رکھو	كَرِهْتُمُوهُ	تم اس سے نفرت کرو گے
تَبْغِي	انہوں نے بغاوت کی	الأَلْقَابِ	برے نام	شُعُوباً	قومیں، گروہ
تَفِيءَ	وہ واپس آئیں	لَمْ يَتُبْ	اس نے توبہ نہ کی	لِتَعَارَفُوا	تاکہ تم باہم تعارف کرو

سُورَةُ الْحَدِيدِ	وہ سورت جس میں لوہے کا ذکر ہے

۞ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ ٱللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ ٱلْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا۟ كَٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ ٱلْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿١٦﴾ ٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يُحْىِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ ٱلْءَايَٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ ٱلْمُصَّدِّقِينَ وَٱلْمُصَّدِّقَٰتِ وَأَقْرَضُوا۟ ٱللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦٓ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلصِّدِّيقُونَ ۖ وَٱلشُّهَدَآءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَكَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَآ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَحِيمِ ﴿١٩﴾ ٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى ٱلْأَمْوَٰلِ وَٱلْأَوْلَٰدِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ ٱلْكُفَّارَ نَبَاتُهُۥ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَٰمًا ۖ وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضْوَٰنٌ ۚ وَمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَآ إِلَّا مَتَٰعُ ٱلْغُرُورِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوٓا۟ إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٢١﴾

کیا اہل ایمان کے لئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے پگھل جائیں اور اس کے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ایک لمبی مدت ان پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں؟ خوب جان لو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے، ہم نے نشانیاں تم کو صاف صاف دکھا دی ہیں، شاید کہ تم عقل سے کام لو۔ مردوں اور خواتین میں سے جو لوگ صدقات دینے والے ہیں اور جنہوں نے اللہ کو قرض حسن دیا ہے، ان کو یقیناً کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کے لئے بہترین اجر ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں، وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہے وہ دوزخی ہیں۔

خوب جان لو کہ یہ دنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ محض ایک کھیل، دل لگی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے میں فخر جتلانا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہو گئی تو اس سے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشت کار خوش ہو گئے۔ پھر وہی کھیتی پک جاتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو گئی۔ پھر وہ بھس بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کے برعکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب ہے اور اللہ کی مغفرت اور اس کی خوشنودی ہے۔ دنیا کی زندگی ایک دھوکے کے سوا کچھ نہیں۔ دوڑو اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین جیسی ہے، جو مہیا کی گئی ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَدِيدِ	لوہا، اسٹیل	أَقْرِضُوا	قرض دو	أَعْجَبَ	اس نے خوش کر دیا
طَالَ	وہ طویل ہو گیا	يُضَاعَفُ	اسے کئی گنا کیا جائے گا	يَهِيجُ	یہ ہو گیا
الأَمَدُ	مدت	الْجَحِيمِ	جہنم	مُصْفَرّاً	پیلا
قَسَتْ	وہ سخت ہو گئے	لَعِبٌ	کھیل	حُطَاماً	ٹوٹا پھوٹا
بَيَّنَّا	ہم نے واضح کر دیا	لَهْوٌ	فضول کام	الْغُرُورِ	دھوکہ
الْمُصَّدِّقِينَ	صدقہ کرنے والے	تَفَاخُرٌ	ایک دوسرے پر فخر کرنا	سَابِقُوا	تم سب دوڑو!
		غَيْثٍ	سبزہ، فصل	أُعِدَّتْ	اسے تیار کیا گیا

مَآ أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي ٱلْأَرْضِ وَلَا فِيٓ أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَٰبٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَآ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا۟ عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا۟ بِمَآ ءَاتَىٰكُمْ ۗ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾ ٱلَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ ٱلنَّاسَ بِٱلْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْغَنِيُّ ٱلْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِٱلْبَيِّنَٰتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْمِيزَانَ لِيَقُومَ ٱلنَّاسُ بِٱلْقِسْطِ ۖ وَأَنزَلْنَا ٱلْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَٰفِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥ وَرُسُلَهُۥ بِٱلْغَيْبِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَٰهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا ٱلنُّبُوَّةَ وَٱلْكِتَٰبَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ وَءَاتَيْنَٰهُ ٱلْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ٱبْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَٰهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ٱبْتِغَآءَ رِضْوَٰنِ ٱللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَـَٔاتَيْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿٢٧﴾ (الحديد 57:16-27)

کوئی مصیبت ایسی نہیں ہے جو زمین میں یا تمہارے اپنے نفس پر نازل ہوتی ہو اور ہم نے اس کو پیدا کرنے سے پہلے ایک کتاب میں لکھ نہ رکھا ہو۔ ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان کام ہے۔ (یہ سب کچھ اس لیے ہے) تاکہ جو کچھ بھی نقصان تمہیں ہو اس پر تم دل شکستہ نہ ہو اور جو کچھ اللہ تمہیں عطا فرمائے اس پر پھول نہ جاؤ۔ اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں، جو خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے پر اکساتے ہیں۔ اب اگر کوئی روگردانی کرتا ہے تو اللہ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانیوں اور ہدایات کے ساتھ بھیجا، اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں، اور لوہا اتارا جس میں بڑی طاقت ہے اور لوگوں کے لئے منافع ہیں۔ یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ اللہ امتحان لے لے کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔

ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ پھر ان کی اولاد میں سے کسی نے ہدایت اختیار کی اور بہت سے فاسق ہو گئے۔ ان کے بعد ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے، اور ان سب کے بعد عیسی ابن مریم کو مبعوث کیا اور انہیں انجیل عطا کی، اور جن لوگوں نے ان کی پیروی اختیار کی، ان کے دلوں میں ہم نے ترس اور رحم ڈال دیا۔ اور رہی رہبانیت، تو انہوں نے اسے خود ایجاد کر لیا تھا، ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا، مگر اللہ کی خوشنودی کی طلب میں انہوں نے آپ ہی یہ بدعت نکال لی اور پھر ان کی پابندی کرنے کا بھی جو حق تھا، اسے ادا نہ کیا۔ ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ہوئے تھے، ان کا اجر ہم نے ان کو عطا کیا، مگر ان میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَنْ نَبْرَأَهَا	ہم اسے وجود میں لائے	يَتَوَلَّ	وہ توجہ نہیں دیتا	قَفَّيْنَا	ہم نے پے در پے بھیجا
يَسِيرٌ	آسان	الْبَيِّنَاتِ	روشن دلائل	آثَارِهِمْ	ان کے نقشِ قدم
لِكَيْلَا	تاکہ وہ نہ ہو جائے	الْمِيزَانَ	میزان، ترازو	رَأْفَةً	نرمی
تَأْسَوْا	تم مایوس ہو جاؤ	بَأْسٌ	سختی	رَهْبَانِيَّةً	ترکِ دنیا
فَاتَ	وہ نقصان ہو گیا	شَدِيدٌ	سخت، شدید	ابْتَدَعُوا	انہوں نے ایجاد کر لیا
لا تَفْرَحُوا	تم نہ خوش ہو جاؤ	قَوِيٌّ	طاقتور	كَتَبْنَا	ہم نے فرض نہ کیا
مُخْتَالٍ	متکبر، سرکش	ذُرِّيَّةٌ	اولاد	رِضْوَانِ	رضا، خوشی
فَخُورٍ	شیخی باز	مُهْتَدٍ	سیدھی راہ پر چلنے والا	رَعَوْهَا	انہوں نے اس کی رعایت کی
يَبْخَلُونَ	وہ بخل کرتے ہیں			رِعَايَتِهَا	اس کی رعایت

وہ سورت جس میں حشر کا ذکر ہے	سُورَةُ الْحَشر

وَمَآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ مِنۡهُمۡ فَمَآ أَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُۥ عَلَىٰ مَن يَشَآءُۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾ مَّآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ مِنۡ أَهۡلِ ٱلۡقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي ٱلۡقُرۡبَىٰ وَٱلۡيَتَٰمَىٰ وَٱلۡمَسَٰكِينِ وَٱبۡنِ ٱلسَّبِيلِ كَيۡ لَا يَكُونَ دُولَةَۢ بَيۡنَ ٱلۡأَغۡنِيَآءِ مِنكُمۡۚ وَمَآ ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَىٰكُمۡ عَنۡهُ فَٱنتَهُواْۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۖ إِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ ﴿٧﴾ لِلۡفُقَرَآءِ ٱلۡمُهَٰجِرِينَ ٱلَّذِينَ أُخۡرِجُواْ مِن دِيَٰرِهِمۡ وَأَمۡوَٰلِهِمۡ يَبۡتَغُونَ فَضۡلٗا مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضۡوَٰنٗا وَيَنصُرُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓۚ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلصَّٰدِقُونَ ﴿٨﴾ وَٱلَّذِينَ تَبَوَّءُو ٱلدَّارَ وَٱلۡإِيمَٰنَ مِن قَبۡلِهِمۡ يُحِبُّونَ مَنۡ هَاجَرَ إِلَيۡهِمۡ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمۡ حَاجَةٗ مِّمَّآ أُوتُواْ وَيُؤۡثِرُونَ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ وَلَوۡ كَانَ بِهِمۡ خَصَاصَةٞۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفۡسِهِۦ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ﴿٩﴾ وَٱلَّذِينَ جَآءُو مِنۢ بَعۡدِهِمۡ يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱغۡفِرۡ لَنَا وَلِإِخۡوَٰنِنَا ٱلَّذِينَ سَبَقُونَا بِٱلۡإِيمَٰنِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِي قُلُوبِنَا غِلّٗا لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوفٞ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾ (الْحشر 59:6-10)

جو مال اللہ نے ان کے قبضے سے نکال کر اپنے رسول کی طرف پلٹا دیے، وہ ایسے مال نہیں ہیں جن پر تم نے اپنے گھوڑے اور اونٹ دوڑائے ہوں، بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے، تسلط عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو کچھ بھی اللہ ان بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسول کی طرف پلٹا دے، وہ اللہ، رسول، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ جو کچھ رسول تمہیں دیں تو وہ تم لے لو اور جس چیز سے وہ تمہیں روک دیں، اس سے رک جاؤ۔ اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

(نیز وہ مال) ان غریب مہاجرین کے لئے ہے جو اپنے گھروں اور جائیدادوں سے نکال باہر کیے گئے ہیں۔ یہ لوگ اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی حمایت پر تیار رہتے ہیں۔ یہی راستباز لوگ ہیں۔ (اور وہ ان لوگوں کے لئے بھی ہے) جو ان مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لا کر دار الہجرت میں مقیم تھے۔ یہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی ان کو دے دیا جائے، اس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اپنی جگہ خود ضرورت مند ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا لیے گئے، وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (اور یہ ان لوگوں کے لئے بھی ہے) جو ان اگلوں کے بعد آئے ہیں، جو کہتے ہیں کہ 'اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لئے کوئی بغض نہ رکھ، اے ہمارے رب، تو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔

آج کا اصول: اگر فعل مضارع کے ساتھ لفظ 'لعل' لگا دیا جائے تو یہ مستقبل میں امید کرنے کا معنی دیتا ہے جیسے یَفْهَمُ کا معنی ہے 'وہ سمجھے گا' جبکہ لَعَلَّ يَفْهَمُ کا معنی ہے 'مجھے امید ہے کہ وہ سمجھ جائے گا۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَشر	اکٹھا کرنا	الْقُرىٰ	بستیاں، آبادیاں	يُؤْثِرُونَ	وہ ایثار کرتے ہیں
أَفَاءَ	اس نے دیا	دُولَةً	گردش کرنا	خَصَاصَةٌ	غربت
جَفْتُمْ	تم فوجی مہم پر گئے	الْعِقَابِ	سزا	يُوقَ	اسے بچایا جاتا ہے
خَيْلٍ	گھوڑا	تَبَوَّءُوا	انہوں نے بنایا	شُحَّ	لالچ
رِكَابٍ	سواری کے جانور (اونٹ)	الدَّارَ	گھر	سَبَقُونَا	انہوں نے ہم پر سبقت کی
يُسَلِّطُ	وہ مسلط کرتا ہے	هَاجَرَ	اس نے ہجرت کی	غِلاًّ	بغض، حسد

سُورَةُ الطَّلَاق	وہ سورت جس میں طلاق کا ذکر ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ إِذَا طَلَّقۡتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحۡصُواْ ٱلۡعِدَّةَۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ رَبَّكُمۡۖ لَا تُخۡرِجُوهُنَّ مِنۢ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخۡرُجۡنَ إِلَّآ أَن يَأۡتِينَ بِفَٰحِشَةٖ مُّبَيِّنَةٖۚ وَتِلۡكَ حُدُودُ ٱللَّهِۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ ٱللَّهِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهُۥۚ لَا تَدۡرِي لَعَلَّ ٱللَّهَ يُحۡدِثُ بَعۡدَ ذَٰلِكَ أَمۡرٗا ﴿١﴾ فَإِذَا بَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمۡسِكُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٍ أَوۡ فَارِقُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٖ وَأَشۡهِدُواْ ذَوَيۡ عَدۡلٖ مِّنكُمۡ وَأَقِيمُواْ ٱلشَّهَٰدَةَ لِلَّهِۚ ذَٰلِكُمۡ يُوعَظُ بِهِۦ مَن كَانَ يُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يَجۡعَل لَّهُۥ مَخۡرَجٗا ﴿٢﴾ وَيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُۚ وَمَن يَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱللَّهِ فَهُوَ حَسۡبُهُۥٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ بَٰلِغُ أَمۡرِهِۦۚ قَدۡ جَعَلَ ٱللَّهُ لِكُلِّ شَيۡءٖ قَدۡرٗا ﴿٣﴾ وَٱلَّٰٓـِٔي يَئِسۡنَ مِنَ ٱلۡمَحِيضِ مِن نِّسَآئِكُمۡ إِنِ ٱرۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَٰثَةُ أَشۡهُرٖ وَٱلَّٰٓـِٔي لَمۡ يَحِضۡنَۚ وَأُوْلَٰتُ ٱلۡأَحۡمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يَجۡعَل لَّهُۥ مِنۡ أَمۡرِهِۦ يُسۡرٗا ﴿٤﴾ ذَٰلِكَ أَمۡرُ ٱللَّهِ أَنزَلَهُۥٓ إِلَيۡكُمۡۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّـَٔاتِهِۦ وَيُعۡظِمۡ لَهُۥٓ أَجۡرًا ﴿٥﴾

اے نبی! جب آپ لوگ خواتین کو طلاق دیں تو انہیں ان کی عدت کے لئے طلاق دیا کیجیے۔ اور عدت کے زمانے کا ٹھیک ٹھیک شمار کیجیے اور اللہ سے ڈرتے رہیے جو آپ کا رب ہے۔ (زمانہ عدت میں) نہ تو انہیں ان کے گھروں سے نکالیے اور نہ وہ خود نکلیں سوائے اس کے کہ وہ کسی صریح فحاشی کی مرتکب ہوں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کرے گا، وہ اپنے اوپر خود ظلم کرے گا۔ آپ لوگ نہیں جانتے، شاید اس کے بعد اللہ (موافقت کی) کوئی صورت پیدا کر دے۔ پھر جب وہ اپنی (عدت کی) مدت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا انہیں احسن انداز میں (اپنے نکاح میں) باقی رکھیے، یا شریفانہ طریقے سے ان سے جدا ہو جائیے۔ اور دو ایسے افراد کو گواہ بنا لیجیے جو آپ میں سے اچھے کردار کے ہوں۔ اور (اے گواہ بننے والو) آپ لوگ بھی گواہی کو ٹھیک ٹھیک اللہ کے لئے ادا کیجیے۔

یہ باتیں ہیں جن کی آپ لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے، ہر اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا، اللہ اس کے لئے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو گا۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے، وہ اس کے لئے کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لئے ایک منصوبہ مقرر کر رکھا ہے۔

اور تمہاری خواتین میں سے جو ماہواری سے مایوس ہو چکی ہوں، ان کے معاملہ میں اگر آپ لوگوں کو کوئی شک لاحق ہے تو (جان لیجیے کہ) ان کی عدت تین مہینے ہے۔ اور یہی حکم ان کا ہے جن کی ماہواری (بلوغت کی عمر تک پہنچنے کے باوجود) ابھی شروع ہی نہ ہوئی ہو۔ اور حاملہ خواتین کی عدت یہ ہے کہ ان کا وضع حمل ہو جائے۔ جو شخص اللہ سے ڈرے، اس کے معاملہ میں وہ سہولت پیدا کر دیتا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے آپ کی جانب نازل کیا ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے گناہوں کو اس سے دور کر دے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطَّلَاق	طلاق	يُحْدِثُ	وہ نیا معاملہ کرتا ہے	يَئِسْنَ	وہ مایوس ہو جائیں
طَلِّقُوهُنَّ	انہوں نے انہیں طلاق دی	أَمْسِكُوا	انہیں روکو	ارْتَبْتُمْ	تمہیں شک ہو
عِدَّة	عدت کی مدت	فَارِقُوا	انہیں علیحدہ کرو	يَحِضْنَ	ان کی ماہواری ہو جائے
أَحْصُوا	شمار کرو!	يُوعَظُ	اسے نصیحت کی جاتی ہے	الأَحْمَالِ	حمل کی جمع
يَتَعَدَّ	اس نے حد پھلانگی	يَحْتَسِبُ	وہ خیال کرتا ہے	يُكَفِّرْ	وہ مٹا دے گا
لا تَدْرِي	تم نہیں جانتے	اللَّائِي	وہ سب خواتین جو	يُعْظِمْ	وہ بڑا کرے گا

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾ لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿٧﴾ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾

ان (خواتین) کو (دوران عدت) اسی جگہ رکھیے جہاں آپ لوگ رہتے ہیں، جیسی کچھ بھی جگہ آپ کو میسر ہو۔ انہیں تنگ کرنے کے لئے ان کو نہ ستائیے۔ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر اس وقت تک خرچ کرتے رہیے جب تک ان کا وضع حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ آپ کے لئے (آپ کے بچے کو) دودھ پلائیں تو ان کا معاوضہ انہیں دیجیے، اور اچھے طریقے سے (معاوضے کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے طے کر لیجیے۔ لیکن اگر آپ نے (معاوضہ طے کرنے کے بعد) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچے کو کوئی اور خاتون دودھ پلا لے گی۔ خوشحال شخص اپنی خوشحالی کے مطابق نفقہ دے، اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو، وہ اسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے، اس سے زیادہ کو وہ اسے مکلف نہیں کرتا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگ دستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرمائے۔

کتنے ہی ایسے شہر ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی تو ہم نے ان سے سخت محاسبہ کیا اور ان کو بری طرح سزا دی۔ انہوں نے اپنے کیے کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام کار نقصان ہی نقصان ہے۔ اللہ نے (آخرت میں) ان کے لئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ پس اللہ سے ڈرتے رہیے، اے صاحب عقل ایمان لانے والو! اللہ نے آپ کی طرف ایک نصیحت نازل کر دی ہے، ایک ایسے رسول جو آپ کو اللہ کی صاف صاف ہدایت دینے والی آیات سناتے ہیں تاکہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اللہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے ایسے شخص کے لئے بہترین رزق تیار کر رکھا ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور زمین کی قسم سے بھی انہی کی مانند۔ ان کے درمیان حکم نازل ہوتا رہتا ہے۔ (یہ بات اس لئے بتائی جا رہی ہے) تاکہ آپ جان لیجیے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ (اس سبق میں دیا گیا ترجمہ سید ابوالاعلیٰ مودودی کے 'تفہیم القرآن' سے ماخوذ ہے)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَسْكِنُوا	رہائش فراہم کرو!	تَعَاسَرْتُمْ	تم تنگی میں ہو	عَذَّبْنَاهَا	ہم نے اسے عذاب دیا
وُجْدِكُمْ	تمہارا اپنا	تُرْضِعُ	وہ خاتون دودھ پلائے	نُكْراً	مثال بنا دینا
تُضَارُّوا	تم ضرر پہنچاؤ	ذُو سَعَةٍ	دولت مند، صاحب وسعت	ذَاقَتْ	اس نے ذائقہ چکھا
لِتُضَيِّقُوا	تاکہ تم تنگ کرو	عُسْرٍ	تنگی	وَبَالَ	وبال
يَضَعْنَ	وہ بچہ پیدا کریں	يُسْراً	آسانی	عَاقِبَةُ	نتیجہ
أَرْضَعْنَ	وہ بچے کو دودھ پلائیں	عَتَتْ	اس نے نافرمانی کی	خُسْراً	نقصان
أُجُورَهُنَّ	ان کے معاوضے	حَاسَبْنَاهَا	ہم نے اس کا حساب لیا	أَحَاطَ	اس نے احاطہ کیا
أْتَمِرُوا	فیصلہ کرو				

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے ۱۰ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

أَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ	ہر صاحب حق کو اس کا حق دو

عن أبي جُحَيْفَةَ وَهْب بن عبدِ اللّه رضي اللّه عنه قال: آخَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بَين سَلْمَانَ الفَارِسِيِّ وأَبي الدَّرْدَاءِ. فَزَارَ سَلْمَانُ أبا الدرداءِ، فرأى أمَّ الدرداءِ مُتَبَذِّلَةً، فقالَ: 'ما شأنُك؟' قالت: 'أخوكَ أبو الدرداءِ ليس له حاجةٌ فِي الدنيا.'

فجاء أبو الدرداءِ، فَصَنَعَ له طعاماً، فقال له: 'كُلْ، فإنِّي صائمٌ.' قال: 'ما أنا بِآكِلٍ حتى تأكلَ.' فأكَلَ. فلمّا كان الليلُ ذَهَبَ أبو الدرداءِ يَقُوم، فقال له: 'نَمْ.' فَنَامَ. ثُم ذَهَبَ يَقُومُ، فقال له: 'نَمْ.' فلما كان مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قال سلمانُ: 'قُم الآنَ.' فَصَلَّيَا جَمِيعاً. فقال له سلمانُ: 'إنَّ لِرَبِّكَ عليك حَقًّا، وإنَّ لِنَفْسِكَ عليك حَقًّا، ولأَهْلِكَ عليك حَقًّا. فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ.'

فأتى النبِيَّ صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له، فقال النبِيُّ صلى الله عليه وسلم: 'صَدَقَ سَلْمَانُ.' (رواه البخاري في الصوم)

ابو جحیفہ وہب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان فارسی اور ابو درداء رضی اللہ عنہما کو بھائی بنا دیا تھا۔ سلمان ابو درداء سے ملنے گئے تو انہوں نے ام درداء کو دیکھا کہ وہ اجڑی ہوئی حالت میں ہیں۔ انہوں نے پوچھا: 'آپ کا کیا معاملہ ہے؟' کہنے لگیں: 'آپ کے بھائی ابو درداء کو تو دنیا میں کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔'

پھر ابو درداء آئے اور ان کے لئے کھانا تیار کیا اور ان سے کہا: 'آپ کھایئے، میں تو روزے سے ہوں۔' انہوں نے کہا: 'میں اس وقت تک نہ کھاؤں گا جب تک کہ آپ نہیں کھائیں گے۔' پھر انہوں نے کھانا کھا لیا۔ جب رات کا وقت آیا تو ابو درداء (نماز کے لئے) کھڑے ہو گئے اور ان (ابو درداء سے سلمان) نے کہا: 'آپ سو جایئے۔' وہ سو گئے۔ پھر اٹھے اور کھڑے ہو گئے تو انہوں نے پھر کہا، 'سو جایئے۔' جب رات کا آخری وقت آیا تو سلمان نے کہا: 'اب اٹھیے۔' ان دونوں نے مل کر (تہجد کی) نماز پڑھی۔ پھر سلمان نے ان سے کہا: 'آپ کے رب کا آپ پر حق ہے۔ آپ کی اپنی جان کا آپ پر حق ہے اور آپ کے اہل و عیال کا آپ پر حق ہے۔ ہر صاحب حق کو اس کا حق دیجیے۔'

پھر وہ (ابو درداء) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور یہ بات ان سے بیان کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'سلمان نے سچ کہا۔' (بخاری نے روزوں سے متعلق باب میں اسے روایت کیا۔)

کیا آپ جانتے ہیں؟ اسلامی متن جیسے قرآن اور حدیث کی تشریح کرنے کے لئے ان کا مختلف زاویوں سے تجزیہ کیا جاتا ہے۔ (۱) الفاظ کے الگ الگ معنی۔ (۲) گرامر سے متعلق معاملات۔ (۳) زبان کے اسلوب سے متعلق معاملات جیسے کوئی لفظ اپنے حقیقی معنی میں استعمال ہوا ہے یا مجازی معنی میں۔ (۴) عبارت کا سیاق و سباق۔ (۵) عبارت میں بیان کردہ پیغام۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَعْطِ	دے دو! (عطا کرنا)	مُتَبَذِّلَةً	خوبصورت کپڑے نہ پہننے والی	آكِلاً	کھانے والا
آخَى	اس نے بھائی بنایا	صَنَعَ	اس نے بنایا، کیا	نَمْ	سو جاؤ
زَارَ	اس نے زیارت کی	كُلْ	کھاؤ!	نَامَ	وہ سو گیا

أ . شرحُ الْمُفرَدَاتِ	ا۔ اکیلے اکیلے الفاظ کی تشریح
الکلمة (لفظ)	معناها (اس کا معنی)
آخَی بینهما	جَعَلَهُمَا كالأَخَوَيْنِ. الْمُضَارِعُ: يُؤَاخِي. الْمَصدَرُ: مُؤَاخَاةٌ.
ان دونوں کے درمیان بھائی چارہ کروادیا:	ان دونوں کو بھائیوں کی طرح بنادیا۔ اس کا مضارع یواخی ہے اور مصدر مواخات ہے۔
تَبَذَّلَ	لَبِسَ ثِيَابَ الْبِذْلَةِ، وهي لباسُ الْمِهْنَةِ والعَمَلِ. والتَّبَذُّلُ: تَرْكُ التَّزَيُّنِ.
اچھی وضع قطع اختیار نہ کرنا	اس نے اچھے کپڑے نہ پہنے یعنی کام کاج کالا باس پہن لیا، تبذل کا معنی ہے بناؤ سنگھار ترک کرنا۔
صَنَعَ الشيءَ	عَمِلَه. والْمصدر: صُنْعٌ.
اس نے چیز بنائی	اس پر کام کیا، اس کا مصدر صنع ہے۔
الشَّأْنُ	الْحال والأَمْرُ. جمع: شُؤُون.
شان، معاملہ	حالت اور معاملہ، اس کی جمع شؤون ہے۔
صَدَقَ سلمانُ	هذا إقرارٌ مِن النبيِ صلى الله عليه وسلم دَالٌّ على صِحَّةِ قولِ سلمان رضي اللّه عنه. والإقرار من السِنَةِ. ولأنه صلى الله عليه وسلم لا يُقِرُّ أحدًا على باطلٍ.
سلمان نے سچ کہا:	یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اقرار ہے جو کہ سلمان رضی اللہ عنہ کی رائے کے صحیح ہونے پر دلیل ہے۔ یہ اقرار آپ کی زبان سے ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی باطل کا اقرار نہیں فرماتے۔
ب . إيضَاحَاتٌ نَحوِيَّةٌ	ب۔۔۔ گرامر سے متعلق وضاحتیں

(1) مَا أنَا بِآكِلٍ: هذه 'ما الْحِجَازِيَّةُ'. وهِي مِن أخَوَاتِ 'لَيسَ.' تَدخُلُ على الْجُملَةِ الاسْمِيَّةِ، فَتَرفَعُ اسْمُهَا وتَنْصِبُ خَبَرَهَا، نَحْوُ: مَا هَذَا بَشَراً (يوسف 12:31). وقَدْ يَقتَرِنُ خَبَرُهَا بِالْبَاءِ، نَحْوُ: وَمَا اللهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ. (البقرة 2:74).

(1) مَا أنَا بِآكِلٍ: یہ 'ما حجازیہ' ہے اور یہ 'لیس' کے گروہ سے ہے۔ جب یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے تو اس کے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دے دیتا ہے۔ مثلاً ما هَذَا بَشَراً (میں هذا مبتدا مرفوع ہے اور بشر خبر منصوب ہے۔) اس کی خبر باء کے ساتھ بھی آتی ہے جیسے وَمَا اللهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ. (میں غافل خبر ہے جو باء کے ساتھ آنے سے مجرور ہو گیا ہے۔)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شرحُ	تشریح	إقرارٌ	اقرار کرنا	أخَوَاتِ	بہنیں، ایک ہی گروہ سے متعلق
الْمُفرَدَاتِ	اکیلے اکیلے الفاظ	دَالّ	یہ دلیل ہے	تَرفَعُ	وہ رفع دیتا ہے
لَبِسَ	اس نے پہنا	صِحَّةِ	صحت، درستگی	تَنْصِبُ	وہ نصب دیتا ہے
البِذْلَةِ	کام کاج کے کپڑے	لا يُقِرُّ	وہ برقرار نہیں رکھتے	يَقتَرِنُ	وہ ملتا ہے، ساتھ آتا ہے
الْمِهْنَةِ	پیشہ، کام کاج	إيضَاحَاتٌ	توضیحات، تشریح	نَحْوُ	مثال کے طور پر
التَّزَيُّن	خوبصورت لباس پہننا	نَحوِيَّةٌ	نحو یا گرامر سے متعلق		

(2) حتّى تأكُلَ: 'حتّى' هنا بِمعنَى 'إلى'. و يُنصَبُ الفعلُ الْمضارِعُ بَعدَهَا بِإضمَارِ 'أنْ' و هُوَ مَحْذُوفٌ.

(3) فلما كان الليل...: هنا 'كان' تَامَّةٌ. وتَكُونُ تامةً إذا كانَتْ بِمعنَى 'حَدَثَ، وُجِدَ، وَقَعَ'، وحِينَئِذٍ يكونُ مَرفُوعُها فَاعِلاً. إليك مثالَيْنِ آخرَيْنِ: (أ) مَا شَاءَ اللّهُ كَانَ، وما لَم يَشَأْ لَم يَكُنْ. (ب) ولَمَّا كان الليلُ مَاتَ الْمَرِيضُ.

(4) إنّ لِرَبِّكَ عليكَ حَقًّا: هنا 'حقًّا' اسمُ إنّ. إذا كان اسمُ 'إنّ' نَكِرَةً وخَبَرُهَا شِبهَ جُملَةٍ وَجَب تَوَسُّطُ خَبَرِهَا بَينَهَا وبَيْنَ اسْمِهَا، نَحو: 'إنّ لَدَيْنَا أنكالاً.' (الْمُزَمِّل 73:12) وإذا كانَ الاسمُ مَعرِفَةً جَازَ تَوَسُّطُ الْخَبَرِ، نَحوُ: إنّ إلَينَا إيَابَهُمْ ثُم إنّ عَلَينا حِسَابَهُمْ. (الغاشية: 26-88:25)

(5) كُلْ فإنّي صَائِمٌ: هَذِهِ الفَاءُ التَّعْلِيلِيَّةُ فَمَعنَى 'فإنّي' 'لأنّي'. إلَيكَ أمثِلَةً أُخرَى لِلْفَاءِ التعليليةِ: (أ) لا تَأكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإنَّ الشيطانَ يَأكُلُ بالشمالِ. (ب) إيَّاكُم والْحَسَدَ فإنَّ الْحَسَدَ يأكُلُ الْحَسَناتِ كما تَأكلُ النارُ الْحَطَبَ. (ج) إيَّاكَ والكَذِبَ فإنَّهُ خُلُقٌ ذَمِيمٌ.

(2) حتّى تأكُلَ: یہاں 'حتی' الی کے معنی میں ہے۔ اس کے فعل مضارع کو ایک مخفی 'اَن' کے باعث نصب دی جاتی ہے جو کہ حذف کر دیا گیا ہے۔

(3) فلما كان الليل...: یہاں 'کان' تامہ ہے۔ یہ اس وقت تامہ ہوتا ہے جب یہ 'ہو گیا، پایا، واقع ہوا' کے معنوں میں ہو۔ اس وقت اس کا فاعل مرفوع ہوتا ہے۔ اس کی دیگر مثالیں یہ ہیں: (أ) مَا شَاءَ اللّهُ كَانَ، وما لَم يَشَأْ لَم يَكُنْ. (ب) ولَمَّا كان الليلُ مَاتَ الْمَرِيضُ. (دیکھیے سب میں کان 'واقع ہو گیا' کے معنی میں ہے، اس لئے اسے 'کان تامہ' کہا جاتا ہے۔ جب یہ اس معنی میں نہ ہو تو پھر اسے 'کان ناقصہ' کہا جاتا ہے۔

(4) إنّ لِرَبِّكَ عليكَ حَقًّا: یہاں 'حقا' اِنّ کا اسم ہے۔ جب 'ان' کا اسم نکرہ ہو اور اس کی خبر جملے کی مانند ہو تو لازم ہے کہ خبر کو اس کے اور اس کے اسم کے درمیان لایا جائے جیسے 'إنّ لَدَيْنَا أنكالاً'۔ اگر اسم معرفہ ہو تو پھر خبر کے بیچ میں اسے لانا جائز ہے جیسے إنّ إلَينَا إيَابَهُمْ ثُم إنّ عَلَينا حِسَابَهُمْ۔

(5) كُلْ فإنّي صَائِمٌ: یہ فاء تعلیلیہ (وجہ بیان کرنے والا) ہے۔ اس کا معنی ہے 'کیونکہ میں'۔ فاء تعلیلیہ کی دیگر مثالیں آپ کے لئے یہ ہیں: (ا) بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔ (ب) حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو ایسے کھاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو۔ (ج) جھوٹ سے بچو کیونکہ یہ برے اخلاق میں سے ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ اردو کی طرح عربی میں بھی الفاظ کے مجازی معنی عام استعمال ہوتے ہیں۔ اس سے کلام میں خوبصورتی پیدا ہوتی ہے۔ جیسے کہا جائے، 'زید شیر ہے۔' یہاں شیر کا لفظ حقیقی معنی یعنی جانور شیر کے لئے نہیں بلکہ مجازی معنی میں استعمال ہوا ہے۔ جملے کا معنی ہے 'زید بہادر ہے۔' اس کی مزید تفصیلات کا مطالعہ آپ ماڈیول AG03 میں کر سکتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إضمَارٍ	کسی لفظ کا پوشیدہ ہونا	مَاتَ	وہ مر گیا	مَعرِفَةً	اسم معرفہ
مَحْذُوفٌ	حذف کیا گیا لفظ	نَكِرَةً	اسم نکرہ	إيَابَهُمْ	واپسی کی جگہ
تَامَّةٌ	مکمل	شِبهُ جُملَةٍ	جملے کی طرح (مشابہ)	التَّعْلِيلِيَّةُ	وجہ بیان کرنے والا
وَقَعَ	وہ واقع ہوا	وَجَب	یہ ضروری ہو گیا	أمثِلَةً	مثالیں
مَرفُوعُ	جس لفظ پر رفع ہو	تَوَسُّطُ	درمیان میں ہونا (وسط)	الْحَطَبَ	ایندھن کی لکڑیاں
فَاعِلاً	فعل کرنے والا شخص	أنكالاً	بیڑیاں	ذَمِيمٌ	قابل مذمت

ج. مِنَ الْجَوَانِبِ البَلاغِيَّةِ	ج۔۔۔ بلاغت کے پہلو سے اہم نکات

الكِنَايَةُ فِي قولِ أمِّ الدَرداءِ 'أخوكَ أبُو الدرداءِ لَيسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنيَا.' فَهذِهِ العِبَارَةُ كنايةٌ عَن انْصِرَافِهِ عَنِ الدُّنيَا، وعَدمِ اهْتِمَامِهِ بِهَا.

ام درداء رضی اللہ عنہا کے قول میں ایک کنایہ ہے: 'تمہارے بھائی ابو درداء کو تو دنیا میں کسی چیز کی ضرورت نہیں۔' اس عبارت میں کنایہ ہے کہ وہ دنیا سے منہ موڑے ہوئے ہیں اور اس کا اہتمام نہیں کرتے۔

د. مَا يُستَفَادُ مِنَ النَّصِّ	د۔۔۔ اس عبارت سے کیا نتائج اخذ کیے جاسکتے ہیں؟

(1) الإسلامُ دينُ التَّوَسُّطِ والاعْتِدَالِ، الدينُ الذِّي يَجمَعُ بَيْنَ مَطَالِبِ الدُّنيَا ومَطَالِبِ الدِّينِ. فعَلَى الإنسانِ أن يَبْتَغِي فِيمَا آتَاهُ اللّهُ الدارَ الآخرةَ، وألاَّ يَنْسَى نَصِيبَه من الدنيا ويُحْسِنُ كَمَا أحسَنَ اللّهُ إليهِ. فَيَصُومُ ويُفطِرُ، ويَقُومُ اللَّيلَ ويَنَامُ، ويَتَزَوَّجُ النساءَ، فَيَجمَعُ بِذلكَ بَيْنَ عِبَادَةِ اللهِ تَعَالَى وبَيْنَ ما يَطلُبُهُ الْجَسَدُ وما تَبْتَغِيهِ الرُّوحُ.

(2) لا تَشَدُّدَ فِي الدينِ، ولا رَهْبَانِيَّةَ فِي الإسلامِ، وعلى الْمسلمِ أن يُدْرِكَ هذهِ الْحقيقَةَ فلا يُنْهِكْ جَسَدَهُ فِي العِبَادَةِ، ولا يُسْرِفْ فِي حِرْمانِ نَفْسِهِ من طَيِّبَاتِ الدنيا الْمُبَاحَةِ.

(۱) اسلام میانہ روی اور اعتدال کا دین ہے۔ یہ وہ دین ہے جس میں دنیا اور دین دونوں کے مقاصد کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ یہ انسان کی ذمہ داری ہے کہ اللہ جو کچھ اسے دار آخرت میں دے گا، اسے تلاش کرے مگر دنیا میں اپنا حصہ نہ بھول جائے اور اس میں اچھی طرح زندگی بسر کرے جیسا اللہ نے اس کے اچھا معاملہ کیا ہے۔ وہ روزہ بھی رکھے اور نہ بھی رکھے۔ وہ رات کو نماز بھی پڑھے اور کسی خاتون سے شادی بھی کرے۔ سا طرح وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ (دنیاوی معاملات) کو اکٹھا کر لے اور جسم اور روح کے تقاضوں کو پورا کرے۔

(۲) دین میں نہ تو کوئی تشدد ہے اور نہ ہی رہبانیت۔ مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس حقیقت کو سمجھ لے اور اپنے جسم کو نہ تو عبادت سے روکے اور نہ ہی دنیا کے جائز اور پاکیزہ امور کو اپنے نفس کے لئے حرام کرے۔

چیلنج! اس سبق میں کوئی سے تین الفاظ یا الفاظ کے مجموعے تلاش کیجیے جن میں لفظ کو مجازی معنی میں استعمال کیا گیا ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْجَوَانِبِ	جانب، اطراف	الاعْتِدَالِ	میانہ روی	الْجَسَدُ	جسم
البَلاغِيَّةِ	بلاغت کے اعتبار سے	يَجمَعُ	وہ جمع کرتا ہے	تَبْتَغِي	وہ چاہتا ہے
الكِنَايَةُ	کنایہ، اشارہ	مَطَالِبِ	بھلائیاں، مطلب کی جمع	الرُّوحُ	روح
العِبَارَةُ	عبارت	يَنْسَى	وہ بھول جاتا ہے (نسیان)	تَشَدُّدَ	انتہا پسندی
انْصِرَافِ	واپس پلٹنا	نَصِيب	حصہ	يُسْرِف	وہ اسراف کرتا ہے
اهْتِمَام	اہتمام کرنا	يُحْسِنُ	وہ اچھا کرتا ہے	حِرْمانِ	حرام کرنا، منع کرنا
يُستَفَادُ	اس سے استفادہ کیا جاتا ہے	أحسَنَ	اس نے اچھا کیا	الْمُبَاحَةِ	جائز، جسے کرنا یا نہ کرنا جائز ہو
النَّصِّ	واضح عبارت	يُفطِرُ	وہ روزہ نہیں رکھتا ہے		

أ تَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِن حُدُودِ اللهِ؟	کیا تم اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟

عن عائشةَ رضي اللّه عنها أنّ قُرَيْشاً أَهَمَّهم شأنُ الْمرأةِ الْمَخْزُومِيَّةِ التِي سَرَقَتْ، فقالوا: 'مَن يُكَلِّم فيها رسولَ الله صلى الله عليه وسلم؟'. فقالوا: 'مَن يَجْتَرِئُ عليه إلا أُسامةُ ابْنُ زَيْدٍ حِبُّ رسولِ اللّه صلى الله عليه وسلم؟'فكَلَّمَه أسامةُ، فقال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: 'أتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِن حُدُود الله تعالى؟' ثُم قَامَ، فاخْتَطَبَ، ثُم قال: 'إنَّما أَهْلَكَ الَّذِين مَنْ قَبْلَكم أَنَّهم كانوا إذا سَرَقَ فيهم الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وإذا سَرَقَ فيهم الضَّعِيفُ أَقَامُوا عليه الْحَدَّ، وايْمُ اللهِ لَوْ أَنَّ فاطمةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَها.' (متفق عليه)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مخزومی خاتون کا معاملہ، جس نے چوری کی تھی، قریش کے لئے اہمیت اختیار کر گیا۔ انہوں نے کہا: 'رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں کون بات کرے گا؟'وہ بولے: 'اسامہ بن زید کے علاوہ اس کی جرأت کون کر سکتا ہے کیونکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیارے ہیں؟'تو اسامہ نے یہ بات کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'کیا تم اللہ تعالی کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟' پھر آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے خطبہ دیا اور فرمایا: 'یقیناً تم سے پہلے لوگ اس لئے ہلاک ہو گئے کہ اگر ان میں کوئی معزز شخص چوری کرتا تھا تو اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور شخص ایسا کرتا تو اس پر سزا جاری کر دیتے۔ اللہ کی قسم! اگر محمد کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیا جاتا۔' (متفق علیہ)

أ. شرحُ الْمُفرَدَاتِ	ا۔۔ اکیلے الفاظ کی تشریح
الكلمة	**معناها**
أَهَمَّ الأمْرُ فلاناً	أَقْلَقَه وأَحْزَنَهُ
فلاں معاملہ اہم ہوا	اس نے اسے پریشان اور غمگین کر دیا۔
الْمَخْزومِيّة	نِسْبَة إلى بَنِي مَخْزُوم. واسمُ هذه الْمرأةِ فاطمةُ بِنْتُ الأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ الأَسَدِ.
مخزومی خاتون	یہ بنی مخزوم کی طرف نسبت ہے۔ اس خاتون کا نام فاطمہ بنت اسود بن عبد الاسد تھا۔
جَرُؤَ على الشيءِ	أَقْدَمَ عليه من غيرِ تَوَقُّفٍ، فَهُوَ جَرِيءٌ. والْمَصدَرُ: جُرْأَةٌ، وجَرَاءةٌ.
کسی چیز میں جرأت کرنا	بغیر توقف کیے آگے بڑھ کر اقدام کرنا، تو ایسا شخص جری ہے۔ اس کا مصدر جرأت یا جراءۃ ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَشْفَعُ	تم سفارش کرتے ہو	اخْتَطَبَ	اس نے خطبہ دیا	أَحْزَنَ	اس نے غم کیا
حَدٌّ	حد، شرعی سزا	أَهْلَكَ	اس نے ہلاک کر دیا	نِسْبَة	نسبت، رشتہ
أَهَمَّهم	انہیں غم زدہ کیا	الشَّرِيفُ	شریف، قابل عزت	جَرُؤَ	جرأت کرنا
الْمَخْزُومِيَّة	بنو مخزوم قبیلے کی خاتون	وايْمُ اللهِ	اللہ کی قسم	أَقْدَمَ	اس نے قدم بڑھائے
سَرَقَتْ	اس نے چوری کی	قَطَعْتُ	میں نے کاٹا	تَوَقُّفٍ	توقف کرنا
يَجْتَرِئُ	وہ جرأت کرتا ہے	أَقْلَقَ	اس نے پریشان کر دیا	جَرِيءٌ	جرأت مند

الكلمة	معناها
إجترأَ على الشيء	تَشَجَّع. والْمراد هنا: أنه لا يجترئ عليه أحَدٌ لِمَهَابَتِهِ صلى الله عليه وسلم ، ولكنَّ أسامَة له إِدْلال ومَنْزِلَةٌ عند رسولِ اللّه صلى اللّه عليه وسلم ، فهو يَجْسُرُ على ذلك.
کسی چیز پر جرأت کرنا	بہادری کرنا۔ اس سے یہاں مراد ہے کہ آپ کے رعب کے باعث کس میں جرأت ہے، لیکن چونکہ اسامہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دلیل پیش کرنے کا مقام تھا، اس لئے وہ اس پر جرأت کر سکے۔
الْحِبُّ	الْمَحْبوب. ج أَحْبَاب، وحِبَّانٌ.
جس سے محبت ہو	یعنی محبوب۔ اس کی جمع احباب اور حبان ہیں۔
كَلَّم	المراد به هنا شَفَعَ
اس نے کلام کیا	یہاں مراد ہے، اس نے سفارش کی
شَفَعَ لِفُلان إلى فلانٍ في كذا	طَلَبَ إليه أن يُعَاوِنَهُ فيه. فهو شَفِيعٌ وشَافِعٌ وسُمِّيَ الشافِعُ شافعاً لأنه يَضُمُّ طلَبه إلى طلب الْمَشْفُوعِ له. والْمصدر: شَفَاعَةٌ . تقول: اِشْفَعْ لي إلى الْمُدِيرِ فِي سَفَرِي إلى مكةَ.
فلاں نے فلاں معاملے میں فلاں سے سفارش کی	یعنی اس نے اس معاملے میں مدد کرنے کا مطالبہ کیا۔ ایسا شخص شفیع، شافع کہلاتا ہے اور اسے شافع اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ مشفوع کے لئے مطالبہ کرتا ہے۔ اس کا مصدر 'شفاعت' ہے۔ آپ کہتے ہیں: مکہ کے سفر کے معاملے میں مینیجر سے میری سفارش کر دو۔
الْحَدُّ	حَدُّ الشيءِ: طَرَفُه. وفي اصطلاح الشَّرْعِ: عُقُوبَةٌ مُقَدَّرَةٌ وَجَبَتْ على الْجَانِي. ج حُدُودٌ
حد	کسی چیز کی حد یعنی اس کا کنارہ۔ شرعی اصطلاح میں اس سے مراد وہ متعین سزا ہے جو مجرم کو دی جاتی ہے۔ جمع حدود۔
اِخْتَطَبَ	خَطَبَ
اس نے خطبہ دیا	اس نے خطبہ دیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إجترأَ	جرأت کرنا	ج	جمع کی علامت	الْمُدِيرِ	مینیجر
تَشَجَّع	اس نے جرأت کی (شجاعت)	شَفَعَ	اس نے سفارش کی	طَرَفُ	کنارہ، حد
الْمراد هنا	یہاں یہ مراد ہے	أن يُعَاوِنَ	کہ وہ تعاون کرے	اصطلاح	کسی فن کی اصطلاحات
مَهَابَة	سنجیدگی، رعب	شَفِيعٌ	سفارش کرنے والا	عُقُوبَةٌ	سزا
إِدْلال	دلیل دینا	شَافِعٌ	سفارش کرنے والا	مُقَدَّرَةٌ	مقرر کردہ
مَنْزِلَةٌ	درجہ، منزلت	المَشْفُوعِ	جس کی سفارش کی جائے	الْجَانِي	جرم کا ارتکاب کرنے والا
يَجْسُرُ	وہ جسارت کرتا ہے	شَفَاعَةٌ	سفارش		
الْمَحْبوب	محبوب	اِشْفَعْ	سفارش کرو		

الكلمة	معناها
الشَّرَفُ	المَجْدُ والحَسَبُ وعُلُوُّ المَنْزِلَةِ. والشَّرِيف: صاحبُ الشَّرَف. ج شُرَفَاءُ وأشْرَافٌ.
عزت وشرف	بزرگی، اعلی خاندان اور اعلی رتبہ۔ شریف وہ ہے جسے عزت وشرف حاصل ہو۔ جمع شرفاء اور اشراف۔
الضَّعِيف	المراد بالضعيف هنا الوَضِيع وهو ضِدُّ الشَّرِيف.
کمزور	یہاں ضعیف سے مراد کمزور ہے۔ یہ شریف کا متضاد ہے۔
أقام الْحدَّ	نَفَّذَ
اس نے حد قائم کی	اس نے نافذ کیا۔
هَلَكَ	مَاتَ. المصدر: هَلاكٌ ، وتَهْلُكَةٌ . وأَهْلَكَهُ: جَعَلَهُ يَهْلِكُ.
وہ ہلاک ہوا	وہ مر گیا۔ اس کا مصدر ہلاک، یا تہلکہ ہے۔ اس نے اسے ہلاک کیا یعنی اسے مرا ہوا بنادیا۔
ايْمُ اللَّه	كلمةُ قَسَمٍ. هَمزَتُهَا هَمزَةُ وَصلٍ. يُقَالُ: وَايْمُ اللَّهِ، لأَفْعَلَنَّ كذا.
اللہ کی قسم	یہ قسم کا کلمہ ہے۔ اس کا ہمزہ، ہمزہ وصلی ہے۔ کہا جاتا ہے: وایم اللہ، میں ہر گز ایسا نہ کروں گا۔

ب . إيضَاحَاتٌ نَحوِيَّةٌ

ب۔۔۔ گرامر سے متعلق توضیحات

(1) إِنَّما أَهْلَكَ: إِنَّما هي 'إِنَّ' دَخَلَتْ عَلَيها 'مَا الكَافَّةُ' فكَفَّتْها عَنِ العَمَلِ. وتُفِيدُ 'إِنَّمَا التَّعْيِينَ، وهُوَ إثباتُ الْحُكَمِ لِلمَذكُورِ، ونَفْيُهُ عمّا عَدَاهُ، نَحو: 'إنّما الصَدَقَاتُ للفُقَرَاءِ.' (التوبة 9:62) تَدخُلُ إِنَّما على الْجُملَةِ الفِعلِيَّةِ أيضًا كَمَا فِي الْحَدِيثِ، وكَمَا فِي قَولِه تعالَى: 'قُلْ إِنّما يُوحَي إِلَيَّ أَنَّما إِلَهُكُم إِلَهٌ واحِدٌ.' (الأنبياء 21:108)

(1) إِنَّما أَهْلَكَ: انما یہاں 'ان' ہے جو کہ 'ماکافہ' پر داخل ہوا ہے۔ تو اسے عمل سے روک دیتا ہے۔ 'انما' متعین کرنے کا فائدہ دیتا ہے۔ یہ مذکورہ بات کی توثیق کرتا ہے اور اس کے علاوہ جو کچھ ہو اس کی نفی کر دیتا ہے۔ جیسے 'صدقات تو صرف غرباء کے لئے ہیں'۔ انما جملہ فعلیہ پر بھی اسی طرح داخل ہوتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے۔ اسی طرح اللہ تعالی کے قول میں ہے: 'آپ کہیے کہ میری طرف تو صرف یہی وحی کیا جاتا ہے کہ تمہارا خدا، صرف ایک ہی خدا ہے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَجْدُ	عزت، بزرگی	تَهْلُكَةٌ	تباہی	الْحُكَمِ	حکم
الْحَسَبُ	اچھے خاندان سے تعلق	قَسَمٍ	قسم کھانا	الْمَذكُورِ	بیان کردہ
عُلُوُّ	بلندگی (اعلی)	هَمزَةُ وَصلٍ	لفظ کے شروع میں ساکن ہمزہ	نَفْيُ	نفی کرنا
الوَضِيع	کمتر	مَا الكَافَّةُ	وہ "ما" جو نفی معنی میں ہوتا ہے اور انّ کو اس کے عمل سے روک دیتا ہے	عَدَاه	اس کے علاوہ
ضد	ضد، متضاد	كَفَّتْ	اس نے روک دیا	الْجُملَةِ الفِعلِيَّةِ	وہ جملہ جس کا مرکزی حصہ فعل ہو
نَفَّذَ	اس نے نافذ کیا	التَّعْيِينَ	تعین کرنا		
هَلاكٌ	ہلاکت، تباہی	إثباتُ	ثابت کرنا، ثبت ہونا	يُوحَي	اسے وحی کیا جاتا ہے

(2) إنّما أهلك الذين من قبلكم أنّهم كانوا: فَاعِلُ 'أهْلَكَ'، الْمصدَرُ الْمُؤَوَّلُ، وتَقريرُهُ: أَهلَكَ الذينَ مِن قَبلِكُم كَونُهُم يَترُكُونَ الشَّرِيفَ ويُقِيمُونَ الْحَدَّ على الضعيفِ.

(3) لَو أنّ فَاطِمَةَ... سَرِقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا: تُسَمَّى 'لو' حَرفَ امتِنَاعٍ لامتِنَاعٍ 'أي امْتِنَاعِ الْجَوَابِ لامتناعِ الشَّرْطِ. فمعنَى قولِنَا: 'لو اجتَهَدْتَ لَنَجَحْتَ.' أَنَّكَ ما اجتهدتَ، ولِذَلِكَ لَم تَنْجَحْ. إِذَنْ: 'لو' تُفِيدُ ثَلاثَةَ أمورٍ: (أ) الشرطيةِ بِالزَّمَنِ الْمَاضِي. (ج) وامتناعُ السَّبَبِ. تَلِي 'لو' إمّا جُملَةً فِعلِيَّةً، نَحو: 'لَو أَتَيْتَنِي لأَتَيْتُك.' وإما 'أنَّ' وَصِلَتُها، نَحو: 'لو أنّ فاطمة بنتَ مُحمد سرقَتْ لقطعْتُ يَدَهَا.'

وجَوَابُ 'لو' الْمُثْبَتُ اقْتِرانُهُ بِالَّلامِ أكثرُ كما فِي الأَمثِلَةِ السَّابِقَةِ. وقد تُحذَفُ كما فِي هذا الْحديثِ الشَّرِيفِ: 'لو أَنَّ ابنَ آدمَ أُعْطِيَ واديًا مَلآنَ من ذَهَبٍ أَحَبَّ إليه ثانياً...'

أما جوابُها الْمَنفِيُّ فَعَدَمُ اقتِرَانِها باللامِ أكثرُ، نَحو: قوله تعالى: 'ولَوْ شَاءَ اللَّهُ ما فَعَلُوه.' (الأنعام: 137) وإليك أمثِلَةُ أُخرَى لِ 'لو'. (أ) لو رأيتَ ذَاكَ الْمَنْظَرَ لأَعْجَبَكَ. (ب) لو لَم أَمْرَضْ فِي أَثْنَاءِ الاخْتِبَارِ لَنَجَحْتُ بِتَقدِيرٍ مُمْتَازٍ. (ج) لو عَرَفْتُ أَنَّكَ قَادِمٌ مَا سَافَرْتُ.

(2) إنّما أهلك الذين من قبلكم أنّهم كانوا: یہاں 'اہلک' کا فاعل ایک مخفی مصدر ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے: تم میں سے پہلوں کو ایسا ہونے نے ہلاک کر دیا کہ وہ معزز کو چھوڑ دیتے تھے اور کمزور پر سزا نافذ کر دیتے تھے۔

(3) لَو أنّ فَاطِمَةَ... سَرِقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا: 'لو' کو حرف امتناع کا نام دیا جاتا ہے یعنی جواب شرط کے غلط ہونے سے شرط کا غلط ہونا واضح ہو۔ جیسے ہماری بات 'اگر وہ محنت کرتا تو ضرور کامیاب ہوتا' کا مطلب ہے کہ چونکہ اس نے محنت نہ کی، اس وجہ سے کامیاب نہ ہو سکا۔ 'لو' سے تین معاملات اخذ کیے جاسکتے ہیں: (ا) شرط۔ (ب) شرط کو زمانہ ماضی سے مخصوص کرنا۔ (ج) سبب کے غلط ہونے کو بیان کرنا۔ 'لو' جملہ فعلیہ میں بھی آسکتا ہے جیسے 'اگر تم مجھے دو گے تو میں تمہیں دوں گا۔' یا پھر 'انّ' کے ساتھ مل کر آسکتا ہے جیسے 'لو أنّ فاطمة بنتَ مُحمد سرقَتْ لقطعْتُ يَدَهَا.' ۔ 'لو' کا جواب اگر مثبت ہو تو اکثر اوقات لام کے ساتھ مل کر آتا ہے جیسا کہ پچھلی مثالوں میں گزر چکا ہے۔ یہ (لام) کبھی حذف بھی کر دیا جاتا ہے جیسے اس حدیث شریف میں ہے: 'اگر ابن آدم کو سونے سے بھری ایک وادی دے دی جائے تو وہ دوسری کی تمنا کرے گا۔'

اس کا جواب اگر منفی ہو تو پھر اکثر اوقات لام کے بغیر آتا ہے جیسے اللہ تعالی کا ارشاد ہے: 'اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ کرتے۔' آپ کے لئے 'لو' کی دیگر مثالیں یہ ہیں: (ا) اگر تم وہ منظر دیکھتے تو حیران رہ جاتے۔ (ب) اگر میں امتحان کے دوران بیمار نہ پڑتا تو پھر امتیازی رزلٹ کے ساتھ کامیاب ہوتا۔ (ج) اگر میں جانتا کہ آپ آنے والے ہیں تو سفر نہ کرتا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُؤَوَّلُ	جس کی تاویل کی جائے	إِذَنْ	تب	أُعْطِيَ	اسے دیا گیا
تَقرِيرُ	وضاحت، اندازہ	تُفِيدُ	یہ فائدہ دیتی ہے	مَلآنَ	بھری ہوئی
كَونُ	ہونا	الزَّمَنِ	زمانہ	ذَهَبٍ	سونا
امتِنَاعٍ	منع کرنا	السَّبَبِ	وجہ	الْمَنْفِيُّ	منفی
الشَّرْطِ	شرط	جَوَابُ	جواب (شرط کا جواب)	الاخْتِبَارِ	ٹسٹ، امتحان
اجتَهَدْتَ	تم نے کوشش کی	الْمُثْبَتُ	مثبت	سَافَرْتُ	میں نے سفر کیا
لَنَجَحْتَ	تم ضرور کامیاب ہوئے	اقْتِرَانُ	ملانا	تَقدِيرٍ	اندازہ، وضاحت
تَنْجَحْ	تو کامیاب ہوتے ہو	تُحذَفُ	اسے حذف کیا جاتا ہے	قَادِمٌ	آنے والا

ج . مِنَ الْجَوَانِبِ البَلاغِيَّةِ	ج۔۔۔بلاغت کے پہلو سے اہم نکات

فِي قَوْلِ النبِي صلى الله عليه وسلم: 'أ تَشفَعُ فِي حَدٍّ مِن حُدُودِ اللهِ؟' استِفهَامٌ إنكَارِيٌّ مَعنَاهُ الاسْتِنْكَارُ وعَدَمُ القَبُولِ، أي أنَّ رَسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُنْكِرُ عَلَى أسامةَ هَذِهِ الشَّفَاعَةَ، أي لا يَصِحُّ لك يا أسامةُ أنْ تَشفَعَ فِي حَدٍّ مِن حُدودِ اللهِ.

وَكَذَلِكَ فِي قَولِهِم: 'مَن يَجتَرِئُ عليه إلا أُسامَةَ؟ 'استفهامٌ إنْكَارِيٌّ بِمَعنَى النَّفْيُ أي لا أحدَ إلا أسامةُ يَجترئ عليه فَيَشفَعُ فيه.

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد: 'کیا تم اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟' میں استفہام انکاری ہے جس میں حوصلہ شکنی اور عدم قبولیت کا معنی پایا جاتا ہے۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسامہ کی اس سفارش کے بارے میں حوصلہ شکنی فرما رہے ہیں، یعنی اے اسامہ! تمہارے لئے یہ درست نہیں ہے کہ تم اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے بارے میں سفارش کرو۔

د . مَا يُستَفَادُ مِنَ النَّصِّ	د۔۔۔عبارت سے کیا اخذ کیا جا سکتا ہے؟

(1) حِرصُ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم علَى تَأكيدِ مَبْدَأِ العَدْلِ والْمُسَاوَاةِ بَيْنَ النَّاسِ.

(2) كُلُّ إنسانٍ يَنَالُ جَزَاءَ عَمَلِهِ، خَيْرًا أو شَرًّا، دُونَ النَّظَرِ إلَى الأَنْسَابِ والأحْسَابِ.

(3) حُدُودُ اللهِ تُقَامُ على الْجَمِيعِ، فَلا تُسْقَطُ لِقَرَابَةٍ، ولا تُخَفَّفُ لِهَوًى.

(۱) لوگوں کے درمیان عدل اور مساوات کے اصول کی تاکید کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شدید خواہش تھی۔

(۲) ہر انسان کو اس کے عمل کا بدلہ پہنچنا چاہیے، خواہ وہ اچھا ہو یا برا اور اس معاملے میں حسب و نسب کا خیال نہیں رکھنا چاہیے۔

(۳) اللہ کی قائم کردہ سزاؤں کو ہر شخص پر نافذ کیا جائے گا۔ یہ رشتے داری کے خیال سے ساقط نہیں کی جائیں گی اور نہ ہی محض نفسانی خواہش کی وجہ سے کم کی جائیں گی۔

چیلنج! مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کے دو حصوں کے نام بتایئے۔

آج کا اصول: لفظ 'انّما' کا استعمال کسی چیز کو محدود کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ لفظ 'لو' کا استعمال کسی فرضی صورت یا شرط کو بیان کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ لو کے بعد والے حصے کو 'شرط' کہتے ہیں جبکہ اس حصے کے بعد آنے والے کو 'جواب شرط' کہا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استِفهَامٌ إنكَارِيٌّ	منفی سوال جیسے 'کیا ایسا نہیں ہے؟'	حِرصُ	لالچ	تُسْقَطُ	اسے گرایا یا چھوڑا جاتا ہے
		تَأكِيدِ	تاکید کرنا	قَرَابَةٍ	قرابت، رشتے داری
الاسْتِنْكَارُ	حوصلہ شکنی کرنا، ناپسند کرنا	مَبْدَأِ	اصول	تُخَفَّفُ	اسے کم کیا جاتا ہے
يُنْكِرُ	وہ انکار کرتا ہے	الْمُسَاوَاةِ	برابری، مساوات	لِهَوًى	خواہش کے لئے

مَنْ يُظِلُّهُمُ اللهُ في ظِلِّهِ يَوْمَ القِيَامَةِ	جنہیں اللہ قیامت کے دن اپنے خاص سائے میں جگہ فراہم کرے گا۔

عن أبي هريرةَ رضي الله عنه عن النبيّ صلى الله عليه وسلم قال: 'سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ الله في ظِلِّهِ يومَ لا ظِلَّ إلا ظِلُّهُ: (1) إمامٌ عادِلٌ. (2) وشابٌّ نَشَأَ في عِبادة الله تعالى. (3) ورَجُلٌ قَلْبُه مُعَلَّقٌ بالْمَسَاجِد، (4) ورَجُلانِ تَحَابَّا في الله . اجْتَمَعَا عليه وتَفَرَّقَا عليه. (5) ورجلٌ دَعَتْه امْرأةٌ ذاتُ مَنْصِبٍ وجَمَالٍ فقال إني أَخاف الله. (6) ورجلٌ تصدَّق بصَدَقةٍ ، فأَخْفَاهَا حتّى لا تَعْلَمَ شِمَالُه ما تُنْفِقُ يَمِينُه، (7) ورجلٌ ذكر الله خالياً، فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ.' (متفق عليه)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'سات قسم کے افراد ایسے ہوں گے جنہیں اللہ اپنے خاص سائے میں اس دن جگہ فراہم کرے گا جب اس کے سوا کوئی اور سایہ نہ ہو گا: (۱) عدل کرنے والا حکمران۔ (۲) وہ نوجوان جو اللہ تعالی کی عبادت میں لطف محسوس کرے۔ (۳) وہ شخص جس کا دل مسجد سے معلق ہو۔ (۴) وہ دو افراد جو اللہ کی خاطر محبت کریں، اس کے لئے اکٹھے ہوں اور اسی کے لئے الگ ہوں۔ (۵) وہ شخص جسے کسی اعلی منصب کی خوبصورت عورت نے (بدکاری کے لئے) بلایا تو اس نے کہا، میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ (۶) وہ شخص جس نے صدقہ کیا اور اسے اتنا مخفی رکھا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہوئی کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔ (۷) وہ شخص جس نے اللہ کو خلوت میں یاد کیا اور اس کی دونوں آنکھیں بہہ نکلیں۔

أ . شرحُ الْمُفرَدَاتِ	ا۔۔۔انفرادی الفاظ کی تشریح
الكلمة	معناها
الظِلُّ	ج ظِلالٌ . أَظَلَّ فلانٌ فلاناً: جعله في ظِلِّه. واستَظَلَّ بالشجرة: دخل في ظِلِّهَا.
سایہ	جمع ظلال۔ فلاں نے فلاں پر سایہ کیا یعنی اسے سائے میں رکھا۔ اس نے درخت سے سایہ حاصل کیا یعنی اس کے سایے میں داخل ہو گیا۔
في ظِلِّه	إضافةُ الظلِّ إلى الله إضافةُ تشريفٍ لِيَحْصُلَ امتيازُ هذا الظلّ على غيره كما قِيلَ لِلكَعبَةِ: بيتُ اللهِ مع أن جَميعَ الْمساجدَ مِلْكُه. وقيل: الْمُرادُ ظلُّ عَرْشِهِ، وتَدُلُّ عليه رِوَايَةُ سَلمَانَ: '... فِي ظِلِّ عَرْشِهِ '.
اس کے سائے میں	سائے کی نسبت اللہ تعالی کی طرف کرنے کا مقصد اس کی عظمت بیان کرتا ہے تاکہ اس سائے کو دیگر سایوں پر امتیاز حاصل ہو جائے جیسا کہ کعبہ کے بارے میں کہا جاتا ہے 'اللہ کا گھر' جبکہ تمام مساجد اسی اللہ کی ملکیت ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہاں اس سے مراد عرش کا سایہ ہے۔ سلمان رضی اللہ عنہ کی روایت اس کی دلیل ہے جس میں 'عرش کے سایے میں۔۔۔' کے الفاظ ہیں۔
يوم لا ظلَّ إلاّ ظله	الْمراد به يوم القيامة

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شابٌّ	نوجوان لڑکا	دَعَتْ	اس (خاتون) نے بلایا	إضافةُ	نسبت
نَشَأَ	اس نے نشوونما پائی	أَخْفَا	اس نے خفیہ رکھا	تشريفٍ	عزت دینا
تَحَابَّا	ان دونوں نے محبت کی	فَاضَتْ	وہ بہہ نکلی	لِيَحْصُلَ	تاکہ حاصل ہو
تَفَرَّقَا	وہ دونوں الگ ہوئے	استَظَلَّ	اس نے سایے کی تلاش کی	امتيازُ	امتیاز، فرق

الكلمة	معناها
الإمام	الْخليفَةُ، وُيلْحَقُ به كلُّ مَن وُلِيَ أمراً من أمور المسلمين. ج أَئِمَّةٌ
امام	خلیفہ، اس میں ہر اس شخص کا الحاق کیا گیا ہے جو مسلمانوں کے امور پر ذمہ دار بنایا جائے، جمع ائمہ
العَدْل	الإنصَافُ، وهو إعطَاءُ الْمَرءِ ما لَه وأَخْذُ ما عليه. والعَادِلُ: الْمُتَّصِفُ بِالعَدلِ
عدل	انصاف، یعنی کسی شخص کو اس کا حق دینا اور اس سے اس پر واجب حق لینا۔ عادل اسے کہتے ہیں جس میں عدل کی صفت پائی جائے۔
نَشَأَ الصبِيُّ	شَبَّ ونَمَا. الْمصدر: نُشُوءٌ ونَشْأَةٌ
بچے نے نشو و نما پائی	یعنی وہ جوان ہوا اور اس نے نشو و نما پائی۔ اس کا مصدر نشو اور نشاۃ ہے۔
شَابٌّ	مَن بَلَغَ سِنَّ البلوغِ وَلَمَّا يَصِلُ إلى سِنِّ الرُّجُولَةِ بَعدُ. ج شُبَّانٌ ، وشَبَابٌ (والشَّبابُ أيضًا مصدر شَبّ الغلامُ أي: أدرك طَوْرَ الشَّبَابِ).
نوجوان	جو سن بلوغ کو پہنچ جائے مگر ابھی مردانگی کی عمر کو نہ پہنچا ہو۔ اس کی جمع شبان اور شباب ہیں۔ (شباب مصدر بھی ہے، شب الغلام کا معنی ہے کہ اس نے جوانی کے طور طریقے سمجھ لیے۔)
عَلّق الشيء بالشيء	نَاطَهُ. والشَّيءُ مُعَلَّقٌ. تَقُولُ: عَلّقْتُ الثَّوبَ بالْمِشْجَبِ.
کسی چیز کا دوسری چیز سے معلق ہونا	وہ اس سے لٹکی ہوئی ہے اور چیز معلق ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ کپڑا کھونٹی سے ٹنگا ہوا ہے۔
تَحَابَّ الرَّجُلانِ	أحَبَّ أحدُهما الآخر. المضارع: يَتَحَابُّ. وهو من باب تَفَاعُل، وأصلُ تَحَابَّ تَحَابَبَ
دو افراد نے ایک دوسرے سے محبت کی	ان میں سے ایک نے دوسرے سے محبت کی۔ اس کا مضارع یتحاب ہے۔ یہ باب تفاعل سے ہے اور تحاب کی اصل تحابب ہے (یعنی دو 'ب' ایک دوسرے میں مدغم ہو گئی ہیں۔)
تفرّق الرجلان	ذَهَبَ كُلُّ مِنهُمَا فِي طريقٍ. وهو ضِدُّ اجْتَمَعَ.
دو افراد الگ ہوئے	ان میں سے ہر ایک اپنے راستے پر چلا گیا۔ یہ اجتمع کا متضاد ہے۔
دَعَتْه	أي دعته إلى فعلِ الفاحشة.
اس نے اسے بلایا	یعنی اس کو فحش کام کی طرف بلایا۔
المَنْصِب	الأَصْلُ والْحَسَبُ. يقال: فلانٌ ذُو مَنْصِب كريْمٍ. ويُقال: لِفُلان مَنْصِب: أي عُلُوٌّ ورِفْعَةٌ . وهو ما يَتَوَلاه الْمَرْءُ من عَمَلٍ. يقال: تَوَلَّى فلان مَنْصِب الوزَارةِ أو القَضَاءِ ونحوِهِمَا
منصب	اصل اور اعلی مقام۔ کہا جاتا ہے، فلاں بڑا معزز اور صاحب منصب ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے: فلاں کے لئے تو منصب ہے یعنی بلندی اور اعلی مقام ہے۔ جب کسی شخص کو کام کی ذمہ داری دی جائے تو کہا جاتا ہے، فلاں وزارت یا جج وغیرہ کے کسی عہدے پر فائز ہو گیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وُلِيَ	اسے سونپی گئی	شَبَّ	وہ جوان ہوا	الْمِشْجَب	کھونٹی
إعطَاءُ	عطا کرنا	نَمَا	اس نے نشو و نما پائی	عُلُوٌّ	بلند
الْمَرءِ	شخص	سِنَّ البلوغِ	بلوغت کی عمر	رِفْعَةٌ	بلندی
الْمُتَّصِفُ	جس میں صفت ہو	الرُّجُولَةِ	مردانگی	مَنْصِب	منصب، درجہ
الصبِيُّ	بچہ	طَوْرَ	طور طریقے، دور	الوزَارةِ	وزارت
		نَاطَ	وہ لٹک گیا (ناطہ)	القَضَاءِ	قضاء، عدالت کا محکمہ

الكلمة	معناها
الْجَمَالُ	الْحُسْن. وضِدُّهُ القُبْح.
جمال	خوبصورتی، یہ بدصورتی کا متضاد ہے
تَصَدَّقَ على فُلانٍ	أعطاهُ الصَّدَقَةَ.
اس نے فلاں کو صدقہ دیا	یعنی اس نے اسے صدقہ عطا کیا
أَخْفَى الشَّيءَ	سَترَه وكَتَمَه. والْمصدرُ: إِخْفَاءٌ
اس نے چیز کو مخفی رکھا	اس نے اسے چھپایا اور مخفی کیا، اس کا مصدر 'اخفاء' ہے
الشِّمال	مَقَابِلُ اليَمِيْنَ. ج شَمَائِلُ. وجَمعُ اليَمِيْنَ أيْمَانٌ وفِي القرآن الكريْمِ على لسانِ إبليسَ: ثُم لآتِيَنَّهم مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِم ومِنْ خَلْفِهِم، وعَنْ أيْمانِهم، وعن شَمَائِلِهِمْ (الأعراف 7:17)
شمال	یہ یمین کا مقابل ہے، جمع شمائل۔ یمین کی جمع 'ایمان' ہے۔ قرآن کریم میں ابلیس کی زبان سے بیان کیا گیا ہے: 'پھر میں ضرور ان تک آؤں گا ان کے آگے سے، ان کے پیچھے سے، ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے۔
فَاضَ الْماءُ	كَثُرَ حَتّى سَالَ. فَاضَتْ عَيْنُهُ: سَالَ دَمْعُهَا
پانی بہہ نکلا	اتنا زیادہ ہوا کہ سیلاب آ گیا۔ آنکھیں بہہ نکلیں یعنی ان کے آنسو بہہ نکلے۔
ب . إيضَاحَاتٌ نَحوِيَّةٌ	ب۔۔۔ گرامر سے متعلق توضیحات

يُظِلُّهم اللهُ في ظِلِّه يومَ لا ظِلَّ إلا ظِلُّه: هِنَا يومَ مُضَافٌ إلى الْجُملَةِ الاسْمِيَّةِ 'لا ظل إلا ظلُّه'. وإليك مثالا آخرَ: 'وسلامٌ عليه يومَ وُلِدَ ويومَ يموتُ ويومَ يُبْعَثُ حَيًّا.' (مريم 19:15) هنا أضِيفُ يَومٌ إلى جُملَةٍ فِعْلِيَّةٍ.

يُظِلُّهمُ اللهُ في ظِلِّه يومَ لا ظِلَّ إلا ظِلُّه: یہاں 'یوم' جملہ اسمیہ لا ظِلَّ إلا ظِلُّه کی طرف مضاف ہے۔ آپ کے لئے اس کی ایک اور مثال ہے: 'وسلامٌ عليه يومَ وُلِدَ ويومَ يَموتُ ويومَ يُبْعَثُ حَيًّا.' یہاں 'یوم' کو جملہ فعلیہ وُلِدَ ، يَموتُ ، يُبْعَثُ کی طرف مضاف کیا گیا ہے۔

مطالعہ کیجیے!

اسلام کا خطرہ: محض ایک وہم یا حقیقت۔ یہ جان ایل ایسپوزیٹو کی کتاب پر تبصرہ ہے۔ مصنف نے مسلم دنیا میں چلنے والی اسلامی تحریکوں کا ایک غیر جانبدارانہ اور تفصیلی تجزیہ کیا ہے۔ http://www.mubashirnazir.org/ER/L0012-00-Islamic Threat.htm

کیا آپ جانتے ہیں؟

مرکب اضافی میں مضاف یا مضاف الیہ دونوں ہی کوئی ایک لفظ کی بجائے الفاظ کا پورا مجموعہ بھی ہو سکتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَترَ	اس نے چھپایا	لآتِيَنَّ	میں ضرور ضرور آؤں گا	مُضَافٌ	مضاف، مرکب اضافی کا حصہ
كَتَم	اس نے چھپایا	دَمْعُ	آنسو	أضِيفُ	اس کی نسبت کی گئی

ج . مِنَ الْجَوَانِبِ البَلاغِيَّةِ	ج۔۔۔ بلاغت کے پہلو سے توضیحات

(1) قَولُه صلى الله عليه وسلم : 'يوم لا ظل إلا ظله ' فيه قَصْرٌ . والقصر فِي اللُّغَةِ الْحَبْسُ تقول مثلا: قَصَرَتِ الْجَائِزَةُ الْجَامِعَةِ على الطُّلَّابِ الْمُتَفَوِّقِيْنَ، بِمَعنَى خَصَّتهم بِها دون غيرهم.

والقَصر فِي البلاغة نوعان: (أ) قَصْرُ موصوفٍ على صِفةٍ . (ب) قَصْرُ صِفةٍ على موصوف. ومثال الأول قولك : ما سعيدٌ إلا مُدَرِّسٌ. أي لَيست له صِفَةٌ أُخرَى غَيْرُ التَّدرِيسِ. ومِثَالُ الثَّانِي قولُكَ : 'لا مُتَفَوِّقَ في هذا الفصل إلا مُحمدٌ ، أي ليس أحدٌ متفوقًا إلا مُحمدٌ . فأصبح التَفَوُّقُ مَقصُوراً على محمد. وفِي قولِ الرسول صلى الله عليه وسلم 'لا ظل إلا ظله.' نُلاحِظُ أنَّه مِن قصرِ الصِّفَةِ على الْمَوصُوفِ، أي ليس هناك يومَ القيامةِ ظلٌ إلا ظلُّ اللهِ، فقصَرَ الظِّلُّ الْمَوجُودُ فِي يومِ القيامة على ظِلِّ اللهِ سبحانه وتعالى.

(2) وقولُه صلى الله عليه وسلم: 'ورَجُلٌ قَلْبُه مُعَلَّقا بالْمَسَاجِدِ' فيه كِنَايَةٌ عَن حُبِّ هذا الرَّجُلِ لِلمَسَاجِدِ ومُلازَمَتِهِ لَها.

(3) وأمّا قولُه صلى الله عليه وسلم : 'حتّى لا تعلمَ شِمالُه ما تُنْفِقُ يمينُه' ففيه مُبَالَغَةٌ فِي إخفاءِ الصَّدَقَةِ وسِتْرِهَا.

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ 'اس دن جب اس کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہو گا' میں 'قصر' ہے۔ ڈکشنری میں قصر کا معنی ہے قید کرنا۔ مثلاً آپ کہتے ہیں: 'یونیورسٹی کا انعام صرف لائق طلباء کے لئے ہے۔' اس کا معنی ہے کہ یہ ان کے ساتھ مخصوص ہے اور کسی دوسرے کے لئے نہیں ہے۔

بلاغت میں 'قصر' کی دو اقسام ہیں: (ا) موصوف کو صفت پر محدود کرنا (یعنی کسی شخص میں بس ایک ہی صفت پائی جاتی ہے)۔ (ب) صفت کو موصوف پر محدود کرنا (یعنی کوئی صفت صرف ایک ہی شخص میں پائی جاتی ہے)۔ پہلے کی مثال آپ کا یہ قول ہے: 'سعید تو کچھ نہیں ہے سوائے استاد ہونے کے۔' یعنی تدریس کے علاوہ اس میں کوئی اور صفت نہیں ہے۔ دوسرے کی مثال آپ کی یہ بات ہے: 'اس جماعت میں سوائے محمد کے اور کوئی لائق نہیں ہے۔' یعنی محمد کے علاوہ کوئی اور طالب علم لائق نہیں ہے۔ اس طرح سے لائق ہونے کی صفت صرف محمد میں 'مقصور' یا قید ہو کر رہ گئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد 'اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا' میں ہم دیکھتے ہیں کہ یہ 'قصر موصوف علی صفت' ہے۔ کیونکہ قیامت میں سوائے اللہ کے خاص سائے کے اور کوئی ہو گا ہی نہیں۔ قیامت کے دن سایہ صرف اللہ سبحانہ وتعالی کا ہی موجود ہو گا۔

(۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ 'وہ شخص جس کا دل مساجد میں معلق ہے' میں اس بارے میں کنایہ ہے کہ یہ شخص مسجدوں سے کتنی محبت کرتا ہے اور ان میں (حاضری کو) کتنی باقاعدگی سے کرتا ہے۔

(۳) رہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ 'اس کے بائیں ہاتھ کو یہ خبر نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے' میں صدقے کو چھپانے کے بارے میں مبالغہ ہے۔

ماڈیول AG03-04 میں آپ 'علم بلاغت' کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ وہاں حقیقت، مجاز، کنایہ، استفہام انکاری، مبالغہ، قصر وغیرہ کے یہ تمام مضامین پوری تفصیل سے بیان ہوں گے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَصْرٌ	محل، محدود کرنا	التَّدرِيسِ	تعلیم وتدریس	نُلاحِظُ	ہم ملاحظہ کرتے ہیں
الْحَبْسُ	قید کرنا	الفصل	جماعت	كِنَايَةٌ	اشارہ وکنایہ
خَصَّت	اس نے مخصوص کر لیا	التَفَوُّقُ	اچھی کارکردگی	مُلازَمَة	حاضر ہونا
الْمُتَفَوِّقِيْنَ	اچھی کارکردگی والے	مَقصُوراً	محدود کرتے ہوئے	مُبَالَغَةٌ	مبالغہ، زیادہ کرنا

(4) وأما قوله صلى الله عليه وسلم : 'فَفَاضَتْ عَيناهُ' فَفِيهِ مَجَازٌ عَقْلِيٌّ إِذْ أُسْنِدَ الفَيضُ إلى العَيْنِ، مع أنَّ الدُّمُوعَ هي التِي تَفِيضُ وذلك من إسنَادِ الفعلِ إلى مَكَانِهِ لأنّ العينَ مكانُ الدُّمُوعِ، وإسنادُ الفيضِ إلى العيْنِ مُبَالَغَةٌ كأنَّهَا هي التِي فَاضَتْ.

(۴) جہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: 'اس کی آنکھیں بہہ نکلیں۔' یہاں عقلی مجاز ہے جب بہنے کی نسبت آنکھ کی طرف کی جائے۔ یہ تو آنسو ہیں جو کہ بہتے ہیں مگر فعل کی نسبت اس کی جگہ کی طرف کی جاتی ہے کیونکہ آنکھ ہی آنسوؤں کی جگہ ہے۔ بہنے کی نسبت آنکھ سے کرنے میں مبالغہ ہے گویا کہ یہ ہیں جو کہ بہہ نکلیں۔

د . مَا يُستَفَادُ مِنَ النَّصِّ	د۔۔۔عبارت سے کیا اخذ کیا جاسکتا ہے

(1) في هذا الْحديث حَثٌّ لكل من يَلِي أمراً من أُمُورِ الْمُسلِمِيْنَ أنْ يكونَ عَادِلاً حتّى يُحظَى بِرَحْمَةِ اللهِ وكَرَمِهِ يَومَ القيامةِ.

(2) طَاعَةُ الإنسَانِ للهِ تعالى وَقْتَ الشبابِ أفضلُ عند الله مِن طاعَتِهِ وَقْتَ الكِبَرِ، فَفِي الشَّبَابِ يَقْوَى الإنسانُ على العملِ والعِبَادَةِ.

(3) فضلُ الْمَسَاجِدَ عندَ اللهِ عظيمٌ لأنّها بُيُوتُهُ فِي الأرضِ، وكذلك فضلُ الْمُحِبِّيْنَ لَها، الْمُكَثِّرِينَ مِن مُلازَمَتِهَا والتَرَدُّدِ عليها.

(4) يَنبَغِي أن يكونَ حُبُّ الإنسانِ لأخيه الإنسانِ قَائِمًا على أسَاسِ الدِّينِ أي الْحُبُّ فِي اللهِ وليسَ لِغَرَضٍ مِن أغرَاضِ الدُّنيَا.

(5) تَقْوى اللّهِ وخَشْيَتُهُ مِن أفضَلِ ما يَتَحَصَّنُ به الْمُؤمِنُ مِن نَزَعاتِ النَّفسِ وهَوَاجِسِ الشَّيطَانِ.

(۱) یہ حدیث میں یہ ترغیب موجود ہے کہ جو شخص مسلمانوں کے امور پر نگران مقرر کیا جائے، اسے عادل ہونا چاہیے تاکہ وہ قیامت کے دن اللہ کی رحمت اور اس کے کرم کا فائدہ اٹھا سکے۔

(۲) جوانی کے وقت انسان کی اللہ تعالیٰ کی اطاعت اللہ کے نزدیک بڑھاپے کے وقت کی اطاعت سے افضل ہے۔ جوانی میں انسان عمل اور عبادت کرنے کے لئے مضبوط ہوتا ہے۔

(۳) اللہ کے نزدیک مساجد کی فضیلت بہت بڑی ہے کیونکہ یہ زمین میں اس کے گھر ہیں۔ یہی معاملہ ان سے محبت کرنے والوں کا ہے جو ان میں آنے میں باقاعدگی کریں اور یہاں رک کر باہر جانے میں تردد محسوس کریں۔

(۴) انسان کو اپنے انسان بھائی سے محبت دین کی اساس پر قائم ہونی چاہیے یعنی محبت اللہ کے لئے ہو نہ کہ دنیاوی اغراض میں سے کسی غرض کے لئے۔

(۵) اللہ سے ڈرتا اور اس کا خوف محسوس کرنا ان تمام چیزوں میں بہترین ہے جن سے مومن بندہ نفسانی ترغیبات اور شیطانی بہکاووں کے خلاف قلعہ بند ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَجَازٌ	مجازی معنی	الدُّمُوعَ	آنسو، دمع کی جمع	الْمُكَثِّرِينَ	کثرت کرنے والے
عَقْلِيٌّ	عقلی، منطقی	حَثٌّ	ترغیب دلانا	التَرَدُّدِ	تردد کرنا، رکے رہنا
أُسْنِدَ	اسے لنک کیا گیا	يَلِي	اسے سونپی جاتی ہے	يَتَحَصَّنُ	وہ قلعہ بند ہو جاتا ہے
الفَيضُ	بہہ نکلنا	يُحظَى	اسے فائدہ ملتا ہے	نَزَعاتِ	خواہشات، ابھارنا
		الكِبَرِ	بڑائی، بڑھاپا	هَوَاجِسِ	ترغیبات

(6) فضلُ إخفاءِ الصَّدَقةِ خاصَةً إذا كانَتْ صَدقَةُ تَطوُّعٍ، لأنّها حِينَئِذٍ تَكُونُ أبعَدَ عَنِ الرِّيَاءِ والنِّفَاقِ، ودَليلًا على صِدقِ الْمُتَقَرِّبِ بِها إلى اللّه تعالى.

(7) مِن صِفَاتِ الْمُؤمِنِ الصَّادِقِ أن يَخشَعَ قَلبُهُ وتَفِيضُ دُموعُهُ عِندَ ذِكرِ الله مِصدَاقًا لِقَولِهِ تعالى 'إنّما الْمُؤمنونَ الذين إذا ذُكِرَ اللّهُ وَجِلَتْ قلوبُهم.' وقوله تعالى: وإذا تُتْلَى عليهم آياتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجّدًا وَبُكِيًّا.

(مأخوذٌ من 'تعليم اللغة العربية'، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينةِ الْمُنَوَّرَة)

(۶) صدقے کو چھپا کر دینا، خاص طور پر اس وقت جب یہ نفلی صدقہ ہو بڑی فضیلت کی چیز ہے کیونکہ اس طرح انسان ریاکاری اور نفاق سے بعید ترین ہوتا ہے۔ یہ اس کی دلیل ہے کہ اللہ تعالی کے نزدیک ہونے والا بندہ (اس معاملے میں) سچا ہے۔

(۷) سچے مومن کی صفات میں یہ ہے کہ اللہ کے ذکر کے وقت اس کا دل جھکا ہوا ہوتا ہے اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوتے ہیں۔ یہ اللہ تعالی کے اس ارشاد کے مصداق ہے: 'مومن تو بس وہی ہیں جب اللہ کو ان کے سامنے یاد کیا جائے تو ان کے دل خوف سے بھر جاتے ہیں۔' اور اس کے ارشاد (کے مصداق): 'جب رحمان کی آیات ان کے سامنے تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر جاتے ہیں۔'

آج کا اصول:

اگر فعل مضارع سے پہلے لفظ 'لن' لگا دیا جائے تو یہ اسے تاکید کے ساتھ مستقبل میں منفی مفہوم میں کر دیتا ہے۔ جیسے یَفْهَمْ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا) مگر لَنْ یَفْهَمَ کا معنی ہے (وہ ہرگز نہیں سمجھے گا۔)

مطالعہ کیجیے!

دولت اللہ تعالی کی بہت بڑی نعمت ہے لیکن اس کے ساتھ کچھ ایسے مسائل ہیں جن سے خبردار رہنا ضروری ہے۔ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0008-Wealth.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَطَوُّع	اپنی مرضی سے کرنا	دَلِيلًا	دلیل	خَرُّوا	وہ گر پڑے
أبعَدُ	دور ترین	الْمُتَقَرِّبِ	جو قریب ہو	سجّدا	سجدہ کرتے ہوئے
الرِّيَاءِ	ریاکاری، دکھاوا	مِصدَاق	مصداق	بُكِيًّا	روتے ہوئے (آہ و بکا کرنا)
النِّفَاقِ	منافقت، دوغلا پن	وَجِلَتْ	وہ ہل گئی، خوفزدہ ہو گئی		

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے ۱۰ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

أيِّمُ العرب . أمُّ سَلَمَةَ رضي الله عنها

أمُّ سَلَمَةَ، وما أدْراكَ ما أمُّ سَلَمَةَ؟ أما أبوها فَسَيِّدٌ من ساداتِ مَخزومِ الْمَرْمُوقِيْنَ، وجَوَّادٌ من أجْوَادِ العَرَبِ الْمَعْدودين؛ حتَّى إنه كان يُقال له 'زادُ الراكِبِ'؛ لأنَّ الرُّكْبانَ كَانتْ لا تَتَزَوَّدُ إذا قَصَدَتْ منازِلَه أو سارَتْ فِي صُحْبَتِهِ. وأمَّا زوجُها فعبدُ اللهِ بنُ عبدِ الأسَدِ أحَدُ العَشَرَةِ السَّابِقِيْنَ إلى الإسلامِ، إذْ لم يُسلِمْ قَبْلَه إلا أبو بكرٍ الصديقُ ونَفَرٌ قليل لا يَبْلُغُ أصابعَ اليدين عددا.

وأمَّا اسْمُها فَهِنْدُ؛ لكِنَّها كُنِّيَتْ بِأمِّ سَلَمَةَ، ثُم غَلَبَتْ عليها الكُنْيَةُ. أسلَمَتْ أمُّ سَلَمَةَ مع زَوْجها فكانتْ هي الأخرَى من السَّابِقَاتِ إلى الإسلامِ أيضاً. وما إنْ شَاعَ نَبَأُ إسلامِ أمِّ سلمةَ وزوجِها حتَّى هاجَتْ قريشُ ومَاجَتْ، وجَعلتْ تَصُبُّ عليهما من نَكَالِهَا ما يُزَلْزِلُ الصُّمَّ الصِّلابَ، فلم يَضعُفا ولم يَهِنا ولم يَتَرَدَّدا. ولَما اشتَدَّ عليهما الأذَى وأَذِنَ الرسولُ صلوات الله عليه لأصحابه بالْهِجرَةِ إلى الْحبشةِ كانا فِي طَلِيعَةِ الْمُهاجِرِينَ.

ام سلمہ رضی اللہ عنہا، آپ ان کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ ان کے والد بنو مخزوم کے ایک سرداروں میں سے ایک ممتاز سردار تھے۔ وہ عرب کے گنتی کے چند سخی افراد میں سے ایک تھے؛ (ان کی سخاوت کا یہ عالم تھا کہ) انہیں 'مسافر کا زاہ راہ' کہا جاتا تھا کیونکہ یہ ممکن نہ تھا کہ مسافر ان کے گھر کا قصد کریں اور ان کی صحبت سے لطف اندوز ہوں تو انہیں زاد راہ نہ ملے۔ ان کے خاوند عبد اللہ بن عبد الاسد اسلام قبول کرنے والے دس پہلے افراد میں سے ایک ہیں۔ یہ اسوقت اسلام لائے جب ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور ایک چھوٹی سی جماعت کے علاوہ کسی نے اسلام قبول نہ کیا تھا۔ ان کی تعداد ابھی ہاتھ کی انگلیوں کے برابر بھی نہ پہنچی تھی۔

ان کا نام ہند تھا لیکن ان کی کنیت ام سلمہ تھی، پھر اسی کنیت نے اس (نام) پر غلبہ پالیا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے خاوند کے ساتھ اسلام قبول کیا۔ وہ بھی اسلام قبول کرنے والی اولین خواتین میں سے ایک تھیں۔ جیسے ام سلمہ اور ان کے خاوند کے اسلام قبول کرنے کی خبر قریش تک پہنچی تو انہوں نے ان کے خلاف مہم چلانا شروع کر دی۔ انہوں نے ان دونوں کو ایسی عبرت ناک دی جو چٹانوں کو ہلا دے مگر یہ دونوں نہ تو کمزور پڑے، نہ خوفزدہ ہوئے اور نہ ہی متر دد ہوئے۔ جب ان دونوں کے لئے اذیت شدید ہوگئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حبشہ کی جانب ہجرت کی اجازت دے دی تو یہ دونوں مہاجرین کے ہراول دستے میں شامل تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أيِّمُ	بیوہ، رنڈوا	سارَتْ	وہ سفر کرتے ہیں	مَاجَتْ	انہوں نے احتجاج کیا
أدْراكَ	اس نے آپ کو بتلایا	صُحْبَة	صحبت	تَصُبُّ	انہوں نے ڈالا
ساداتِ	سردار، سید کی جمع	السَّابِقِيْنَ	قدیم الاسلام	نَكَالِ	عبرت آمیز سزا
الْمَرْمُوقِيْنَ	ممتاز	نَفَرٌ	گروہ	يُزَلْزِلُ	وہ ہلا دیتا ہے
أجْوَادِ	سخی، جواد کی جمع	كُنِّيَتْ	کنیت، نسبتی نام	الصُّمَّ الصِّلابَ	سخت چٹان
الْمَعْدودين	گنتی کے چند	غَلَبَتْ	اس نے غلبہ پایا	يَهِنا	وہ دونوں خائف ہوئے
زادُ	زاد، سامان	شَاعَ	اس کی اشاعت ہوئی	يَتَرَدَّدا	ان دونوں نے تردد کیا
تَتَزَوَّدُ	وہ زاد راہ لیتے ہیں	هاجَتْ	انہوں نے مہم چلائی	طَلِيعَةِ	قافلے کے اولین لوگ

سبق 3 : اہل ایمان کی دومائیں

مَضَتْ أمُّ سلمةَ وزوجُها إلى ديارِ الغُرْبَةِ وخلَّفَتْ وراءها في مكَّةَ بيتَها الباذِخَ، وعزَّها الشامِخَ، ونَسَبَها العريقَ، مُحْتَسِبَةً ذلك كلَّه عندَ اللهِ، مُسْتَقِلَّةً له فِي جَنْبِ مَرْضاتِه. وعلى الرَّغْمِ مِمَّا لَقِيَتْه أمُّ سَلَمَةَ وصحبُها مِنْ حِمايَةِ النجاشِيِّ نَضَّرَ اللهُ في الجنةِ وَجْهَه، فقد كان الشَّوْقُ إلى مكَّةَ مهبطِ الوحْي، والْحَنِيْنُ إلى رسولِ اللهِ مَصْدر الْهدَى يَفْري كَبِدَها وكَبِدَ زوجها فَرْياً. ثم تَتَابَعتِ الأخبارُ على المهاجرين إلى أرضِ الحَبَشَةِ بأنَّ المسلمين في مكَّةَ قد كَثُرَ عَدَدُهم، وأنَّ إسلامَ حَمْزَة بنِ عبدِ المطَّلبِ، وعمرَ بنِ الخطَّابِ قد شَدَّ من أزْرِهم، وكَفَّ شيْئاً من أذَى قريش عنهم، فَعَزَمَ فريق منهم عَلَى العَودَةِ إلى مَكَّةَ، يَحْدوهم الشوقُ، ويدعوهم الحنينُ.. فكانت أمُّ سلمةَ وزوجُها في طليعةِ العائدين.

لكِنْ سَرْعانَ ما اكْتَشَفَ العائدون أنَّ ما نُمِيَ إليهم من أخبارٍ كان مُبالغاً فيه، وأنَّ الوَثْبَةَ التي وَثَبَها المسلمون بَعْدَ إسلامِ حمزةَ وعمرَ، قد قوبِلَتْ مِنْ قريش بِهَجْمَةٍ أكبَرَ. فَافْتَنَّ المُشْرِكونَ في تعْذيبِ المسلمين وتَرْويعهم، وأذاقوهُم مِنْ بَأسِهم ما لا عَهْدَ لَهم بِهِ مِنْ قَبلُ.

ام سلمہ اور ان کے خاوند رضی اللہ عنہما اجنبی دیس کی جانب چل پڑے اور اپنے پیچھے مکہ میں اپنا شاندار گھر، بلند عزت، اور مضبوط خاندان چھوڑ گئے۔ انہوں نے ایسا صرف اللہ کے لئے کیا، وہ اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے مستقل مزاج تھے۔ باوجود اس کے کہ ام سلمہ اور ان کے ساتھیوں کو نجاشی، اللہ جنت میں ان کے چہرے کو روشن کرے، کی حمایت مل گئی مگر انہیں مکہ کا شوق تھا جو وحی کے اترنے کی جگہ تھی۔ ان کی خواہش تھی کہ ہدایت کے ماخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہیں اور ان کا اور ان کے شوہر کا دل مطمئن رہے۔ اس کے بعد ارض حبشہ کے مہاجرین کو یہ خبریں ملیں کہ مکہ میں مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہوگئی ہے اور حمزہ بن عبدالمطلب اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے اسلام لانے سے ان کی قوت بڑھ گئی ہے اور قریش کو تشدد کرنے سے انہوں نے روک دیا۔ ان میں سے ایک فریق نے مکہ واپسی کا ارادہ کیا۔ ان کا شوق انہیں ترغیب دے رہا تھا اور ان کی خواہش انہیں بلا رہی تھی۔ ام سلمہ اور ان کے شوہر واپس آنے والوں کے بھی ہراول دستے میں تھے۔

لیکن جلد ہی واپس پلٹنے والوں پر انکشاف ہوا کہ جو خبریں انہیں ملی تھیں، ان میں مبالغہ تھا۔ مسلمانوں کو حمزہ اور عمر کے اسلام لانے سے جو عارضی بلندی ملی تھی، اس کے نتیجے میں انہیں قریش کے بڑے حملے کا سامنا کرنا پڑ چکا تھا۔ مشرکین نے مسلمانوں پر تشدد اور دہشت گردی کے ذریعے مذہبی جبر کو بڑھا دیا تھا اور انہیں ایسی مصیبت کا مزا چکھانا چاہتے تھے جس کی کوئی مثال اس سے پہلے نہیں ملتی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الغُرْبَةِ	اجنبیت	حِمايَةِ	حمایت، مدد	العائدين	واپس آنے والے
خلَّفَتْ	اس نے پیچھے چھوڑا	النجاشِيِّ	حبشہ کا بادشاہ	سَرْعانَ	جلد
الباذِخَ	پرتعیش	نَضَّرَ	تروتازہ رکھے	نُمِيَ	یہ بیان کیا گیا ہے
الشامِخَ	بلند	الْحَنِيْنُ	خواہش	مُبالغا	مبالغہ
العريقَ	مضبوط	يَفْري	وہ مائل ہوتا ہے	الوَثْبَةَ	چھلانگ
مُحْتَسِبَةً	صرف اللہ کے لئے	كَبِدَ	جگر	قوبِلَتْ	انہوں نے مقابلہ کیا
مُسْتَقِلَّةً	ہمیشہ	فَرْياً	شاندار	هَجْمَةٍ	حملہ
جَنْبِ	جانب، سائیڈ	تَتابَعتِ	وہ پیچھے آئی	افْتَنَّ	انہوں نے مذہبی جبر کیا
مَرْضاة	رضا	شَدَّ	وہ مضبوط ہوا	تعْذيبِ	تشدد، عذاب دینا
الرَّغْمِ	باوجود اس کے کہ	أزْرهم	ان کی مضبوطی	تَرْويع	خوفزدہ کرنا
لَقِيَتْ	وہ ملی	يَحْدو	اس نے بھڑکا دیا	أذاقوهُم	انہوں نے چکھایا

عند ذلك أذِنَ الرسولُ صلواتُ اللهِ عليه لأصحابِهِ بالهِجْرَةِ إلى المدينةِ، فَعَزَمَتْ أمُّ سلمةَ وزوجُها على أن يكونا أوَّلَ المهاجرين فِراراً بدينهما وتَخَلُّصاً من أذَى قريش. لكنَّ هِجْرَةَ أمِّ سَلَمَةَ وزوجِها لَم تكن سَهْلَةً مُيَسَّرَةً كما خُيِّل لَهما، وإنَّما كانت شَاقَّةً مُرَّةً خَلَّفَتْ وراءَها مأساةً تَهوَنُ دونَها كلُّ مَأساةٍ. فَلْنَتْرُكِ الكلامَ لأمِّ سلمةَ لِتَرْوِيَ لنا قِصَّةَ مأساتَها .... فشعورُها بِها أشدُّ وأعْمَقُ، وتَصْويرُها لَها أدَقُّ وأبلَغُ. قالت أمُّ سلمةَ:

لَمَّا عَزَمَ أبو سلَمَةَ على الْخُرُوجِ إلى المدينةِ أعَدَّ لي بَعِيْراً، ثُمَّ حَمَلَنِي عليه، وجعلَ طِفْلَنا سَلَمَةَ فِي حِجْري، ومضَى يقودُ بنا البعيرَ وهو لا يَلْوِي على شيءٍ. وقبلَ أن نَفْصِلَ عَنْ مَكَّةَ رآنا رِجالٌ مِنْ قَوْمي بنِي مَخزُومٍ فَتَصَدَّوْا لنا، وقالوا لأبى سَلَمَةَ: 'إن كنتَ قد غَلَبْتَنا على نَفسِك، فما بالُ امْرَأتِكَ هذه؟ وهِي بِنْتُنا، فعلامَ نَتْرُكُكَ تأخُذُها مِنَّا وتسيرُ بِها في البلادِ؟'

ثُم وَثَبوا عليه، وانْتَزَعُوني منه انْتِزاعاً. وما إن رآهم قومُ زَوجِي بَنُو عَبْدِ الأسَدِ يأخذونَني أنا وطِفْلي، حَتَّى غَضِبوا أشَدَّ الغَضَبِ، وقالوا: 'لا واللهِ لا نَتْرُكُ الوَلَدَ عِنْدَ صاحِبَتِكم بعد أن انْتزعتُمُوها من صاحِبِنا انْتِزاعاً. فهو ابْنُنا ونَحن أولى به.' ثُم طَفِقُوا يتجاذَبون طِفْلي سلمةَ بيْنَهم عَلَى مَشْهَدٍ مِنِّي حَتَّى خَلَعوا يَدَهُ وأخَذوه.

اس موقع پر رسول اللہ صلوات اللہ علیہ نے اپنے صحابہ کو مدینہ کی جانب ہجرت کی اجازت دے دی۔ ام سلمہ اور ان کے شوہر رضی اللہ عنہما نے ارادہ کیا کہ وہ ان ابتدائی مہاجرین میں سے ہوں گے جو اپنے دین کی خاطر قریش کی اذیتوں سے بچ کر نکل جانے والے ہیں۔ لیکن ام سلمہ اور ان کے خاوند کی ہجرت اتنی آسان نہ تھی جیسا کہ ان دونوں کو خیال آیا تھا۔ یہ تو ایک سخت اور کڑوا معاملہ تھا جس کے پیچھے ایک ایسا سانحہ آ رہا تھا جو ہر سانحے سے بڑھ کر خوفناک تھا۔ اب ہم گفتگو کو ام سلمہ رضی اللہ عنہا پر چھوڑتے ہیں کہ وہ اپنے سانحے کا قصہ سنائیں کیونکہ ان کا شعور زیادہ شدید اور گہرا ہے اور ان کی بیان کردہ تصویر زیادہ گہری اور بلیغ ہے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا:

جب ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ کی جانب نکلنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے میرے لئے ایک اونٹ تیار کیا، پھر مجھے اس پر سوار کیا۔ ہمارا بچہ سلمہ میری گود میں تھا۔ وہ اونٹ کو چلانے لگے اور انہیں کسی بات کا انتظار نہ تھا۔ اس سے پہلے کہ ہم مکہ سے نکلتے، میری قوم بنو مخزوم کے کچھ لوگوں نے ہمیں دیکھ کر روک لیا اور ابو سلمہ سے کہنے لگے: 'تم اپنے معاملے میں تو ہم پر غالب آ گئے ہو مگر تمہاری بیوی کا کیا معاملہ ہے؟ یہ تو ہماری بیٹی ہے، ہم اسے تمہارے ساتھ کیسے چھوڑ دیں کہ تم اسے ہمارے پاس سے لے جاؤ اور شہروں میں گھماتے رہو؟'

پھر انہوں نے ان پر چھلانگ لگائی اور مجھے ان سے بری طرح چھین لیا۔ اتنے میں میرے خاوند کے قبیلے بنو عبد الاسد نے انہیں دیکھا کہ وہ مجھے اور میرے بچے کو چھین رہے ہیں تو انہیں بڑا غصہ آیا، وہ کہنے لگے: 'نہیں، اللہ کی قسم! ہم بچے کو تمہارے پاس نہیں چھوڑیں گے اس کے بعد کہ تم نے ہمارے ساتھی سے اس کو چھین لیا ہے۔ وہ ہمارا بیٹا ہے اور ہم اس کے زیادہ حقدار ہیں۔' پھر وہ میرے بچے سلمہ کو میرے سامنے کھینچ کر چھیننے لگے یہاں تک کہ انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے لے گئے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فِراراً	بچ کر نکلنا	أبلَغُ	زیادہ فصیح و بلیغ	ما بالُ	کیا معاملہ ہے؟
تَخلُّصاً	دونوں نے نجات پائی	بَعِيْرا	اونٹ	علامَ	کیوں
سَهْلَةً مُيَسَّرَةً	آسان اور قابل حصول	حِجْري	میری گود	وَثَبوا	انہوں نے چھلانگ لگائی
خُيِّل	انہیں تاثر ملا	يقودُ	وہ چلاتا ہے	انْتَزَعُوني	انہوں نے مجھے کھینچا
شَاقَّةً مُرَّةً	سخت اور کڑوی	لا يَلْوِي	وہ انتظار نہیں کرتا ہے	طَفِقُوا	وہ شروع ہو گئے
مأساةً	حادثہ، سانحہ	نَفْصِلَ	ہم سفر کے لئے نکلتے ہیں	يتجاذَبون	وہ کھینچتے ہیں
تهوَنُ	یہ خوفناک تھا	تَصَدَّوْا	انہوں نے روک دیا	مَشْهَدٍ	نگاہوں کے سامنے
أدَقُّ	گہرا	غَلَبْتَنا	تم نے ہم پر غلبہ پایا	خَلَعوا	انہوں نے لے لیا

وفِي لحَظَاتٍ وَجَدْتُ نَفْسِي مُمَزَّقَةَ الشَّمْل وحيدةً فريدةً: فزوجي اتّجه إلى المدينةِ فِراراً بدينه ونَفْسِه... وولدي اخْتَطَفَه بنو عبدِ الأَسَدِ من بينِ يَدَيَّ مُحَطَّماً مَهيضاً... أما أنا فقد اسْتَوْلَى علَّي قَوْمي بنو مَخزوم، وجعلوني عِنْدَهم... ففُرِّقَ بَيْني وبينَ زَوْجي وَبَيْنَ ابني في ساعةٍ. ومُنذ ذلك اليومِ جَعَلْتُ أخرُجُ كُلَّ غَداةٍ إلى الأبطَحِ، فأجْلِسُ فِي الْمكانِ الذي شَهِدَ مأساتي، وأستعيدُ صورةَ اللَّحظاتِ التي حِيلَ فيها بيني وبينَ ولدي وزَوْجِي، وأظَلُّ أبكي حتَّى يُخيِّمَ عليَّ الليلَ.

وبقيتُ على ذلك سنةً أو قريباً مِنْ سنةٍ إلى أنْ مَرَّ بي رَجُل من بني عَمِّي، فَرَقَّ لِحالي ورَحِمَني وقال لِبني قومي: 'ألاّ تُطْلِقون هذه الْمسكينةَ!!' فَرَّقْتُم بينَها وبينَ زَوْجِها وبينَ ولدِها. وما زالَ بِهم يَسْتَلينُ قلوبَهم ويَسْتَدِرُّ عَطْفَهم حتَّى قالوا لي: اِلْحَقِي بزوجك إن شِئْتِ.

ولكِنْ كيفَ لي أن ألْحَقَ بِزَوجي في المدينةِ وأترُكَ ولدي وفِلْذَةَ كَبِدي في مكَّةَ عنْدَ بني عبدِ الأسدِ؟! كيف يمكنُ أن تَهْدَأ لي لوعَة أو تَرْقأ لعيني عَبْرَةٌ، وأنا فِي دارِ الهِجْرَةِ وولدي الصغيرُ في مكَّةَ لا أعرِف عنه شيئاً؟!!! ورأى بعضُ الناسِ ما أعالِجُ مِنْ أحْزاني وأشْجاني فرقَّت قلوبُهم لِحالي، وكلَّموا بني عبدِ الأسَدِ في شَأني واسْتَعْطفوهم عليَّ فَرَدُّوا لي وَلَدي سَلَمَةَ.

چند لمحوں میں میں نے اپنی جان کو پارہ پارہ پایا جو کہ پہلے یک جان تھی۔ میرے شوہر اپنے دین اور جان کو بچانے کے لئے مدینہ کا رخ کرنے کے لئے نکل رہے تھے اور میرے بچے کو بنو عبد الاسد امیرے ہاتھوں سے لے گئے اور مجھے توڑ اور بکھیر گئے۔ میرے خاندان بنو مخزوم نے مجھے قید کر لیا اور اپنے پاس رکھ لیا۔ میرے، میرے شوہر اور میرے بچے کے درمیان ایک گھنٹے میں جدائی ہو گئی۔ اس دن سے میں ہر صبح نکل کر وادی ابطح جانے لگی۔ میں اس جگہ پر بیٹھ جاتی جس نے میرے سانحے کو دیکھا تھا۔ میں ان لمحات کو دوہراتی جو کہ میرے، میرے بچے اور شوہر کے مابین حائل ہو گئے تھے۔ میں روتی رہتی یہاں تک کہ رات اپنا خیمہ پھیلا دیتی۔

میں اسی حال میں سال یا سال کے قریب رہی کہ میرے چچازاد بھائیوں میں سے ایک شخص آیا۔ میرے حال کو دیکھ کر اس کا دل نرم ہوا اور اسے مجھ پر ترس آیا اور میری قوم کے لوگوں سے وہ کہنے لگا: 'تم اس بے چاری کو چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟' تم نے اس کے، اس کے شوہر اور بچے کے درمیان جدائی ڈال دی ہے۔ وہ ان سے بحث کرتا رہا یہاں تک کہ ان کا دل نرم ہوا اور ان کی ہمدردی نے جوش مارا۔ انہوں نے مجھ سے کہا: 'اگر تم چاہو، تو اپنے خاوند سے جا ملو۔' لیکن میں کیسے مدینہ جا کر اپنے شوہر سے مل جاتی جبکہ میرے جگر کا ٹکڑا تو مکہ میں بنی عبد الاسد کے پاس تھا۔ میرے درد کا درماں کیسے ہوتا اور میرے آنسوؤں کو روکنا کیسے ممکن ہو سکتا۔ میں دار ہجرت میں ہوتی اور میرا چھوٹا بچہ مکہ میں۔ مجھے اس کے بارے میں کچھ علم نہ ہوتا۔ بعض لوگوں نے یہ دیکھا تو انہوں نے میرے دکھ اور غم کا علاج کرنے کی کوشش کی۔ ان کے دل میری حالت پر نرم ہوئے اور انہوں نے بنو عبد الاسد سے میرے بارے میں بات کی۔ انہوں نے ان کی ہمدردی کو جگایا تاکہ وہ میرے بچے سلمہ کو واپس کر دیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
اسے ملا دو	اِلْحقي	میں نے اعادہ کیا	أستعيدُ	لمحے	لَحظَاتٍ
ٹکڑا	فِلْذَةَ	رکاوٹ	حِيلَ	پھٹا ہوا	مُمَزَّقَةَ
درد	لوعَة	میں روتی ہوں	أبكي	اتحاد۔ ایک ہونا	الشَّمْل
وہ ٹھنڈے پڑ گئے	تَهْدَأ	اس نے خیمہ لگایا	يُخيِّمَ	اکیلا	فريدةً
وہ رک جائے	تَرْقأ	تو اس نے ترس کھایا	فَرَقَّ	اس نے چھین لیا	اخْتَطَفَ
آنسو	عَبْرَةٌ	تم چھوڑ دیتے ہو	تُطْلِقون	ٹوٹا ہوا	مُحَطَّماً
میں بار بار کرتا ہوں / کرتی ہوں	أعالِجُ	بے چاری خاتون	المسكينةَ	بکھرا ہوا	مَهيضاً
میرے دکھ	أحْزاني	وہ نرم ہوتا ہے	يَسْتَلينُ	انہوں نے قبضہ کر لیا	اسْتَوْلَى
میری پریشانی، شجن کی جمع	أشْجاني	زیادہ ہونا	يَسْتَدِرُّ	صبح	غَداةٍ
انہیں ہمدردی ہوئی	اسْتَعْطفوا	ہمدردی	عَطْفَ	کھلی وادی	الأبطَحِ

سبق 3 : اہل ایمان کی دومائیں

وما إن بَلَغتُ 'التنعيم'[1] حتَّى لقيتُ عُثْمانَ بنَ طلحةَ[2] فقال: 'إلى أين يا بِنْتَ زادِ الراكِبِ؟' فقُلتُ: 'أريدُ زَوْجي فِي المدينةِ.' قال: 'أوَما مَعَكِ أحدٌ ؟' قلت: 'لا واللهِ إلا اللهَ ثُم بُنَيِّ هذا.' قال: 'واللهِ لا أترُكُكِ أبداً حتَّى تَبْلُغي المدينةَ.' ثم أخَذَ بِخطام بَعِيْري وانْطَلَقَ يَهْوي بي... فواللهِ ما صَحِبْتُ رجلاً من العَرَبِ قَطُّ أكْرمَ مِنْه ولا أشْرَفَ. كان إذا بَلَغ منْزلاً من المنازِلِ يُنيخُ بعيري، ثُم يَسْتَأخِرُ عنِّي، حتَّى إذا نَزَلْتُ عن ظهْرِه واسْتَوَيْتُ على الأرضِ دَنَا إليه وحطَّ عَنْه رَحْلَه، واقْتَادَه إلى شَجَرَةٍ وقيَّده فيها...

ثم يَتَنَحَّى عَنِّي إلى شَجَرَةٍ أخْرَى فيَضْطَجعُ فِي ظلِّها. فإذا حانَ الرَّواحُ قامَ إلى بعيري فأعَدَّه، وقدَّمه إليَّ، ثم يَسْتَأخِرُ عَنِّي ويقول: ارْكَبِي، فإذا رَكِبْتُ، واسْتَوَيْتُ على البعيرِ، أتى فأخذَ بِخطامِه و قادَه. وما زال يصْنَعُ بي مثلَ ذلك كلَّ يوم حتَّى بَلَغْنا المدينةَ، فلمَّا نَظَرَ إلى قريةٍ بقُبَاء لبَنِي عمرو بن عوفٍ قال: زوجُك في هذه القريةِ، فادْخُليها على بَرَكَةِ اللهِ، ثم انصَرَف راجعاً إلى مكَّةَ.

میں ابھی 'تنعیم' کے مقام پر نہ پہنچی تھی کہ میری ملاقات عثمان بن طلحہ سے ہوئی۔ وہ کہنے لگے: 'مسافروں کے زاد راہ کی بیٹی! آپ کہاں جا رہی ہیں؟' میں نے کہا: 'میرا ارادہ ہے کہ مدینہ میں اپنے شوہر کے پاس جاؤں۔' وہ بولے: 'آپ کے ساتھ کوئی ہے؟' میں نے کہا: 'نہیں، اللہ کی قسم، سوائے اللہ اور پھر میرے اس بیٹے کے سوا اور کوئی نہیں۔' وہ بولے: 'اللہ کی قسم! میں آپ کا ساتھ اس وقت تک نہ چھوڑوں جب تک کہ آپ مدینہ نہ پہنچ جائیں۔' پھر انہوں نے میرے اونٹ کی لگام پکڑ لی اور اسے میرے ساتھ لے کر دوڑنے لگے۔۔۔ اللہ کی قسم، عرب کے کسی مرد کو میں نے ان سے زیادہ باوقار اور صاحب شرف نہیں پایا۔ جب وہ کسی پڑاؤ کی جگہ پہنچتے تو میرے اونٹ کو بٹھاتے۔ پھر ہم سے دور چلے جاتے۔ جب میں اس کی پیٹھ سے اترتی اور زمین پر کھڑی ہو جاتی تو وہ اس کے پاس آتے اور اس کا کجاوہ اتارتے، اسے درخت کے پاس لے جاتے اور وہاں باندھتے۔

پھر وہ مجھ سے دور دوسرے درخت کے پاس جاتے تاکہ اس کے سائے میں سو سکیں۔ جب چلنے کا وقت آتا، تو وہ اونٹ کے پاس کھڑے ہو کر اسے تیار کرتے اور میرے پاس لاتے۔ پھر وہ دور چلے جاتے اور کہتے: 'اس پر سوار ہو جایئے۔ جب میں سوار ہو کر آرام سے بیٹھ جاتی تو وہ اونٹ کی لگام پکڑ کر دوڑنے لگتے۔ وہ ہر روز ایسا ہی کرتے رہے یہاں تک کہ ہم مدینہ پہنچ گئے۔ جب انہوں نے قباء میں بنو عمرو بن عوف کی بستی کو دیکھا تو کہا: 'آپ کے خاوند اس بستی میں ہیں۔ اس میں اللہ کی برکت سے داخل ہو جایئے۔ پھر وہ مکہ کی طرف واپس مڑ گئے۔'

(1) التنعيم: مكانٌ على ثلاثَةِ أميَالٍ من مكة. (2) عثمان بن طلحة: كان حَاجِبُ بيتِ اللهِ فِي الْجاهلية، أسلَمَ مع خالدِ بنِ الوليدِ وشَهِدَ فتحَ مَكةَ فَدَفَعَ إليه الرسولُ عليه السلام مِفتَاحَ الكَعبَةِ وكان يَومُ رَافَقَ أمَّ سلَمَةَ مُشرِكًا.

(۱) تنعیم: مکہ سے تین میل کے فاصلے پر ایک مقام ہے۔ (۲) عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ، دور جاہلیت میں بیت اللہ کے کنجی بردار تھے۔ وہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایمان لائے اور فتح مکہ کے لشکر میں شریک رہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کعبہ کی کنجی واپس کر دی۔ جب وہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ آئے تو اس وقت وہ مشرک تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أميَالٍ	میل، فاصلہ کی پیمائش	صَحِبْتُ	میں ساتھ رہی	قَيَّدَ	اس نے باندھا
حَاجِبُ	دربان	قَطُّ	کبھی بھی	يَتَنَحَّى	وہ دور چلا جاتا ہے
رَافَقَ	وہ ساتھ گیا	يُنيخُ	وہ اونٹ کو بٹھاتا ہے	يَضْطَجعُ	وہ سو جاتا ہے
دَفَعَ	اس نے واپس کیا	يَسْتَأخِرُ	وہ دور ہو جاتا ہے	حانَ	وہ آیا
بُنَيِّ	میرا بچہ	اسْتَوَيْتُ	یہ برابر ہو جاتا ہے	الرَّواحُ	روانگی
تَبْلُغي	تم پہنچ جاؤ	دَنَا	وہ قریب آتا ہے	قادَ	اس نے چلایا
خِطَامٌ	اونٹ کی لگام	حَطَّ	وہ اتارتا ہے	انصَرَفَ	وہ واپس پلٹا
انْطَلَقَ	وہ دوڑا	رَحْلَ	رحل، اونٹ کا کجاوہ		
يَهْوِي	اس نے سفر کیا	اقْتَادَ	اس نے کھینچا		

اجتمَع الشَّمْلُ الشتيتُ بعدَ طولِ افْتِراقٍ، وقرَّتْ عَيْنُ أمِّ سلمةَ بزَوْجِها، وسَعِدَ أبو سلمةَ بصاحِبَتِهِ وولَدِه... ثم طَفِقَتِ الأحداثُ تَمْضى سِراعاً كَلَمْحِ البَصرِ. فهذه بَدْرٌ يَشْهَدُها أبو سلمةَ ويعودُ منها مَعَ المسلمين، وقد انْتَصروا نَصراً مُؤزراً. وهذه أُحد، يُخُوْضُ غِمَارَها بَعْدَ بَدْرٍ، ويُبلي فيها أحسنَ البلاءِ وأكْرَمَه، لكنَّه يخرجُ منها وقد جُرِحَ جُرْحاً بليغاً، فما زال يعالِجُه حتَّى بدا له أنّه قد انْدَمَلَ، لكِنَّ الْجُرحَ كان قد رُمَّ عَلى فسادٍ فما لَبِثَ أن انْتَكَأ وألْزَمَ أبا سَلَمَةَ الفِراشَ. وفيما كان أبو سلمة يُعالَج من جُرْحِه قال لزوجه:

'يا أمَّ سَلَمَةَ، سَمِعتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم يقول: لا يصيبُ أحداً مصيبة، فَيَسْتَرْجِعُ عِنْدَ ذلك ويقول: اللَّهُمَّ عندَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي هذه. اللَّهُمَّ اخْلُفْنِي خَيْراً مِنها إلا أعطاهُ الله عزَّ وجلَّ ....' ظَلَّ أبو سلمةَ على فِراشِ مَرَضِهِ أياماً. وفي ذاتِ صباح جاءَه رسولُ اللّهِ صلى الله عليه وسلم لِيَعودَه، فلم يَكَدْ ينتهي من زيارتِه ويُجَاوِزُ بابَ داره، حتَّى فَارقَ أبو سلمةَ الْحياةَ. فأغْمَضَ النبيُّ عليه الصَّلاةُ والسَّلامُ بِيَديه الشَرِيفَتَيْنِ عَيْني صاحبه. ورَفَعَ طَرْفَه إلى السماءِ وقال:

طویل فراق کے بعد بکھرا ہوا خاندان پھر اکٹھا ہو گیا اور ام سلمہ کی آنکھوں کو اپنے خاوند سے قرار آ گیا۔ ابو سلمہ رضی اللہ عنہما اپنی بیوی اور بچے کو پا کر بہت خوش ہوئے۔ اس کے بعد واقعات پلک جھپکنے میں گزرنے لگے۔ یہ بدر کا موقع آ گیا۔ ابو سلمہ اس میں شامل ہوئے اور مسلمانوں کے ساتھ واپس آئے۔ انہوں نے اس میں زبردست کامیابی حاصل کی۔ یہ احد کا موقع آ گیا، بدر کے بعد وہ اس مشکل میں داخل ہو گئے۔ انہوں نے بہادری سے اس آزمائش کا سامنا کیا اور عزت پائی۔ لیکن جب وہ اس میں سے نکل رہے تھے تو انہیں گہرا زخم آ گیا۔ وہ اس کا علاج کرتے رہے یہاں تک کہ ایسا لگا کہ یہ مندمل ہو رہا ہے لیکن زخم اندر سے پیپ سے بھرا ہوا تھا۔ یہ کھُل گیا اور ابو سلمہ بستر سے جا لگے۔ ابو سلمہ نے اپنے زخم کے علاج کے دوران اپنی بیوی سے کہا:

'ام سلمہ! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: کسی پر جب کوئی مصیبت آتی ہے اور وہ کہتا ہے: اے اللہ! میں اپنی اس مصیبت کا حساب تیرے حوالے کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے بعد اس میں خیر رکھنا تو اللہ عز و جل اسے وہ عطا کر دیتا ہے۔۔۔' ابو سلمہ اپنے مرض کے ایام میں بستر سے لگے رہے۔ ایک صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت کرنے آئے تو ابھی آپ نے ملاقات ختم کر کے ان کے گھر کے دروازے سے باہر بھی نہ نکلے تھے کہ ابو سلمہ زندگی سے جا نکلے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھی کی آنکھیں اپنے مقدس ہاتھوں سے بند کیں۔ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے اور کہا:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الشتيتُ	بکھرا ہوا، الگ الگ	مُؤزَراً	طاقتور	ألْزَمَ	اس نے باندھا
افْتِراقٍ	علیحدگی	يُخُوْضُ	وہ داخل ہوا	يَسْتَرْجِعُ	اس نے انا اللہ پڑھی
قرَّتْ	وہ آرام دہ ہوئی (قرار پانا)	غِمَارَ	سختی، مصیبت	احْتَسَبْتُ	میں نے حساب کیا
سَعِدَ	وہ کامیاب ہوا	يُبلي أحسن البلاء	اس نے اچھے طریقے سے آزمائش جھیلی	اخْلُفْني	بعد میں مجھے دے
طَفِقَتِ	وہ شروع ہوا			فِراشِ	بستر
الأحداثُ	واقعات (حادثہ)	جُرِحَ	وہ زخمی ہوا	لِيَعودَ	تاکہ وہ واپس آئے
تَمْضى	وہ گزرا	بليغاً	سخت، گہرا	لم يَكَدْ	وہ نہ رہا
سِراعاً	تیز تیز، جلدی جلدی	انْدَمَلَ	وہ مندمل ہو گیا	يَجَاوِزُ	وہ گزر گیا
لَمْح البَصرِ	پلک جھپکنا	رُمَّ عَلى فسادٍ	زخم کا اندر سے خراب ہونا	فارقَ	اس نے چھوڑ دیا
انْتَصروا	وہ کامیاب ہو گئے	انْتَكَأَ	اس نے کھولا	أغْمَضَ	اس نے بند کر دیں

سبق 3 : اہل ایمان کی دعائیں

'اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لأبي سَلَمَةَ، وارْفَعْ دَرَجَته في الْمقرَّبِيْن. واخلُفْه فِي عَقِبهِ فِي الغابرين. واغْفِرْ لنا وله يا ربَّ العالَمين. وافسَحْ له في قَبْرِه، ونوِّرْ له فيه.' أما أمُّ سلمةَ فَتَذَكَّرَتْ ما رَواهُ لَها أبو سَلَمَةَ عَنْ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فقالت:

'اللّٰهُمَّ عِنْدَكَ أحْتَسِبُ مصيبتِي هذه...' لكِنَّها لَم تَطِبْ نفسَها أنْ تقولَ: 'اللّٰهُمَّ اخْلُفْنِي فيها خيراً منها؟' لأنَّها كانت تَتَسَاءَلُ، ومن عَساهُ أن يكونَ خيراً من أبي سَلَمَةَ؟! لكنَّها ما لَبِثَتْ أن أتَمَّتِ الدعاءَ.... حَزِنَ الْمسلمونَ لِمصابِ أمِّ سلمةَ؟ لم يَحْزنوا لِمُصابِ أحَدٍ من قَبْلُ، وأطلقوا عليها اسم 'أيّم العرب' إذْ لم يَكُنْ لَها في المدينةِ أحدٌ من ذويها غيرَ صِبيَةٍ صغارٍ كَزُغبِ القَطَا.

شَعَرَ المهاجرون والأنْصَارُ معاً بِحَقِّ أمِّ سلمةَ عليهم، فما كادَتْ تَنْتَهي من حِدَادِها على أبى سلمةَ حتَّى تقدَّم منها أبو بكر الصديقُ يَخطُبُها لِنَفْسِهِ فأبَتْ أن تَسْتَجيبَ لِطَلَبِه.. ثم تقدَّم منها عمرُ بنُ الْخطَّاب فردَّته كما ردَّت صاحِبَه... ثم تَقَدَّم منها رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فقالت له: 'يا رسولَ اللهِ! إنَّ فِيَّ خِلالاً ثلاثاً: فأنا امرأةٌ شديدةُ الغَيْرَة فأخافُ أن تَرَى مِنِّى شَيئاً يُغْضِبُكَ فَيُعَذِّبني الله به. وأنا امرأة قد دَخَلْتُ في السنِّ. وأنا امرأة ذاتُ عِيال.' فقال عليه الصلاة والسَّلام: 'أمَّا ما ذَكَرْتِ من غَيْرَتكِ فإني أدعو اللّهَ عَزَّ وجَلَّ أن يُذْهِبَها عنك. وأمَّا ما ذَكَرْتِ من السنِّ فقد أصابنِي مثلُ الذي أصابَك. وأمَّا ما ذَكَرْتِ من العيالِ، فإنَّما عيالُكِ عيالي.'

'اے اللہ! ابو سلمہ کی مغفرت فرما اور اپنے مقربین میں ان کے درجات بلند فرما اور اس کے پیچھے ویسا ہی اچھا کر جیسا کہ گزر جانے والوں کے ساتھ ہوا۔ ہمیں معاف فرمادے اے رب العالمین! اور انہیں بھی، اور ان کی قبر کو وسیع کر دے اور اس میں نور بھر دے۔' ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ابو سلمہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کا جو تذکرہ کیا تھا، اس کے بارے میں انہوں نے کہا:

'اے اللہ! میں اپنی مصیبت کا حساب تیرے پاس رکھتا ہوں۔۔۔' لیکن وہ زینت نہ کرتی تھیں اور کہتی تھیں: 'اے اللہ! مجھے اس سے بہتر تو کیسے دے گا؟' چونکہ وہ سوال کرتی تھیں اور ابو سلمہ سے بہتر کون ہو گا۔ لیکن وہ زیادہ عرصہ نہ رہیں کہ دعا پوری ہو گئی۔ مسلمانوں کو ام سلمہ کے مصیبتوں نے اتنا غمگین کر دیا کہ کسی مصیبت پر وہ اتنے غمگین نہ ہوئے تھے۔ انہوں نے آپ کو 'عرب کی بیوہ' کا خطاب دیا کیونکہ مدینہ میں سوائے بچوں کے، جن کی داڑھی بھی نہ نکلی تھی، اور کوئی (شادی کے قابل) باقی نہ بچا تھا۔

مہاجرین اور انصار نے ام سلمہ کے حق کو محسوس کیا جو ان پر لازم تھا۔ وہ ابو سلمہ کی (وفات کی) عدت پوری ہونے کا انتظار کر رہے تھے۔ اس کے بعد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور انہیں اپنے ساتھ شادی کا پیغام دیا۔ انہوں نے ان کی خواہش پوری کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی آگے آئے تو انہوں نے انہیں بھی انکار کر دیا۔ پھر خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے آئے تو انہوں نے آپ سے عرض کیا: 'یا رسول اللہ! میرے ساتھ تین مسائل ہیں: میرا حسد بہت شدت والا ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میری کسی بات سے آپ غصہ نہ ہو جائیں اور اللہ مجھے سزا دے۔ میں بڑی عمر کی عورت ہوں اور بچے والی ہوں۔' آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: 'جہاں تک تمہارے حسد کا تعلق ہے، تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اسے دور کر دے۔ رہا تمہارا بڑھاپا تو یہ تمہاری طرح مجھے بھی آچکا ہے۔ جہاں تک تمہارے بچوں کا تعلق ہے تو وہ میرے بھی بچے ہیں۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَقِبهِ	اس کے پیچھے	ذويها	اس کے اہل	تَسْتَجيبَ	وہ جواب دیتی ہے
الغابرين	گزر جانے والے	صِبيَةٍ	چھوٹے بچے	تقدَّم	وہ آگے بڑھا
افسَحْ	چوڑا کرو!	زُغبِ القَطَا	ایسا لڑکا جس کی داڑھی نہ نکلی ہو	فِيَّ، في ي	مجھ میں
نوِّرْ	روشن کرو!			خِلالاً	مسائل، خلل کی جمع
لَم تَطِبْ	اس نے خود کو نہ سنوارا	شَعَرَ	اس نے شعور کیا	الغَيْرَة	غیرت، حسد
تتساءل	وہ پوچھتی ہے	حِدَادِ	وفات کے بعد افسوس	يُغْضِبُ	وہ غصہ کرتا ہے
مصابِ	مصیبتیں	يَخطُب	وہ شادی کا پیغام دیتا ہے	يُعَذِّبني	وہ مجھے سزا دیتا ہے
		أبَتْ	اس نے انکار کر دیا	عِيال	بال بچے، عیال

سبق 3 : اہل ایمان کی دومائیں

ثُم تَزَوَّجَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم من أمِّ سلمة فاستَجَابَ اللهُ دُعاءَها، وأخْلَفَها خيراً من أبى سَلَمَةَ. ومنذ ذلك اليومِ لَمْ تَبْقَ هِنْدُ المَخْزُوميَّةُ أُمّاً لِسَلَمَةَ وحدَه؟ وإنّما غَدَتْ أمّاً لِجَمِيعِ الْمؤمنين. نَضَّرَ اللهُ وَجْهَ أم سلمة في الْجنَّةِ ورَضِيَ عنها وأرضاها.

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ سے شادی کر لی تو اللہ نے ان کی دعا کو قبول کر لیا اور انہیں ابو سلمہ سے بہتر شوہر نصیب کیا۔ اس دن کے بعد وہ ہند مخزومیہ اور صرف اکیلے سلمہ کی والدہ نہ رہیں بلکہ آپ تمام اہل ایمان کی ماں بن گئیں۔ اللہ ام سلمہ کے چہرے کو جنت میں روشن کرے، آپ سے راضی ہو اور آپ اس سے راضی ہوں۔

رَمْلةُ بنتُ أبِي سُفيَانَ . أمُّ حَبِيبَةٌ رضي الله عنها

أم حبيبة آثَرَتْ اللهَ ورَسُولَهُ على ما سواهُمَا، وكَرِهَتْ أن تَعُودَ لِلكُفرِ كما يَكرَهُ الْمَرءُ أن يُقذَفَ فِي النَّارِ.

ام حبیبہ نے اللہ اور اس کے رسول کو ان دونوں کے علاوہ سب پر ترجیح دی اور کفر کی طرف پلٹنے سے ایسی نفرت کی جیسا کہ کوئی آگ میں ڈالے جانے سے نفرت کرتا ہے۔

ما كان يَخطُرُ ببالِ أبي سُفْيَانَ بنِ حربٍ أنَّ فِي وُسْعِ أحدٍ من قريشٍ أنْ يَخرُجَ على سُلْطانِه، أو يُخالفَه في أمر ذي بال. فهو سَيِّدُ مكةَ الْمُطاعُ، وزعيمُها الذي تَدِينُ له بالولاءِ. لكنَّ ابنَتَه رَمْلَةَ الْمكناةَ بأمِّ حبيبةَ، قد بَدَدَتْ هذا الزَّعْمَ. وذَلك حين كَفَرَتْ بآلِهَةِ أبيها، وآمَنَتْ هي وزوجُها عبيدُ اللهِ بنُ جحش باللهِ وحدَه لا شَرِيكَ له، وصدَّقَتْ بِرسالَةِ نبيِّه مُحمدِ بنِ عبدِ اللهِ. وقد حاوَلَ أبو سفيانَ بكلِّ ما أوتِي مِنْ سَطْوَةٍ وبَأس، أن يَرُدَّ ابنتَه وزوْجَها إلى دينهِ ودينِ آبائِه، فلم يُفْلِحْ، لأنَّ الإيْمانَ الذي رَسَخَ في قلبِ رَمْلَةَ كانَ أعمقَ من أنْ تَقْتَلِعَه أعَاصيرُ أبِى سفيانَ، وأثْبَتَ من أنْ يُزَعْزِعَه غَضبُه. رَكِبَ أبا سفيانَ الْهَمُّ بِسَبَبِ إسلامِ رملةَ؟ فما كان يَعرِفُ بأيِّ وجهٍ يُقَابِلُ قريشاً، بعد أنْ عَجَزَ عن إخْضَاعِ ابنتهِ لِمَشِيئَتِه، والْحَيلُولَةِ دونَها ودونَ اتّباعِ مُحَمَّدٍ.

قریش کا کوئی شخص ابو سفیان کی حکومت سے نکلنے یا کسی معاملے میں ان کی مخالفت کرنے کا خطرہ مول نہ لے سکتا تھا۔ وہ ان کے قائد تھے اور ان کی حکومت تھی۔ لیکن ان کی بیٹی رملہ جن کی کنیت ام حبیبہ تھی، نے یہ زعم باطل کر دیا۔ ایسا اس وقت ہوا جب انہوں نے اپنے والد کے خداؤں کا انکار کر دیا اور اپنے خاوند عبید اللہ بن جحش کے ساتھ ایک اللہ پر ایمان لے آئیں جس کا کوئی شریک نہیں اور انہوں نے اس کے نبی محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی تصدیق کی۔ ابو سفیان نے اپنی ہر ممکن ہیبت اور طاقت سے اپنی بیٹی اور اس کے خاوند کو اپنے اور اپنے آباؤ اجداد کے دین کی طرف لوٹانے کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکے کیونکہ ایمان رملہ کے دل میں اتنا راسخ ہو چکا تھا کہ ابو سفیان کے طوفان اسے اکھاڑ نہ سکتے تھے۔ اس سے ان کا غصہ اور بڑھ گیا۔ رملہ کے اسلام لان کے سبب ابو سفیان پر پریشانی سوار ہو گئی۔ وہ کس منہ سے قریش کا سامنا کریں کہ وہ اپنی بیٹی کو اپنی خواہش کے آگے جھکا نہ سکے تھے اور انہیں محمد کی پیروی سے نہ روک سکے تھے۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
یہ دل میں اتر گیا (راسخ ہونا)	رَسَخَ	لیڈر	زعيمُ	وہ باقی نہ رہی	لَمْ تَبْقَ
اس نے اسے کھینچ کر توڑا	تَقْتَلِع	یہ ملکیت ہے	تَدينُ	اس نے ترجیح دی	آثَرَتْ
طوفان، اعصار کی جمع	أعَاصيرُ	حکومت	الولاءِ	اس نے ناپسند کیا (کراہت)	كَرِهَتْ
وہ ہلا دیتا ہے	يُزَعْزِعَ	خاتون جس کی کنیت ہو	الْمكناةَ	وہ پھینکا جاتا ہے	يُقذَفَ
پریشانی، غم	الْهَمُّ	اس نے اسے جھٹلایا	بَدَدَتْ	اس کے دماغ میں آتا ہے	يَخْطُرُ
جھکا دینا	إخْضَاعِ	اس نے کوشش کی	حاوَلَ	وہ مخالفت کرتا ہے	يُخالفَ
مشیئت، چاہنا	مَشِيئَة	طاقت	سَطْوَةٍ	بہت اہم معاملہ	أمر ذي بال
روکنا	الْحَيلُولَةِ	سختی، سزا	بَأس	قابل اطاعت لیڈر	الْمُطاعُ

ولَمَّا وَجَدَت قريشا أنَّ أبا سفيانَ ساخِطٌ على رَمْلَةَ وزوجها اجترأتْ عليهما، وطَفِقَتْ تُضَيِّقُ عليهما الْخِنَاقَ، وجعلت تُرْهِقُهُما أشَدَّ الإرْهاقِ، حتّى باتا لا يُطيقانِ الْحَيَاةَ في مكةَ. ولَما أذِنَ الرسولُ صلواتُ اللهِ وسلامُه عليه للمسلمين بالهِجْرَةِ إلى الْحبشةِ، كانت رَمْلَةُ بنتُ أبي سُفيانَ وطِفْلَتُها الصغيرةُ حبيبةُ، وزوجُها عبيدُ اللهِ بنُ جحش، في طليعةِ الْمُهَاجرينَ إلى اللّهِ بدينهم، الفارِّين إلى حَمْىَ النَّجاشيِّ بإيْمَانِهِم.

لكنَّ أبا سفيانَ بنَ حربٍ ومن مَعه من زعماءِ قُريشٍ، عَزَّ عليهم أن يفْلِتَ من أيديهم أولئكَ النفرُ من الْمسلمين، وأن يذوقوا طَعْمَ الرَّاحَةِ في بلادِ الْحَبَشَةِ. فأرسلوا رُسُلَهُم إلى النجاشي يُحَرِّضُونَهُ عليهم. ويَطلُبُونَ منه أن يُسْلِمَهم إليهم، ويَذْكرونَ له أنَهُمْ يقولون فِي الْمَسيحِ وأمِّه مَريَمَ قولاً يَسوؤَهُ. فبعثَ النجاشيُّ إلى زُعَمَاءِ الْمُهاجرين، وسألَهُم عن حَقِيقَةِ دينِهم وعَمَّا يقولونه فِي عِيسَى ابنِ مريمَ وأمِّه، وطَلَبَ إليهم أنْ يُسْمِعُوه شيئاً من القرَانِ الذي يَنْزِلُ على قلبِ نبيِّهم.

فلما أخْبَرُوهُ بِحَقِيقَةِ الإسلامِ، وتَلَوْا عليه بعضاً من آياتِ القرَآنِ، بَكَى حتّى اخْضَلَّتْ لِحْيَتُه وقال لَهم: 'إنّ هذا الذي انْزِلَ على نَبِيِّكُمْ مُحمدٍ، والذي جَاءَ به عَيسَى ابنُ مريَمَ يَخرُجَانِ من مِشْكاة واحِدَةٍ.'ثم أعلنَ إيْمَانَه باللهِ وَحْدَهُ لا شريكَ له، وتصديقَه لِنُبُوَّةِ مُحمدٍ صلواتُ اللهِ وسلامُه عليه...كما أعلن حِمايَتَهُ لِمَن هاجر إلى أرضِه من الْمسلمين على الرَّغْمِ من أنَّ بطارِقَتَه أبَوَا أنْ يُسْلِموا، وظَلُّوا على نَصْرانِيَّتِهم.

جب قریش نے یہ محسوس کیا کہ ابوسفیان رملہ اور ان کے خاوند سے ناراض ہیں تو انہوں نے ان کے خلاف جرأت کی۔ انہوں نے ان کی گردن کے گرد پھندا تنگ کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے ان دونوں کو اپنی شدت سے تھکا دیا یہاں تک کہ ان کا مکہ میں رہنا ناممکن بنا دیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کی اجازت دی تو رملہ بنت ابی سفیان، ان کی چھوٹی بچی حبیبہ اور ان کے شوہر عبید اللہ بن جحش اپنے دین اور ایمان کو بچانے کے لئے سفر کر کے نجاشی کی پناہ لینے والوں کے ہراول دستے میں تھے۔

لیکن ابوسفیان اور ان کے ساتھی قریشی لیڈروں نے مسلمانوں کے اس گروہ کے لئے یہ مشکل بنا دیا کہ وہ ان کے ہاتھ سے نکل جائیں اور حبشہ میں راحت کا مزہ چکھ سکیں۔ انہوں نے اپنے قاصد نجاشی کی طرف بھیجے تاکہ ان کے خلاف انہیں بھڑکا سکیں۔ وہ ان سے ان لوگوں (کو واپس کرنے) کا مطالبہ کر رہے تھے جنہوں نے ان کے پاس پناہ لی تھی۔ انہوں نے ان سے ذکر کیا کہ یہ لوگ مسیح علیہ السلام اور ان کی والدہ کے بارے میں غلط باتیں کرتے ہیں۔ نجاشی نے مہاجرین کے لیڈروں کو بلا بھیجا اور ان سے ان کے دین کی حقیقت کے بارے میں پوچھا اور اس بارے میں سوال کیا کہ وہ عیسیٰ بن مریم اور ان کی والدہ کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے ان سے مطالبہ کیا کہ وہ انہیں اس قرآن میں سے کچھ سنائیں جو ان کے نبی کے دل پر نازل ہوا ہے۔

جب انہوں نے انہیں اسلام کی حقیقت کی خبر دی اور قرآن کی بعض آیات ان کے سامنے تلاوت کیں تو وہ رو پڑے یہاں تک کہ ان کی داڑھی گیلی ہو گئی۔ انہوں نے ان سے کہا: 'یقیناً یہ جو کچھ تمہارے نبی محمد پر نازل ہوا ہے، اور وہ جو عیسیٰ بن مریم لے کر آئے تھے، دونوں ایک ہی نور سے نکلے ہیں۔ پھر انہوں نے اپنے ایک خدا پر ایمان کا اعلان کیا جس کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلوۃ اللہ علیہ وسلامہ کی نبوت کی تصدیق کی۔ اسی طرح انہوں نے مسلمانوں کے ان لوگوں کی حمایت کا اعلان کیا جو ان کی زمین کی طرف ہجرت کر کے آرہے تھے باوجود اس کے کہ ان کے پادریوں نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا اور عیسائیت پر ہی قائم رہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ساخِطٌ	ناراض	الفارِّين	بچ کر نکلنے والے	زُعَمَاءِ	لیڈر، زعیم کی جمع
اجترأتْ	انہوں نے جرأت کی	حَمْىَ	سپورٹ، حمایت	اخْضَلَّتْ	وہ گیلی ہو گئی
تُضَيِّقُ	انہوں نے تنگ کیا	عَزَّ علي	اس نے مشکل بنا دیا	مِشْكاة	چراغ
الْخِنَاقَ	گردن	يفْلِت	وہ بچ کر نکل جاتا ہے	على الرَّغْمِ	اس کے باوجود
تُرْهِقُهُما	ان دونوں کو تھکا دیا	الراحَة	آرام	بطارِقَة	پادری، بطریق کی جمع
الإرْهاقِ	تھکا دینا	يُحَرِّضُونَ	وہ ترغیب دیتے ہیں	أبَوَا	انہوں نے انکار کیا
باتا	وہ دونوں ہو گئے	يَسوؤَهُ	وہ اس سے برا ہوتا ہے	ظَلُّوا	وہ قائم رہے

حَسبتْ أمُّ حبيبةَ بعد ذلك أنَّ الأيامَ صَفَتْ لَها بعدَ طول عُبُوس، وأن رِحْلَتَهَا الشَّاقَّةَ في طريق الآلام قد أفْضَتْ بِها إلى راحةِ الأمان... إذْ لَم تكن تَعْلَمُ ما خَبَّأتْهُ لَها الْمَقَادِيُر... فلقد شاءَ الله تَبَارَكَتْ حِكْمَتُه، أن يَمْتَحِنَ أمَّ حبيبةَ امتحاناً قاسياً تَطِشُ فيه عقولُ الرجالِ ذَوي الأحلامِ و تَتَضَعْضَعُ أمامَه أفهام ذوي الأفهامِ. وأن يَخْرجُهَا من ذلك الابتلاء الكبير ظافِرَةً تَتَرَبَّعُ على قِمَةِ النَّجاحِ... ففي ذاتِ ليلةٍ أوَتْ أمُّ حبيبةَ إلى مَضْجَعِها، فَرَأتْ فيما يراه النائِمُ أنَّ زوجَها عُبَيْدَ اللهِ بنَ جحش يَتَخَبَّطُ فِي بَحرٍ لُجِّيٍّ غَشِيَتْهُ ظُلُماتٌ بعضُها فوقَ بَعْض، وهُوَ بأسْوَءِ حال...

فهَبَّتْ من نومها مَذْعورةً مضطَرِبَةً... ولَم تشأ أنْ تَذْكُرَ له أو لأحدٍ غَيْرِه شيئاً مِمَّا رَأَتْ... لكنَّ رُؤياها ما لَبِثَتْ أن تَحَقَّقتْ، إذ لَم يَنْقَضِ يومُ تلك اللَّيْلَةِ الْمَشؤُومَةِ حتّى كان عبيدُ الله بنُ جحشٍ، قد ارتَدَّ عن دينه وتَنَصَّرَ...

اس کے بعد ام حبیبہ نے خیال کیا کہ طویل مشکل کے دن گزر گئے اور اذیتوں کی راہ میں ان کا دشوار سفر ختم ہو کر امن کی راحت انہیں نصیب ہو گئی ہے مگر انہیں علم نہ تھا کہ ان کا مقدر کچھ اور ہے۔ اللہ تبارک وتعالی اپنی حکمت سے ام حبیبہ کو ایک اور سخت امتحان سے گزارنا چاہتا تھا جس کے سامنے لوگوں کی عقلیں دنگ رہ جائیں اور اہل فہم کی دانش اس کے سامنے ناکام ہو جائے۔ تاکہ وہ اس بڑے امتحان سے اعلی درجے میں کامیاب ہو کر نکلیں۔۔۔ ایک رات، ام حبیبہ اپنے بستر پر تھیں تو انہوں نے اس میں خواب میں دیکھا کہ ان کے شوہر عبید اللہ بن جحش ایک گہرے سمندر میں غوطے کھا رہے ہیں جس میں تاریکیاں ایک دوسرے کے اوپر ہیں اور وہ بدترین حالت میں ہیں۔

وہ نیند سے خوفزدہ اور مضطربانہ انداز میں جاگ گئیں۔ انہوں نے جو کچھ دیکھا تھا، اس کا تذکرہ وہ کسی اور سے نہ کرنا چاہ رہی تھیں لیکن ان کا خواب سچا ہو گیا۔ ابھی اس بدقسمتی رات کے بعد کا دن پورا نہ ہوا تھا کہ عبید اللہ بن جحش اپنے دین سے الگ ہو کر عیسائی ہو گئے۔

چیلنج! ماضی کے کسی جملے میں شک کے اظہار کا طریقہ کیا ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عُبُوس	سختی، مشکل	الأحلامِ	خواب، سوچنا	لُجِّيٍّ	گہرا، تاریک
الشَّاقَّةَ	دشواری	تَتَضَعْضَعُ	یہ ناکام ہوا	غَشِيَتْهُ	اس نے اسے ڈھانپا ہو
الآلام	درد، الم کی جمع	أفهام	فہم کی جمع، سمجھ بوجھ	أسْوَءِ	بدترین
أفْضتْ	یہ نتیجہ نکلا	الابتلاء	آزمائش	هَبَّتْ	وہ بوکھلا کر اٹھی
الأمان	امان، امن	تَتَرَبَّعُ	وہ بیٹھی ہوئی تھی	مَذْعورةً	خوفناک
خَبَّأتْهُ	یہ اس سے چھپا تھا	قِمَةِ	اوپر	مضطَرِبَةً	اضطراب والا
مَقَادِيُر	مقدار کی جمع	النجاح	کامیابی	تَحَقَّقتْ	وہ سچ ہو گیا
قاسياً	سخت	أوَتْ	وہ رہی	لَم يَنْقَضِ	ابھی نہیں گزرا
تَطِشُ	یہ بے کار ہو گیا	مَضْجَعِها	اس کا بستر	الْمَشؤُومَةِ	بدقسمتی
عقولُ	عقل کی جمع	يَتَخَبَّطُ	وہ لڑکھڑا جاتا ہے	تَنَصَّرَ	وہ عیسائی ہو گیا

وَجَدَتْ أُمُّ حبيبةَ نفسَها فجأةً بين ثلاثٍ: فإمَّا أنْ تَسْتَجيبَ لِزَوْجِها الذي جَعَلَ يُلِحُّ فِي دَعْوَاها إلى التَّنَصُّرِ، وبذلكَ تَرْتَدُّ عن دينها . والعياذُ باللهِ . وتبوءُ بِخْزِيِ الدُّنْيَا وعذابِ الآخرة. وهو أمر لا تَفْعَلُهُ ولو مُشِطَ لَحمُها عن عَظْمِها بأمْشَاطٍ من حديد... وإما أنْ تعودَ إلى بَيْتِ أبيها فِي مكةَ، وهو مازال قَلْعَةً للشرْكِ؟ فتعيشَ فيه مَقْهورَةً مغلوبَةً على دينها... وإما أنْ تَبْقَى في بلادِ الْحبشةِ وحيدةً شريدةً، لا أهلَ لَها ولا وطَنَ ولا مُعِيْنَ.

فآثرت ما فيه رضى اللهِ عزَّ وجَلَّ على ما سِواه... وأزْمَعَتْ على البقاءِ فِي الحبشةِ حتى يأتيَ الله بِفَرَجٍ من عنده. لم يَطُلِ انتظارُ أُمِّ حبيبةَ كثيراً. فما إن انْقَضَتْ عِدَّتُها من زَوْجِها الذي لَم يَعِش بعد تَنَصُّرِه إلا قليلاً حتّى أتَاهَا الفَرَج... لقد جاءها السَّعْدُ يُرَفْرِفُ بأجْنِحَتِهِ الزُّمُرُّدِيَّةِ الْخُضرِ فوقَ بَيْتِها الْمَحزُونِ على غير ميعاد... ففي ذاتِ ضُحىً مُفَضَّضِ السَّنا طَلْقِ الْمُحيَّا طُرِقَ عليها البابُ؛ فلما فَتَحَتْه فوجِئَتْ 'بأبْرَهَةَ' وصيفةِ النجاشيِّ ملكِ الحبشةِ. فحَمَّتْهَا بأدَبٍ وبِشْرٍ، واسْتَأذَنَتْ بِالدُّخُولِ عليها وقالت:

ام حبیبہ رضی اللہ عنہانے خود کو ایک سہ راہے پر پایا : یا تو وہ اپنے شوہر کی بات قبول کر لیں جو کہ انہیں عیسائی ہونے کی دعوت دے رہے تھے اور اپنے دین سے پلٹ جائیں۔ اللہ کی پناہ، اور دنیا میں رسوائی اور آخرت میں عذاب کو قبول کر لیں۔ وہ اس معاملے کو کبھی نہ کرنے والی تھیں اگرچہ ان کی ہڈیوں سے گوشت کو لوہے کی کنگھیوں سے چھیل دیا جاتا۔ یا پھر وہ اپنے والد کے گھر مکہ واپس لوٹ جائیں۔ لیکن وہ تو شرک کا قلعہ تھا اور اس میں اپنے دین کے بارے میں مغلوب اور مجبور ہو کر رہیں۔ یا پھر حبشہ کے ملک میں اکیلی زندگی بسر کریں جہاں نہ تو ان کا خاندان ہے، نہ وطن اور نہ ہی کوئی مددگار۔

انہوں نے اس بات کو ترجیح دی جس سے اللہ راضی تھا۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ حبشہ ہی میں رہیں گی یہاں تک کہ اللہ اپنے پاس سے کوئی راستہ نکال دے۔ ام حبیبہ کا انتظار بہت لمبا نہ ہوا۔ ابھی اپنے شوہر سے ان کی عدت ختم ہونے کے بعد تھوڑا وقت ہی گزرا تھا کہ راستہ کھل گیا۔ خوش بختی اپنے سبز زمردی پروں کے ساتھ ان کے اس گھر پر پھڑ پھڑانے لگی جو غیر معینہ مدت کے لئے غم کا شکار تھا۔ ایک چاندی کی طرح روشن صبح کے وقت ان کے دروازہ پر دستک ہوئی۔ جیسے ہی انہوں نے دروازہ کھولا تو وہاں حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی خاص خادمہ ابرہہ کھڑی تھی۔ اس نے نہایت ادب اور گرمجوشی سے انہیں سلام کیا اور ان کے پاس اندر آنے کی اجازت طلب کی اور کہنے لگی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُلِحُّ	اس نے اصرار کیا	مُعِيْنَ	مددگار	مُفَضَّضِ السَّنا	چاندی کی روشنی
التَّنَصُّرِ	عیسائی ہونا	أزْمَعَتْ	اس نے مصمم ارادہ کیا	طَلْقِ الْمُحيَّا	کھلا چہرہ
تبوءُ	وہ واپس آئی	البقاءِ	باقی رہنا	طُرِقَ	اسے بجایا گیا
خْزِيِ	رسوائی	لم يَطُلِ	یہ لمبا نہ ہوا	وجِئَتْ	وہ آئی
مُشِطَ	اس کو کنگھی کیا گیا	الفَرَج	آسانی کا دور	وصيفةِ	خادمہ
أمْشَاطٍ	کنگھیاں	السَّعْدُ	کامیابی	حَمَّتْ	اس نے مبارک دی
قَلْعَةً	قلعہ	يُرَفْرِفُ	وہ پھڑ پھڑاتا ہے	بِشْرٍ	خوشی سے
تعيشَ	وہ رہتی ہے	أجْنِحَة	پر، بازو، جناح کی جمع	اسْتَأذَنَتْ	اس نے اجازت مانگی
مَقْهورَةً	مجبور کی گئی	الزُّمُرُّدِيَّة	زمرد کے بنے ہوئے		
شريدةً	بے گھر	الْمَحزُونِ	غمگین		

'إنّ الْملكَ يُحيِّيكِ ويقولُ لك: إنَّ مُحمداً رسولَ اللهِ قد خَطَبَكِ لِنَفْسِه... وإنَّه بعثَ إليه كتاباً وَكَّلَه فيه بأنْ يَعْقِدَ له عليك ... فَوَكِّلي عَنْكِ من تَشائِيْن.' استطارَتْ أم حبيبة فرحاً، وهَتَفَتْ: 'بَشَّرَكِ الله بالْخيرِ... بَشَرَكِ الله بالْخيرِ...' وطَفِقَتْ تَخْلَعُ ما عليها من الْحلِيِّ فَنَزَعَتْ سِوارَيْهَا، وأَعْطَتْهُما لأبرَهَةَ... ثُم أَلْحَقَتْهما بِخَلْخالِها ... ثم أَتبَعَتْ ذلك بِقُرْطَيْها وخَواتيمِها... ولو كانت تَملِكُ كنوزَ الدنْيا كلَّها لأعْطَتْها لَها فِي تلك اللَّحْظَة. ثُم قالت لَها: 'لقد وَكَّلْتُ عَنِّي خالدَ بنَ سعيدِ بنِ العَاصِ؛ فهو أقربُ النَّاسِ إليَّ.

وفِي قَصْرِ النجاشيِّ الرابِضِ على رابيةٍ شَجْرَاءَ مُطِلَّةٍ على روضةٍ من رياضِ الْحَبَشَةِ النَّضِرَةِ. وفِي أَحَدِ أبْهَائِهِ الفَسِيحَةِ الْمُزْدانَةِ بالنُّقُوشِ الزَّاهِيَةِ، الْمُضَاءَةِ بالسُرجِ النُّحَاسِيَّةِ الوضاءَةِ، الْمَفرُوشَةِ بِفَاخِرِ الرِّيَاشِ اجتمع وجوهُ الصَّحابَةِ الْمُقِيمُونَ فِي الْحَبَشَةِ، وعلى رأسِهِمْ جعفرُ بنُ أبي طالبٍ، وخالدُ بنُ سعيدِ بنِ العاصِ، وعبدُ اللَّهِ بنُ حُذَافَةَ السهميُّ، وغيرُهم لِيَشْهَدوا عَقْدَ أمِّ حبيبةَ بنتِ أبى سُفيانَ على رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم.

'بادشاہ آپ کو سلام کہہ رہے ہیں اور آپ کے لئے یہ کہہ رہے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو اپنے لئے نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔ انہوں نے ان (نجاشی) کی طرف خط بھیجا ہے جس میں انہیں اپنا وکیل مقرر کیا ہے تاکہ وہ آپ کا نکاح ان سے کروادیں۔ تو آپ بھی جسے چاہیں وکیل مقرر کر دیں۔' ام حبیبہ رضی اللہ عنہا خوشی سے پھٹ پڑیں اور چلائیں: 'اللہ تمہیں اچھی بشارت دے ۔۔۔۔ اللہ تمہیں اچھی بشارت دے۔' انہوں نے جو زیور پہنے ہوئے تھے، وہ اتارنا شروع کر دیے۔ انہوں نے اپنے کنگن اتارے اور ابرہہ کو دے دیے۔ پھر انہوں نے پائل اتاری اور وہ بھی اسے دے دی، پھر اس کے بعد اپنے کانٹے اور انگوٹھیاں بھی اسے دے دیں۔ اگر ان کے پاس دنیا کے خزانے ہوتے تو اس لمحے وہ اسے دی چکی ہوتیں۔ پھر اس سے کہنے لگیں: 'میں اپنی جانب سے خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کو اپنا وکیل مقرر کرتی ہوں، وہ لوگوں میں (رشتے میں) مجھ سے قریب ترین ہیں۔'

نجاشی کا محل ایک پہاڑی کی چوٹی پر تھا جہاں درختوں کا گھنا جھنڈ تھا۔ یہ حبشہ کے باغات میں سب سے اعلی باغ تھا۔ حبشہ میں مقیم صحابہ جہاں اکھٹے ہوئے وہ اس کا ایک بڑے کھلے ہال تھا، جو کہ خوبصورت نقوش سے مزین تھا۔ اس میں تانبے کے چراغ روشنی کر رہے تھے اور قیمتی فرنیچر رکھا ہوا تھا۔ ان کے آگے جعفر بن ابی طالب، خالد بن سعید بن عاص، عبداللہ بن حذافہ السہمی رضی اللہ عنہم اور دیگر بیٹھے ہوئے تھے تاکہ وہ ام حبیبہ بنت ابی سفیان کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکاح کی مجلس میں شریک ہو سکیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُحيِّيكِ	وہ آپ کو سلام کرتا ہے	أَلْحَقَتْ	اس نے ملا دیا	الفَسِيحَةِ	چوڑا
وَكَّلَ	اس نے وکیل مقرر کیا	خَلْخالِ	پائل، پاؤں کا زیور	الْمُزْدانَةِ	ڈیکوریٹ کیا ہوا
وَكِّلِي	آپ وکیل مقرر کریں	قُرْطَيْ	دونوں بالیاں	النُّقُوشِ	نقش ونگار
تَشائِيْن	آپ چاہتی ہیں	خَواتيم	انگوٹھیاں، خاتم کی جمع	الزَّاهِيَةِ	پرکشش
استطارَتْ	اس نے خوشی کا اظہار کیا	كنوزَ	خزانے، کنز کی جمع	الْمُضَاءَةِ	روشن کیا ہوا
هَتَفَتْ	اس نے خوشی سے پکارا	الرابِضِ	رہنا	السُرُجِ	چراغ، سراج کی جمع
بَشَّرَكِ	آپ کے لئے اچھی خبر	رابيةٍ	پہاڑی کی چوٹی پر	النُّحَاسِيَّةِ	تانبا کا بنا ہوا
تَخْلَعُ	اس نے اتارا	مُطِلَّةٍ	چھپایا ہوا	الوضاءَةِ	خالص
الْحلِيِّ	زیورات	رياضِ	باغ	الْمَفرُوشَةِ	ڈیکوریٹ کیا ہوا
نَزَعَتْ	اس نے اتارا	النَّضِرَةِ	چمکدار، روشن	فَاخِرِ الرِّيَاشِ	قیمتی فرنیچر
سِوارَيْ	میرے کنگن	أبْهَاء	ہال، 'بہو' کی جمع	عَقْدَ	شادی، عقد، گرہ

فلما اكْتَمَلَ الْجَمْعُ، تَصَدَّرَ النجاشيُّ الْمَجْلِسَ وخَطَبَهم فقال: 'أحْمَدُ اللهَ القُدُّوسَ الْمُؤمِنَ الْجبَّارَ وأشْهَدُ أنْ لا إله إلا الله وأنَّ مُحمداً عبدُه ورسولُه، وأنّه هو الذي بَشَّرَ به عيسَى ابنُ مَريَمَ. أما بعد: فإنَّ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم طَلَبَ مِنِّي أنْ أُزَوِّجَهُ أمَّ حبيبةَ بنتَ أبي سُفْيانَ؟ فَأَجَبْتُه إلى ما طلبَ، وأمْهَرْتُها نيابةً عنه أربعَ مِائةِ دينارٍ ذهباً... على سُنَّةِ اللهِ ورَسُولِهِ ...' ثُم سَكَبَ الدَنانِيْرَ بين يَدَيْ خَالِدِ بنِ سعيدِ بنِ العاص.

وهنا قام خالِدٌ فقال: 'الْحمدُ لله أحْمَدُه وأسْتَعِينُه، وأَسْتَغْفِرُهُ، وأتوبُ إليه، وأشْهَدُ أنَّ مُحمداً عبدُه ورسولُه، أرْسَلَه بدينِ الْهُدَى والْحقِّ لِيُظْهِرَه على الدينِ كُلِّه ولو كَرِهَ الكافِرون. أما بعدُ: فقد أَجَبْتُ طَلَبَ رسولِ اللهِ عليها، وزَوَّجْتُه مُوَكِّلَتِي أمَّ حبيبةَ بنتَ أبي سفيانِ. فبَارَكَ الله لرسوله بزوجَتِه. وهنيئاً لأمِّ حبيبةَ بِما كتبَ الله لَها من الْخيرِ...' ثُم حَمَلَ الْمالَ وهَم أنْ يَمضيَ به إليها، فقام أصحابُه لِقِيامِه وهَمُّوا بالانصرافِ أيضاً. فقال لَهم النجاشي: 'اجْلِسُوا! فإنَّ سُنَّةَ الأنبياءِ إذا تَزَوَّجوا أن يُطْعِمُوا طعاماً.' ودعا لَهم بطعام فأكلَ القومُ ثم انفَضُّوا.

جب سب لوگ جمع ہو گئے تو نجاشی نے مجلس میں آکر انہیں ایک خطبہ دیا اور کہا: 'میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جو کہ پاکیزہ، امن دینے والا اور طاقتور ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ وہی ہیں جن کی بشارت عیسی بن مریم علیہ الصلوۃ والسلام نے دی تھی۔ اس کے بعد: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے طلب کیا ہے کہ میں آپ کی شادی ام حبیبہ بنت ابی سفیان سے کروا دوں؟ میں آپ کی طلب کو قبول کرتا ہوں اور آپ کی نیابت میں اللہ اور اس کے رسول کی سنت کے مطابق ان کا مہر ۴۰۰ سونے کے دینار مقرر کرتا ہوں۔' پھر انہوں نے دینار اٹھائے اور خالد بن سعید بن عاص کے ہاتھ میں رکھ دیے۔

اس کے بعد خالد رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: 'تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، میں اس کی حمد کرتا ہوں، اس سے مدد مانگتا ہوں، اس سے مغفرت چاہتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں، جنہیں اس نے دین ہدایت اور حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اس دین کو سب ادیان پر غالب کر دے، اگرچہ کفر کرنے والوں کو ناگوار ہو۔ اس کے بعد: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان کے بارے میں طلب کو قبول کرتا ہوں اور اپنی موکل ام حبیبہ بنت سفیان کو آپ کے نکاح میں دیتا ہوں۔ اللہ اپنے رسول کو ان کی زوجہ میں برکت دے۔ ام حبیبہ کو بھی مبارک جو اللہ نے ان کے لئے خیر لکھ دی۔' اس کے بعد انہوں نے مال اٹھایا اور اسے ان کی طرف بڑھانے کا ارادہ کیا۔ اس کے بعد صحابہ اٹھے اور واپسی کا ارادہ کیا تو نجاشی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: 'بیٹھیے! یہ انبیاء کی سنت ہے کہ جب وہ شادی کرواتے ہیں تو پھر کھانا بھی کھلاتے ہیں۔' انہوں نے ان کے لئے کھانا منگوایا۔ سب نے کھانا کھایا اور پھر رخصت ہوئے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اكْتَمَلَ	یہ مکمل ہوا	أمْهَرْتُ	میں مہر مقرر کرتا ہوں	زَوَّجْتُ	میں نکاح کرتا ہوں
تَصَدَّرَ	اس نے صادر کیا	نيابَةً	نائب ہوتے ہوئے	مُوَكِّلَتِي	میری موکل
القُدُّوسَ	قدوس، بہت پاک	سَكَبَ	اس نے ڈال دیے	هنيئاً	مبارک ہو
الْمُؤمِنَ	وہ جو امن دیتا ہو	أسْتَعِينُ	میں مدد مانگتا ہوں	هَمُّوا	انہوں نے سوچا
الجبَّارَ	بہت طاقتور	لِيُظْهِرَ	تاکہ وہ غالب ہو جائے	انصرافِ	واپس پلٹنا
أُزَوِّجَ	میں نکاح کرتا ہوں	أجَبْتُ	میں قبول کرتا ہوں	انفضُّوا	وہ واپس پلٹے

قالت أمُّ حبيبة: فلما وَصَلَ الْمالُ إليَّ أرْسَلْتُ إلى 'أبرَهَةَ' التي بَشَّرَتْني خَمسِيْنَ مِثْقالاً من الذَّهبِ وقلتُ: 'إني كنتُ أعطيتكِ ما أعطتُ حينَ بَشَّرْتِني ولَم يَكنْ عِنْدي يَوْمَئِذٍ مال. فما هُوَ إلا قليلٌ حتى جاءَتْ أبرَهَةُ إليَّ ورَدَّتِ الذَّهَبَ، وأخْرَجَتْ حُقًّا فيه الْحُلِّي الذي كنتُ أعطتها إياه، فَرَدَّتْهُ إليَّ أيضاً وقالت: 'إنَّ الْملكَ قد عَزَمَ عَلَيَّ ألا آخذَ منكِ شيئاً. وقد أمَرَ نساءَه أن يَبْعَثْن لَكِ بِكُلِّ ما عِنْدَهُنَّ من الطِّبِ.'

فلمَّا كان الغَدُ جاءتني بِوَرْسٍ، وعودٍ، وعَنْبَر، ثم قالت لي: 'إنَّ لي عندكِ حاجَةً.' فقلت: 'ومَا هي؟' فقالت: 'لقد أسْلَمْتُ، واتبعتُ دينَ مُحمدٍ فاقْرَئي عَلَى النبيِّ مِنِّي السلامَ وأعلِميه أنّي آمنتُ باللهِ ورسولِه ولا تَنْسَي ذلك.' ثم جَهَّزَتْني. ثُم إنّي حُمِلْتُ إلى رسولِ الله صلى الله عليه وسلم . فلما لقيتُه، أخْبَرْتُه بِما كان من أمر الْخِطْبَةِ، وما فَعَلْتُه مع 'أبرَهَةَ' وأقْرَأته مِنها السلامَ. فَسُرَّ بِخَبَرِها وقال: وعليها السلامُ ورحْمةُ اللهِ وبَرَكَاتُه.

(صور من حياة الصحابة، الدكتور عبدالرحمن رأفت باشا)

ام حبیبہ نے کہا: جب میرے پاس مال پہنچا تو میں نے اسی ابرہہ کو، جس نے مجھے بشارت دی تھی، پچاس مثقال سونا بھیجا اور اس سے کہا: 'میں تمہیں اب دے رہی ہوں کیونکہ جب تم نے مجھے بشارت دی تھی تو میرے پاس اس دن مال نہ تھا۔ ابھی تھوڑی مدت ہی گزری تھی کہ ابرہہ میرے پاس آئی اور اس نے مجھے سونا واپس کر دیا۔ اس نے ایک مرتبان نکالا جس میں وہ زیور تھے جو میں نے اسے دیے تھے۔ اس نے وہ بھی مجھے واپس کر دیے اور کہا: 'بادشاہ نے مجھے پابند کیا ہے کہ میں آپ سے کچھ نہ لوں۔ انہوں نے اپنی خواتین کو بھی حکم دیا ہے کہ ان کے پاس جو بھی ادویات ہوں وہ آپ کو بھیج دیں۔'

اگلے دن وہ ورس، عود اور عنبر لے کر آئی اور پھر مجھ سے کہنے لگی: 'مجھے آپ سے کچھ ضرورت ہے۔' میں نے کہا: 'وہ کیا ہے؟' کہنے لگی: 'میں بھی اسلام قبول کر چکی ہوں اور محمد کے دین کی پیروی کرتی ہوں۔ میری جانب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہیے گا اور آپ کو بتائیے گا کہ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتی ہوں۔ اسے بھول نہ جائیے گا۔' پھر اس نے میرا سامان تیار کیا۔ پھر مجھے سوار کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک لایا گیا۔ جب میں آپ سے ملی تو میں نے نکاح کے پیغام کا معاملہ کہہ سنایا اور جو کچھ ابرہہ نے کیا اور اس کا سلام بھی پہنچا دیا۔ آپ اس کی خبر سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا: 'اس پر بھی سلام ہو، اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات۔' (حیات صحابہ کی چند تصاویر، ڈاکٹر عبدالرحمٰن رافت پاشا)

آج کا اصول: اگر فعل مضارع سے پہلے لفظ 'کَی' کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ 'تاکہ' کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔ جیسے يَفْهَمُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا) جبکہ کَي يَفْهَمْ کا معنی ہے (تاکہ وہ سمجھے)۔

چیلنج! اگر فعل مضارع سے پہلے 'کان' لگا دیا جائے تو اس کا مضارع پر کیا اثر ہوتا ہے؟

مطالعہ کیجیے! وحی اور عقل کا باہمی تعلق کیا ہے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0007-Revelation.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِثْقال	وزن کے برابر	الغَدُ	اگلے دن	جَهَّزَتْني	اس نے میرا سامان تیار کیا
رَدَّتِ	اس نے لوٹایا	اقْرَئي	اے خاتون! پڑھو	حُمِلْتُ	مجھے اٹھا کر لے جایا گیا
حُقًّا	مرتبان	أعلِمِي	اے خاتون! جان لو	الْخِطْبَةِ	شادی کا پیغام
عَزَمَ	اس نے عزم کیا	لا تَنْسَي	تم نہ بھولنا	سُرَّ	وہ خوش ہوا
الطِّبِ	ادویات، طب	وَرْسٍ، عودٍ، عَنْبَر		جڑی بوٹیاں جو طب میں استعمال ہوتی ہیں	

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے ۱۰ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

كِتَابُ الصَّلَوةِ	نماز کا قانون

شُرُوطُ صِحَّةِ الصلاةِ

(1) الطَّهَارَةُ مِنَ الْحَدَثِ: لِحَدِيثِ أبِي هريرةَ رضي الله عنه: 'لا تُقْبَلُ صَلاةُ أحَدِكُمْ إذَا أحْدَثَ حتّى يَتَوَضَّأَ.' (متفق عليه)

(2) دُخُولُ الوَقتِ: وذَلِكَ فِي الصلاةِ الْمَفرُوضَةِ الْمُؤَقَّتَةِ لِقَولِ الله تعالى: 'إِنَّ الصَّلاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَوْقُوتاً.' (النساء 4:103)

(3) سَتْرُ العَوْرَةِ: وَحَدُّ عَوْرَةِ الرَّجُلِ ما بَيْنَ سُرَّتِهِ ورُكْبَتِهِ (أخذاً بالأحوَطِ) فَعَنْ جَرْهَدَ قال: 'مَرَّ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم وعَلَيَّ بُرْدَةٌ وقد انكَشَفَتْ فَخذِي، فقال: 'غَطِّ فَخذَيكَ، فإنّ الفَخذَ عَورَةٌ.' رواهُ مالكٌ وأحْمَدُ وأبُو دَاوُدَ والتِّرمِذِيُّ،و ذَكَرَهُ البُخَارِي فِي صحيحه مُعَلَّقاً.

وأما الْمَرأةُ: فَجَمِيعُ جَسَدِهَا عَورةٌ يَجِبُ عليها سَترُهُ فِي الصلاةِ مَا عَدَا الوَجْهِ والكَفَّيْنِ... وذَلِكَ لِحَدِيثِ عَائِشَةَ رضي الله عنها أنّ النبي صلى الله عليه وسلم قال: 'لا يَقبَلُ اللهُ صَلاةَ حَائِضٍ إلا بِخِمَارٍ.' رواه الْخَمسةُ إلا النسائي وصَحَّحَهُ ابنُ خُزَيْمَةَ والْحَاكِمُ.

نماز کے درست ہونے کی شرائط

(۱) ناپاکی سے پاک ہونا: جیسا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: 'اگر تم میں سے کوئی ناپاکی کا شکار ہو جائے تو جب تک وضو نہ کرے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔' (متفق علیہ)

(۲) وقت کا داخل ہونا: یہ متعین وقت کے ساتھ فرض نمازوں کے معاملے میں ہے۔ اس کی دلیل اللہ کا یہ قول ہے: 'یقیناً نماز مومنین پر مقررہ اوقات میں فرض ہے۔'

(۳) ستر کو چھپانا: مرد کے چھپانے کی جگہیں اس کی ناف اور گھٹنے کے درمیان ہے (کپڑے سے ڈھانپنے کے ذریعے) جیسا کہ جرھد رضی اللہ عنہ نے کہا: 'رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے اور میرے اوپر ایک چادر تھی۔ میری ران ظاہر ہو گئی تو آپ نے فرمایا: 'اپنی ران کو ڈھانپو، کیونکہ یہ چھپانے کی جگہ ہے۔' مالک، احمد، ابوداوٴد، ترمذی نے اسے روایت کیا اور بخاری نے اس کا ٹوٹی ہوئی سند کے ساتھ ذکر کیا۔

جہاں تک کسی خاتون کا تعلق ہے تو اس کا پورا جسم ہی چھپانے کے قابل ہے، اس پر لازم ہے کہ وہ نماز میں اسے چھپائے سوائے اس کے چہرے اور ہتھیلیوں کے۔ یہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث کی بنیاد پر ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جسے ماہواری آتی ہو، اس کی نماز سوائے چادر کے قبول نہیں ہوتی۔' پانچوں محدثین نے اسے روایت کیا اور اسے ابن خزیمہ اور حاکم نے صحیح قرار دیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صِحَّةِ	صحیح ہونا	سُرَّة	ناف	غَطِّ	چھپاؤ
الْمَفرُوضَةِ	فرض کی گئیں	رُكْبَة	گھٹنا	مُعَلَّقاً	لٹکا ہوا، جس کی سند مکمل نہ ہو
الْمُؤَقَّتَةِ	جن کا وقت مقرر ہو	الأحوَطِ	ڈھانپنا، چھپانا	جَسَدِ	جسم
مَوْقُوتاً	مقررہ وقت پر	بُرْدَةٌ	چادر	حَائِضٍ	بالغ خاتون (جسے حیض آتا ہو)
سَتْرُ	چھپانا	انكَشَفَتْ	یہ ظاہر ہو گئی	خِمَارٍ	سر کی چادر یا دوپٹہ
العَوْرَةِ	چھپانے کے قابل اعضا	فَخذِ	ران		

(4) طَهَارَةُ الثَّوبِ والْبَدَنِ والْمَكَانِ الذِي يُصَلِّي فيه: لَقولِهِ تعالى: 'وَثِيَابَكَ فَطَهِّر.' (الْمُدَّثِر 74:4)، ولِحَدِيثِ الأعرابِيِّ الذِي بَالَ فِي الْمَسجِدِ فقال النبي صلى الله عليه وسلم :'صُبُّوا عَليهِ ذَنُوباً مِن ماءٍ.' رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ إلا مُسلِمًا. (5) استِقبَالُ القِبْلَةِ (الكَعْبَةُ): لِقَولِ الله تعالى: 'فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُم فوَلّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ.' (البقرة 2:144) وَذَلِكَ لِلقَادِرِ عَلَى استِقبَالِهَا، فإنْ عَجَزَ عَنْ استِقبَالِهَا لِعُذرٍ فَإنّ صَلاتَهُ صَحِيحَةٌ، ويَجِبُ على مَنْ يُشَاهِدُ الكعبةَ فِي صَلاتِهِ أنْ يَستَقْبِلَ الكعبةَ ذَاتَهَا، أمّا مَن لا يُشاهِدُهَا فَيستَقبِلُ جِهَتَهَا.

مَتَى يَسقُطُ استقبالُ القبلةِ؟ أ– يسقُطُ استقبالُ القبلةَ فِي صلاةِ الْخَوفِ، وهي صلاةُ الْحَرَبِ لقوله تعالى: 'فَإنْ خِفْتُم فَرِجالاً أَوْ رُكْباناً.' (البقرة 2:239) قال ابنُ عمرَ رضي اللّه عنهما: 'مُسْتَقْبِلي القِبلةِ أو غيرَ مُستقبِلِيها.' رواه البخاري. ب– صلاةُ النَّافِلَةِ لِلرَّاكِبِ، فَقِبلَتُهُ حَيثُ اتَّجَهَتْ بِهِ رَاحِلَتَهُ، ويَستَحِبُّ لَه أن يستقبلَ بِهَا القبلةَ عِندَ تَكبِيْرَةِ الإحرامِ ثُم يَتَّجهُ بِهَا حيثُ كَانَتْ وَجهَتُهُ. ج– العَاجِزُ عَن استقبالِها كالْمُكرَهِ والْمَرِيضِ، كَأنْ يَكُونَ مَربُوطاً أو مَصلُوباً لِغَيْرِ القبلةِ، والْمريضُ الذي لا يستَطِيعُ أن يَتَحَرَّكَ إلى جِهَةِ القِبلَةِ. لقوله تعالى: لا يُكَلِّفُ الله نَفساً إلا وُسْعَها (البقرة 2:268) وقوله تعالى: فَاتَّقوا الله مَا اسْتَطَعْتُم... (التغابن 64:16)

(۴) کپڑے، بدن اور جہاں نماز پڑھی جارہی ہے، اس کی طہارت: جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا: 'اپنے لباس کو پاک رکھو۔' (جگہ کی دلیل) اس دیہاتی کی حدیث ہے جس نے مسجد میں پیشاب کر دیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'اس پر پانی کا ڈول بہادو۔' اسے سوائے مسلم کے تمام محدثین نے روایت کیا۔

(۵) قبلے کی طرف رخ کرنا: اس کی بنیاد اللہ تعالی کا یہ ارشاد ہے: '(اے نبی) اپنے چہرے کو مسجد الحرام کی طرف کرو (اور اے اہل ایمان!) جہاں بھی تم ہو، اپنے چہروں کو اس کی جانب کر لو۔' یہ اس کے لئے ہے جو اس طرف رخ کرنے پر قادر ہو۔ اگر وہ کسی عذر کے باعث اس کی طرف رخ کرنے سے عاجز آ جائے تو پھر اس کی نماز درست ہے۔ جو شخص کعبہ کا مشاہدہ کر رہا ہو، اس پر واجب ہے کہ وہ عین کعبہ کی طرف رخ کرے، اگر وہ اسے نہیں دیکھ رہا تو اس کی سمت میں رخ کر لے۔

قبلے کی طرف رخ کرنا کب ساقط ہوتا ہے؟ (ا) نماز خوف کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنا ساقط ہو جاتا ہے۔ یہ جنگ کی نماز ہے جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے: 'اگر تمہیں خطرہ ہو تو پھر پیدل یا سوار جیسے بھی ہو نماز پڑھو۔' ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: 'قبلے کی طرف رخ کر کے یا نہ کر کے۔' بخاری نے اسے روایت کیا۔ (ب) سواری پر نفل نماز پڑھتے ہوئے جہاں بھی سواری جارہی ہے، اسی طرف رخ کیا جائے گا۔ بہتر یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے وقت قبلہ کی طرف رخ کر لیا جائے، پھر جدھر سواری جائے، اسی سمت میں نماز پڑھے۔ (ج) وہ شخص جو قبلہ کی طرف رخ نہ کر سکتا ہو جیسے کسی کو مجبور کیا گیا ہو یا وہ مریض ہو۔ یہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ بندھا ہوا ہو یا سولی پر چڑھا ہوا ہو اور اس کا رخ قبلہ کی جانب نہ ہو۔ یا وہ مریض جو حرکت کر کے قبلہ رو ہونے کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: 'اللہ کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں لادتا۔' اور فرمایا: 'اللہ سے اپنی استطاعت کے مطابق ڈرو۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَالَ	اس نے پیشاب کیا	عَجَزَ	وہ کرنے سے عاجز ہو گیا	رَاحِلَة	سواری
صُبُّوا	بہاؤ، ڈالو	عُذرٍ	وجہ، عذر	يَستَحِبُّ	یہ مستحب ہے
ذَنُوباً	ڈول، بالٹی	يَسقُطُ	وہ ساقط ہو جاتا ہے	الْمُكرَهِ	جسے مجبور کیا گیا ہو
وَلِّ	اپنے چہرہ کر لو!	الْحَرَبِ	جنگ	مَربُوطاً	باندھا ہوا
شَطْرَ	طرف، سمت میں	مُسْتَقْبِل	رخ کرنے والا	مَصلُوباً	جسے سولی چڑھایا گیا ہو
القَادِرِ	جو قدرت رکھتا ہو	النَّافِلَةِ	نفل نماز	يَتَحَرَّكَ	وہ حرکت کرتا ہے
استِقبَالِ	منہ کرنا	الرَّاكِبِ	سوار	اسْتَطَعْتُم	تم استطاعت رکھتے ہو

(6) النِّيَّةُ: وهِيَ القَصدُ أوِ الْعَزمُ عَلَى فِعلِ الشَّيءِ، ومَحَلُّهَا القَلْبُ لا دَخَلَ لِلِسَانِ فيها، فلَمْ يَنقُلْ عنِ النبيِ صلى الله عليه وسلم ولا عَن أحَدٍ مِنْ أصحَابِهِ رضيَ الله عنهم ولا التَّابِعِيْنَ ولا الأئِمَّةِ الأربَعَةِ فِي النيةِ لَفظٌ قطُّ إلَّا فِي الْحَجِّ والعُمرَةِ. وزَمَنُهَا فِي أوَّلِ الصلاةِ أي عِندَ تكبِيْرَةِ الإِحرَامِ

أركَانُ الصلاةِ

للصلاةِ أركانٌ تَتَكُونُ مِنها، فإذَا نَقَصَ منها رُكنٌ فإنّ الصلاةَ تَكونُ نَاقِصَةٌ بَاطِلَةٌ ولا يُعْتَدُّ بِهَا شَرعًا نُبِينُهَا فِيمَا يَلِي:

(1) القِيَامُ فِي الفَرضِ: لقول الله تعالى: 'وَقُومُوا لله قَانِتِيْنَ.' (البقرة 2:238) وقولُ الرَّسولِ صلى الله عليه وسلم: 'صَلّوا كما رأيْتُمُونِي أُصَلّي.' رواه البخاريُ وأحْمدُ. وحديثُ عِمرانَ بن حُصينٍ رضي الله عنه قال: كانتْ بِي بَوَاسِيْرُ، فسألتُ النبيَّ صلى الله عليه وسلم عَنِ الصَّلاةِ فقال: 'صَلِّ قَائماً، فَإنْ لَم تَستَطِعْ فقَاعِداً، فإنْ لَم تَستَطِعْ فَعَلَى جُنُبٍ.' رواه البخاري.

فَمَنْ كان قَادِرًا على القيامِ ولَم يَقُمْ فِي صلاةِ الفَرِيضَةِ بَطَلَتْ صَلاتُهُ،وأمّا فِي النافلةِ، فصلاةُ القَاعِدِ مع القُدرَةِ على القيامِ صَحِيحَةٌ لَكِن ثَوَابُهُ على النِّصفِ مِن صَلاةِ القائِمِ، لِحديثِ ابنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قال: حُدِّثْتُ أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: 'صلاةُ الرَّجُلِ قاعدًا نِصفُ الصلاةِ.' رواه البخاري ومسلم.

(۶) نیت: یہ کسی کام کے قصد یا ارادے کا نام ہے۔ اس کی جگہ انسان کا دل ہے، اس میں زبان شامل نہیں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کے صحابہ میں کسی ایک، تابعین اور چاروں ائمہ میں سے کسی سے الفاظ کہہ کر نیت کرنے کے بارے میں ایک لفظ بھی منقول نہیں ہے سوائے حج و عمرہ کے۔ نیت کا وقت نماز کے شروع میں ہے یعنی تکبیر تحریمہ کے وقت۔

نماز کے ارکان

نماز کے کچھ ارکان ہوتے ہیں، اگر ان میں کوئی رکن کم ہو تو نماز ناقص اور باطل ہوتی ہے۔ اس شرعی حد کو پار نہیں کیا جاسکتا۔ ہم انہیں اس طرح واضح کرتے ہیں۔

(۱) فرض نماز میں قیام: اس کی بنیاد اللہ تعالی کا یہ قول ہے: 'اللہ کے لئے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔' اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ 'اس طرح نماز پڑھو جیسے تم مجھے دیکھتے ہو۔' اسے بخاری و احمد نے روایت کیا۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے کہا: 'مجھے بواسیر تھی، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: 'کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر اس کے قابل نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر اس قابل بھی نہ ہو تو لیٹ کر نماز پڑھو۔' بخاری نے اسے روایت کیا۔

جو شخص کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے قابل ہو اور فرض نماز میں کھڑا نہ ہو تو اس کی نماز باطل ہے۔ البتہ نفل نماز میں بیٹھنے والے کی نماز درست ہے اگرچہ وہ کھڑے ہونے کے قابل ہو لیکن اس کا ثواب کھڑے ہونے والے کا نصف ہو گا۔ اس کی دلیل ان عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے، انہوں نے کہا کہ بیان کیا گیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی نماز نصف ہے۔' بخاری و مسلم نے روایت کیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النِّيَّةُ	نیت، ارادہ	أركانٌ	ارکان، رکن کی جمع	بَوَاسِيْرُ	بواسیر کا مرض
القَصدُ	ارادہ	نُبِينُ	ہم واضح کرتے ہیں (بیان کرنا)	قَائما	کھڑے ہونا
الْعَزمُ	عزم، فیصلہ	القِيَامُ	کھڑا ہونا	قَاعِداً	بیٹھے ہونا
مَحَلُّ	مقام، جگہ	قُومُوا	کھڑے ہو جاؤ	على جُنُبٍ	کروٹ پر لیٹے ہونا
قطُّ	کبھی نہیں	قَانِتِيْنَ	فرمانبردار بن کر	لَم يَقُمْ	وہ کھڑا نہیں ہوتا
تكبِيْرَةُ الإِحرَامِ	تکبیر تحریمہ، نماز میں پہلی بار اللہ اکبر کہنا	رأيْتُمُونِي	تم مجھے دیکھتے ہو	بَطَلَتْ	وہ باطل ہو گئی
				حُدِّثْتُ	مجھے بتایا گیا

سبق 4 : نماز کا قانون

ومَنْ عَجزَ عَنِ القِيَامِ فِي الفَرضِ صَلّى عَلى حَسبِ قُدرتِهِ وله أجرُهَا كامِلًا لِحَديثِ أَبِي مُوسَى رضي الله عنه أنّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم قال: 'إذَا مَرِضَ العَبدُ أو سَافَرَ كُتِبَ لَه مِثلُ ما كان يَعمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا.' رواه البخاري.

(2) تَكبِيْرَةُ الإحرام: ولَفظُهَا 'اللهُ أكبَرُ'، لا يُجْزِي غَيرُها. لِحديثِ عليٍّ رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: مِفْتاحُ الصلاةِ الطّهُورُ وتَحريْمُهَا التَّكْبِيرُ وتَحْلِيلُها التَّسلِيمُ.' رواه أبو داود والترمذي والْحاكم وصححه وغيرهم. ولِحديث أبي هريرة فِي الْمُسيءِ صَلاتَه: 'إذا قُمْتَ إلى الصلاةِ فَكَبِّر.' متفق عليه

(3) قِرَاءَةُ الفَاتِحَةِ: وهِيَ ركنٌ فِي كُلِّ رَكعَةٍ مِن رَكعَاتِ النَّفلِ والفَرضِ على الإمامِ والْمُنفَرِدِ واختَلَفَ فِي الْمَأمُومِ....

(4) الرَّكُوعُ: لِقَوله تعالى: 'يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ.' (الحج 22:77) ولقولِ الرسولِ صلى الله عليه وسلم للمَسِيءِ فِي صلاتِهِ: 'ثُمَّ اركَعْ حتّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعاً.' ولِحديث أَبِي مسعودٍ البَدرِيِّ أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: 'لا تُجْزِي صَلاةٌ لا يُقِيمُ الرَّجُلُ فيها صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ والسُّجُودِ.'رواه الْخمسةُ وابن خزيمة وابن حبّان والطبراني والبيهقي وصححه، وقال الترمذي: حسن صحيح.

جو شخص فرض نماز میں قیام سے عاجز ہو، وہ اپنی طاقت کے مطابق نماز پڑھے، اسے پورا اجر ملے گا۔ اس کی دلیل ابو موسی رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جب کوئی بندہ بیمار ہو یا سفر میں ہو، تو (اللہ) اس کے لئے وہی عمل لکھ دیتا ہے جو مقیم اور تندرست کا ہے۔' بخاری نے اسے روایت کیا۔

(۲) تکبیر تحریمہ: اس کا لفظ 'اللہ اکبر' ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور لفظ سے اس کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس کی دلیل علی رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'نماز کی کنجی طہارت ہے، اس کی تحریم، تکبیر ہے اور اس کی تحلیل سلام ہے۔' ابو داوٗد، ترمذی، حاکم وغیرہ نے اسے روایت کیا اور اسے صحیح قرار دیا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث جو کہ نماز میں غلطی کرنے والے کے بارے میں ہے: 'جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو۔' متفق علیہ۔

(۳) فاتحہ تلاوت کرنا: یہ فرض و نفل کی رکعات میں سے ہر رکعت کا رکن ہے۔ امام اور اکیلے نماز پڑھنے والے کے لئے یہ ضروری ہے اور امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے کے بارے میں اختلاف ہے۔

(۴) رکوع: جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: 'اے اہل ایمان! رکوع و سجدہ کرتے ہوئے اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک عمل کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔' نماز میں غلطی کرنے والے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'پھر رکوع کرو، یہاں تک تم رکوع میں پورے مطمئن ہو جاؤ۔' ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'کسی ایسے شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جو رکوع و سجود میں پیٹھ نہیں بچھاتا۔' پانچوں محدثین، ابن خزیمہ، ابن حبان، طبرانی اور بیہقی نے اسے روایت کیا اور اسے صحیح قرار دیا۔ ترمذی نے کہا: یہ حسن صحیح ہے۔

چیلنج! فعل ماضی کو سوالیہ بنانے کا طریقہ کیا ہے؟ فعل مضارع کو سوالیہ بنانے کے لئے آپ کیا کرتے ہیں؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَسبِ	مطابق	تَحْلِيلُ	اعمال کا حلال ہونا	كَبِّر	تکبیر کہو
كامِلًا	کامل، مکمل	التَّسلِيمُ	سلام کرنا	الْمُنفَرِدِ	اکیلا نماز پڑھنے والا
لا يُجْزِي	وہ کفایت نہیں کرے گا	الْمَسيءِ	غلطی کرنے والا	الْمَأمُوم	امام کے پیچھے نماز پڑھنے والا
مِفْتاحُ	کنجی، چابی	قُمْتَ	تم کھڑے ہوئے	تَطْمَئِنَّ	تم اطمینان سے کرو
تَحرِيْمُ	اعمال کا حرام ہونا			صُلْبُ	پیٹھ، کمر

(5) الرَّفعُ مِنَ الركوعِ والاعتِدَالُ قائمًا: لِقَولِ أَبِي حُمَيدٍ فِي صِفَةِ صَلاةِ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم: 'وإذَا رَفَعَ رَأسَهُ اسْتَوَى قَائِمًا حتّى يَعُودَ كُلُّ فَقَارٍ إلى مَكَانِهِ.' متفق عليه. وقولُ عائشةَ رضي اللّه عنها عن النبِي صلى الله عليه وسلم: 'فَكَانَ إذَا رَفَعَ رَأسَهُ من الركوعِ لَم يَسجُدْ حتّى يَستَوِي قَائِمًا.' رواه مسلم. ولِقَولِهِ صلى الله عليه وسلم للمُسِيءِ فِي صَلاتِهِ: 'ثُم ارفعْ حتّى تَعتَدِلَ قَائِمًا.'متفق عليه.

(6) السُّجُودُ: وَصِفَتُهُ أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَه وأَنْفَه وكَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وأَطْرَافَ قَدَمَيْهِ مِنَ الأَرْضَ. والدليلُ عَلَى أنّه رُكنٌ قَولُهُ تعالى: 'يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ.' (الحج 22:77) وحديثُ ابنِ عباسٍ رضي الله عنهما قال قال النبي صلى الله عليه وسلم: 'أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ على سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، على الْجَبْهَةِ وأَشارَ بِيَدِهِ إلى أنفِهِ واليدين والرُّكْبَتَيْن وأطرافِ القدمَيْن ولا نَكْفِتُ الثِّيَابَ والشَّعرَ.' رواه البخاري ومسلم واللفظ للبخاري. وقوله صلى الله عليه وسلم للمسيء فِي صلاتِهِ: 'ثُم اسجُدْ حتّى تَطمَئِنَّ سَاجِدًا.'

(7) الْجُلُوسُ بَيْنَ السَّجدَتَيْن: ودليلُهُ قولُ عائشةَ رضي الله عنها عن صَلاةِ النبِي صلى الله عليه وسلم : 'وكان إذا رَفَعَ رأسَهُ مِنَ السَّجدَةِ لَم يَسجُدْ حتّى يَستَوِي جَالِسًا.' رواه مسلم. وصِفَةُ هَذا الْجُلُوسِ أن يَجلِسَ مُفتَرِشاً (أي يَفْرُشُ رِجْلَهُ اليُسرى فَيَقعَدُ عليها ويَنْصِبُ رِجْلَهُ اليُمْنَى ويستَقبِلُ بِأصابِعِهَا القبلةَ).

(۵) رکوع سے اٹھنا اور اعتدال سے سیدھے کھڑے ہونا: اس کی بنیاد ابو حمید کا قول ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں ہے: 'جب آپ نے اپنا سر اٹھایا تو سیدھے کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ پیٹھ کی ہر ہڈی اپنے مقام پر آ گئی۔' متفق علیہ۔ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ارشاد ہے : 'جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے۔' مسلم نے اسے روایت کیا۔ آپ کا ارشاد جو نماز میں غلطی کرنے والے کے بارے میں ہے: 'پھر اٹھو، یہاں تک کہ اعتدال سے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔' متفق علیہ۔

(۶) سجدے: اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی پیشانی، اپنی ناک، اپنی ہتھیلیاں، اپنے گھٹنے اور اپنی قدموں کا کنارہ زمین پر لگا دیا جائے۔ اس کی دلیل کہ یہ رکن ہے، اللہ تعالی کا یہ ارشاد ہے: 'اے اہل ایمان! رکوع و سجدہ کرتے ہوئے اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک عمل کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔' ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں۔ پیشانی پر، پھر آپ نے اپنے ہاتھ سے اپنی ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور قدموں کے کناروں کی طرف اشارہ فرمایا اور کپڑے اور بال نہ سمیٹوں۔' بخاری و مسلم نے اسے روایت کیا اور الفاظ بخاری کے ہیں۔ نماز میں غلطی کرنے والے کے بارے میں آپ کے ارشاد میں ہے: 'پھر سجدہ کرو، یہاں تک کہ سجدے میں مطمئن ہو جاؤ۔'

(۷) دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا: اس کی دلیل سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں ارشاد ہے : 'جب آپ سجدے سے سر اٹھاتے تو پھر اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک کہ آپ سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔' مسلم نے اسے روایت کیا۔ اس بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھا جائے اور سیدھا پاؤں کھڑا کر لیا جائے جبکہ اس کی انگلیاں قبلہ رو ہوں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرَّفعُ	اٹھانا	جَبْهَة	پیشانی	أَعْظُمٍ	ہڈیاں، عظام کی جمع
اعتِدَالُ	متعدل رویہ، میانہ روی	أَنْفَ	ناک	نَكْفِتُ	ہم کھینچتے ہیں
اسْتَوَى	وہ سیدھا ہو گیا	كَفَّيْن	دو ہتھیلیاں	الْجُلُوسُ	بیٹھنا
فَقَارٍ	ریڑھ کی ہڈی	أَطْرَافَ	کنارے، پنجے	يَستَوِي	وہ برابر ہوتا ہے
ارفعْ	اٹھو! بلند کرو	قَدَمَيْن	دو پاؤں، قدم	يَفْرُشُ	وہ پھیلاتا ہے
تَعتَدِلُ	تم اعتدال سے ہوئے	الدليلُ	دلیل	يَنْصِبُ	وہ نصب یا کھڑا کرتا ہے

(8) الطُّمأنِينَةُ: وهِيَ السُّكونُ وإنْ كان زَمنُهُ قَلِيلًا أي البَقَاءُ بَعدَ استِقرَارِ الأعضاءِ فِي الرَّكُوعِ والرَّفعِ مِنهُ والسُّجُودِ والْجُلُوسِ بين السَّجدَتَيْنِ. والدَّلِيلُ على أنَّ الطَّمأنِينَةَ رُكنٌ قَولُهُ صلى الله عليه وسلم فِي حديثِ الْمُسيءِ فِي صَلاتِهِ: 'ثُم ارْكَعْ حتّى تَطمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُم ارْفَعْ حتّى تَعتَدِلَ قَائِمًا ثُم اسْجُدْ حتّى تطمئنَّ سَاجِدًا ثُم ارْفَعْ حتّى تطمئنَّ جَالِسًا ثُم اسْجُدْ حتّى تطمئن سَاجِدًا، ثُم افْعَلْ ذلك فِي صَلاتِكَ كُلِّهَا.' متفق عليه من حديث أبي هريرة رضي اللّه عنه.

(9) الْجلوسُ لِلتَّشَهُّدِ الأخِيْرِ والتَسلِيمَتَيْنِ: وهُو الثَّابِتُ الْمَعرُوفُ مِن هَديِ النبِي صلى الله عليه وسلم، فقد كان يَقعُدُ القُعُودَ الأخِيْرَ ويَقرَأُ فِيهِ التَّشَهُّدِ، وقال لِلمَسِيءِ فِي صَلاتِهِ: 'فإذَا رَفَعْتَ رَأسَكَ مِنْ آخِرِ سَجدَةٍ وقَعَدْتَ قَدرَ التشهدِ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاتُكَ.'

(10) التَّشَهُّدُ الأخِيْرُ: والدليلُ على أنّه رُكنٌ قَولُهُ صلى الله عليه وسلم: 'صَلُّوا كما رَأيْتُمُونِي أصُلِّي.' وأنه صلى الله عليه وسلم كان يُدَاوِمُ على ذَلِكَ وأمَرَ به الْمسِيءَ فِي صَلاتِهِ. وقولُ ابنُ مَسعُودٍ وابنُ عَبَّاسٍ رضي الله عنهم: 'كان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يُعَلِّمُنَا التشهدَ كما يُعلمنا السُورَةَ مِن القُرآنِ.' روى قولَ ابنِ مسعودٍ البخاريُ ومسلمٌ وقولَ ابنِ عباسٍ مسلمٌ والنسائيُّ.

صِيغَةُ التَّشَهُّدِ: قد وَرَدَتْ صِيَغٌ لِلتشهدِ عَن ابنِ مسعودٍ وابنِ عباسٍ وابنِ عمرَ وأبِي موسَى الأشعَرِيِّ،وعمرَ بن الْخطابِ رضي الله عن الْجَمِيعِ، تَقتَرِبُ ألفاظُ كلِ واحِدَةٍ من غَيْرِهَا، وأصَحُّهَا تشهُّدُ ابنِ مسعودٍ، قال مسلمٌ رَحِمَهُ الله تعالى: 'أجْمَعَ النَّاسُ على تشهدِ ابنِ مَسعُودٍ.' ومَعَ ذَلِكَ فأيُّ صِيغَةٍ تَشَهَّدَ بِهَا الْمُصَلِّي أجْزَأتْهُ إذا كانت وَارِدَةٌ بِنَقلٍ صَحِيحٍ.

(۸) اطمینان سے نماز پڑھنا: یہ سکون ہے اگرچہ اس کی مدت کم ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ رکوع، اس سے اٹھنے میں، سجدوں اور ان کے مابین بیٹھنے میں تمام اعضاء سکون سے اپنے مقام پر آجائیں۔ اس کی دلیل کہ اطمینان رکن ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے جو غلطی کرنے والے کی حدیث میں ہے: 'پھر رکوع کرو، یہاں تک کہ تم رکوع میں مطمئن ہو جاؤ، پھر اٹھو یہاں تک کہ آرام سے کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ سجدے میں مطمئن ہو جاؤ، پھر اٹھو یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھو، پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ سجدے میں مطمئن ہو جاؤ۔ پھر اپنی ہر نماز میں اسی طرح کرو۔' ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے متفق علیہ۔

(۹) آخری تشہد اور دو سلام کے درمیان بیٹھنا: یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت سے ثابت و معروف ہے کہ وہ اس میں بیٹھا جائے اور اس میں تشہد پڑھا جائے۔ آپ نے نماز میں غلطی کرنے والے سے فرمایا: 'جب تم اپنے سر کو آخری سجدہ سے اٹھاؤ اور تشہد کے بقدر بیٹھو تو تمہاری نماز مکمل ہو جائے گی۔'

(۱۰) آخری تشہد: اس بات کی دلیل کہ یہ رکن ہے، آپ علیہ السلام کا یہ ارشاد ہے: 'نماز اس طرح پڑھو جیسے تم مجھے دیکھتے ہو۔' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہمیشہ کیا اور نماز میں غلطی کرنے والے کو اس کا حکم دیا۔ ابن مسعود اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کا کہنا ہے: 'رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس طرح تشہد سکھایا کرتے تھے جیسے آپ قرآن کی کوئی سورت سکھا رہے ہوں۔' ابن مسعود کا قول بخاری و مسلم نے جبکہ ابن عباس کا قول مسلم اور نسائی نے روایت کیا۔

تشہد کے الفاظ: تشہد کے الفاظ ابن مسعود، ابن عباس، ابن عمر، ابو موسی اشعری اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سب سے روایت ہوئے ہیں۔ ان کے الفاظ ایک دوسرے کے قریب ہیں (یعنی تھوڑا سا فرق ہے)۔ سب سے صحیح ابن مسعود کا تشہد ہے۔ مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: لوگ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے تشہد پر اکٹھے ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ نماز پڑھنے والا کسی بھی الفاظ میں تشہد پڑھ سکتا ہے اگر وہ صحیح نقل سے آئے ہوں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطُّمأنِينَةُ	اطمینان	الثَّابِتُ	ثابت کرنا	صِيغَةُ	صیغہ، الفاظ
السُّكونُ	سکون	الْمَعرُوفُ	جانا پہنچانا	وَرَدَتْ	یہ وارد ہوا ہے، آیا ہے
البَقَاءُ	باقی رہنا	تَمَّتْ	وہ مکمل ہو گیا	أصِحُّهَا	ان میں سے درست ترین
استِقرَارِ	قرار پکڑنا	يُدَاوِمُ	وہ ہمیشہ کرتا رہتا ہے (دوام، دائمی طور پر)	أجْمَعُ	انہوں نے اتفاق کر لیا
الأخِيْرِ	دوسرا، آخری	يُعَلِّمُنَا	وہ ہمیں سکھاتا ہے	أجْزَأتْ	یہ کافی ہو گئی

تشهُّدُ ابنِ مسعودٍ: 'التَّحيَّات لله والصَّلَوَاتُ والطَّيِّبَاتُ، السلامُ عليك أيهَا النبِيُّ ورحْمَةُ اللهِ وبَرَكَاتُهُ، السلامُ علينا وعلى عِبَادِ اللهِ الصَالِحِينَ، أشهدُ أنْ لا إلَهَ إلا اللهِ، وأشهدُ أنّ مُحَمَّدًا عَبدُهُ ورَسُولُهُ.'

(11) التَّسْليم: ثَبَتَتْ فَرضِيَّةُ السَّلامِ بِقَولِ النبِي صلى الله عليه وسلم فِي حَدِيثِ عَلِيٍّ رضي اللّه عنه: 'مِفتَاحُ الصلاةِ الطهورُ وتَحرِيمُهَا التَّكبِيْرُ وتَحليلُهَا التَّسلِيمُ.' رواه أحْمدُ والشَافِعِيُّ و أبُوداودَ وابنُ مَاجَه والتِّرمَذِيُّ وقال: هذا أصحُّ شيءٍ فِي البَابِ. وعَن وَائِلِ بن حُجْرٍ رضي الله عنه قال: صَلَّيْتُ معَ النبِي صلى الله عليه وسلم فكان يُسَلِّمُ عَن يَمِينِهِ: 'السلامُ عليكم ورحْمَةُ اللهِ وبَرَكَاتُهُ.' وعن شِمَالِهِ: 'السلام عليكم ورحْمة الله وبركاته.' رواه أبو داود بإسنادٍ صحيحٍ. وإنِ اكتَفَى بِقولِهِ: 'السلام عليكم' أو 'السلام عليكم ورحمة الله' أجزَأَهُ وكُلُّهُ وَارِدٌ.

(12) تَرتِيبُ الأرْكَانِ: ترتيب الأركانِ عَلى ما هي مَذكُورَةٌ آنِفًا رُكنٌ مِن أركَانِ الصَّلاةِ فَلَو سَجَدَ الإنسانُ قَبلَ أنْ يَركَعَ مَثَلًا مُتعَمِّدًا بَطَلَتْ صَلاتُهُ. وإذا خَالَفَ التَّرتِيبَ سَهوًا ثُم ذَكَرَ فإنّه يَجبُ عليه أنْ يَعُودَ إلى الرُّكنِ الذي قَدَّمَهُ فَيفعَلُهُ فِي تَرتِيبِهِ. وإلا بَطَلَتْ صلاتُهُ. دَليلُهُ حديثُ الْمسيءِ فِي صَلاتِهِ، وعَمِلَ الرسولُ صلى الله عليه وسلم القائل: 'صلّوا كما رأيتموني أصلي.' رواه البخاري. فلَمْ يَثبُتْ أنّ النبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَعَلَ خِلافَ هذا الترتيبِ ولو مَرَّةً وَاحِدةً فِي حَيَاتِهِ.

ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا تشہد یہ ہے: 'تمام تحیات، رحمتیں اور پاکیزہ چیزیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکت۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔'

(۱۱) سلام کہنا: سلام کا لازم ہونا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے ثابت ہے جو کہ علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: نماز کی کنجی طہارت ہے، اس کی تحریم تکبیر ہے اور اس کی تحلیل، سلام کہنا ہے۔' احمد، شافعی، ابو داؤد، ابن ماجہ اور ترمذی نے اسے روایت کیا اور کہا: 'یہ اس باب میں صحیح ترین بات ہے۔' وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: 'میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے اپنے دائیں کندھے پر سلام فرمایا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور بائیں جانب فرمایا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اسے ابو داؤد نے صحیح سند سے روایت کیا۔ صرف یہ کہنا بھی کافی ہے 'السلام علیکم' یا 'السلام علیکم ورحمۃ اللہ'۔ اس کے اجزاء اور پورا آیا ہے۔

(۱۲) ارکان کی ترتیب: ارکان کی ترتیب، جو پہلے گزری ہے بھی نماز کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ مثلاً اگر کوئی انسان رکوع سے پہلے جان بوجھ کر سجدہ کرلے تو اس کی نماز باطل ہو جاتی ہے۔ اگر اس ترتیب کی خلاف ورزی بھول کر کر دی پھر اسے یاد آیا تو اس پر لازم ہے کہ وہ اس رکن کو دوبارہ اپنی ترتیب سے کرے ورنہ اس کی نماز باطل ہو جائے گی۔ اس کی دلیل نماز میں غلطی کرنے والے کی حدیث ہے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل ہے اور ارشاد ہے: 'نماز ویسے پڑھو جیسے تم مجھے دیکھتے ہو۔' بخاری نے اسے روایت کیا۔ آپ کی زندگی میں ایک بار بھی اس ترتیب کے خلاف فعل ثابت نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ثَبَتَتْ	یہ ثابت ہو گئی	تَرتِيبُ	ترتیب	خَالَفَ	اس نے مخالفت کی
فَرضِيَّةُ	فرض	آنِفًا	پیچھے، ابھی	سَهوًا	بھول کر
أجزَأَ	یہ کافی ہو گیا	مُتَعَمِّدًا	جان بوجھ کر	ذَكَرَ	اسے یاد آجائے
وَارِدٌ	وارد ہونے والا، آنے والا	بَطَلَتْ	وہ باطل ہو گئی	قَدَّمَ	اس نے پہلے کیا

مُبطِلاتُ الصَّلاةِ

ومِمَّا يُبطِلُ الصلاةَ:

(1) ما يَنْقُضُ الوُضُوءَ: لأنّ الطهارةَ شرطٌ فِي صِحَّةِ الصلاةِ كما تَقَدَّمَ فإذا انتَقَضَتِ الطهارةُ انتقضَتِ الصلاةُ أي بَطَلَتْ.

(2) كشفُ العَورةِ: لأنّ سَترَ العَورَةِ شَرطٌ فِي صحة الصلاةِ كما عَلِمْتَ، فإذَا انكَشَفَتِ العَورَةُ عَمَدًا، بطلت الصلاة.

(3) استِدْبَارُ الكَعبَةِ: لأنه شُرطَ استقبالُهَا لصحة الصلاة إلا لِجَاهِلٍ فإن كان عَالِمًا عَامِدًا بطلت صلاته.

(4) الزِّيادة فِي الأركانِ أوِ النَقصِ مِنها عمدًا: لأنّها عِبَادَةٌ تَوقِيفِيَّةٌ لا تَجُوزُ الزيادةُ عليها ولا النَّقصُ مِنها فإنْ فَعَلَ عَامِدًا بَطَلَتْ صَلاتُهُ.

(5) تَقدِيمُ بَعضِ الأركانِ على ما قَبلَهَا: تَرتِيبُ الأركانِ ركنٌ من الصلاة كما عِلِمْتَ فإنْ قَدَّمَ أو أَخَّرَ عَمدًا أخَلَّ بِهَذا التَّرتِيبِ وبطلت صلاته.

(6) فَسْخُ النِّيَّةِ أو نِيَّةُ الْخُرُوجِ من الصلاة: لأنّ النيةَ واستِدَامَتَهَا شرطٌ لصحة الصلاة، فإنْ فَسَخَهَا أو نَوَى الْخُرُوجَ مِنَ الصلاةِ بطلت صلاته.

(7) الكلامُ الْخَارِجُ عن الصلاة: مَن تَكَلَّمَ عامدًا عالِمًا بِحُرمَةِ الكلامِ فِي الصلاةِ بطلت صلاته، لِحديثِ زيدِ بنِ أرقم: 'كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصلاةِ، يُكَلِّمُ الرجلُ مِنَّا صاحِبَهُ وهو إلى جَنْبِهِ فِي الصلاة فَنَزَلَتْ وَقُومُوا لله قَانتِين فَأُمِرْنا بالسُّكوتِ ونُهِينا عَنِ الكَلامِ.' رواه الْجماعة إلا ابن ماجه.

نماز کو باطل کرنے والے اعمال

ان اعمال سے نماز باطل ہو جاتی ہے:

(۱) جن اعمال سے وضو ٹوٹ جائے: کیونکہ طہارت نماز کے درست ہونے کی شرط ہے جیسا کہ گزر چکا ہے۔ جب طہارت ختم ہو جائے گی تو نماز بھی ختم ہو جائے گی۔ (۲) چھپانے کے قابل حصوں کا ظاہر ہونا: کیونکہ چھپانے کے قابل حصوں کو چھپانا نماز کی شرط ہے جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔ اگر جان بوجھ کر ستر ظاہر ہو گیا تو نماز باطل ہو گئی۔ (۳) قبلہ سے منہ پھیرنا: کیونکہ قبلہ رو ہونا بھی نماز کے صحیح ہونے کی شرط ہے سوائے اس کے جسے علم نہ ہو۔ اگر کوئی جانتے بوجھتے ایسا کرے تو پھر اس کی نماز باطل ہو جائے گی۔ (۴) ارکان میں جان بوجھ کر کمی بیشی کرنا: عبادات چونکہ اللہ کی جانب سے فرض کردہ ہیں، اس وجہ سے ان میں نہ تو اضافہ جائز ہے اور نہ کمی۔ اگر کسی نے جان بوجھ کر ایسا کیا تو اس کی نماز باطل ہو گئی۔ (۵) بعض ارکان کو ان سے پہلے والے رکن سے پہلے کرنا: ارکان کی ترتیب بھی نماز ہی کا رکن ہے جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔ اگر کسی نے جان بوجھ کر تقدیم و تاخیر کی تو اس نے ترتیب میں خلل پیدا کیا۔ اس کی نماز باطل ہو گئی۔ (۶) نیت توڑنا یا نماز ختم کرنے کی نیت کرنا: کیونکہ نیت کرنا اور اسے نماز کے دوران قائم رکھنا نماز کے صحیح ہونے کی شرط ہے۔ اگر اس نے نیت فسخ کر دی یا نماز سے نکلنے کی نیت کر لی تو نماز باطل ہو گئی۔ (۷) نماز سے باہر کی گفتگو کرنا: جس نے جانتے ہوئے کہ نماز میں گفتگو ممنوع ہے، اگر جان بوجھ کر بات کی تو اس کی نماز باطل ہو گئی جیسا کہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: 'ہم دوران نماز بات کر لیا کرتے تھے، کوئی شخص اپنے ساتھ کھڑے ساتھی سے بات کر لیتا۔ پھر آیت 'اللہ کے لئے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ' نازل ہوئی تو ہمیں خاموشی کا حکم دیا گیا اور بات کرنے سے روک دیا گیا۔ اسے محدثین کی پوری جماعت نے روایت کیا سوائے ابن ماجہ کے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُبطِلُ	وہ باطل کرتا ہے	استِدْبَارُ	پیٹھ کرنا	أخَلَّ	اس نے خلل پیدا کیا
مُبطِلاتُ	باطل کرنے والیاں	تَوقِيفِيَّةٌ	اللہ کی جانب سے فرض کردہ	فَسْخُ	توڑنا، فسخ کرنا
انتَقَضَتِ	یہ توڑ دیتا ہے	تَقدِيمُ	پہلے کرنا، جلدی کرنا	استِدَامَة	دائمی طور پر کرنا
كشفُ	ظاہر کرنا	أَخَّرَ	تاخیر کرنا	نَتَكَلَّمُ	ہم بات کرتے ہیں

بَابُ صَلاةِ الْمُسَافِرِ

تَشتَمِلُ صلاةُ الْمُسافِرِ على ثَلاثَةِ أمورٍ هي: القصْرُ، الْجَمعُ، الصلاةُ على الرَّاحِلَةِ.

أولا . القَصْر: ثَبَتَ القَصرُ بِالكِتَابِ والسُّنَّةِ والإجْمَاع. فأمّا نَصُّ القرآن فقوله تعالى: 'وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا...' (النساء 4:101) وأمّا مِنَ السُّنةِ: فحديثُ يَعْلى بنِ أميةَ قال: قُلتُ لِعُمَرَ بن الْخطاب: 'فَلَيْسَ عَلَيكُم جُناحٌ أن تَقْصُروا مِنَ الصَّلاة إنْ خِفْتُم أن يَفْتِنَكُم الذين كفروا . فَقَدْ أمِنَ الناسُ؟' فقال: عَجِبْتُ مِما عَجِبْتَ منه فسألتُ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقال: 'صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللهُ بِهَا عليكم فاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ.' رواه الْجماعة إلا البخاري. وأما الإجْماعُ فقد أجْمَعَتِ الأُمَّةُ على مَشْرُوعِيَّةِ قَصرِ الصلاةِ فِي السَّفرِ.

حُكمُ القَصْرِ فِي السفرِ: قَصْرُ الصلاة فِي السفرِ (والْمُرادُ بِهَا الرُّبَاعِيَّةُ فَقَطْ، فلا قَصْرَ فِي الفَجرِ ولا فِي الْمَغرِبِ) هذا القصرُ سُنَّةٌ وهو رُخصَةٌ، والرَّاجِحُ أنّه أفْضَلُ مِنَ الإتْمَامِ لِمُدَاوَمَةِ الرسولِ صلى الله عليه وسلم عليه. فَمَن أتَمَّ الرُّبَاعِيَّةَ فِي السفرِ فَصَلاتُهُ صَحِيحَةٌ إلاّ أنْ يَرغَبَ عَن هَديِ الرسولِ صلى الله عليه وسلم فَيَأثَمُ بِذَلِكَ، وقيل يَجِبُ عليه القصرُ فِي هَذِهِ الْحَالِ. وذلك لِحديثِ ابنِ عمرَ رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : 'إنّ اللهَ يُحبُّ أن تُؤتَى رُخَصُهُ كما يَكْرَهُ أنْ تُؤتَى مَعصِيتُهُ.' رواه أحْمدُ وابنُ حَبَّانَ وابنُ خُزَيْمَةَ فِي صحيحِهِمَا. وفِي رواية: 'كما يُحِبُّ أنْ تُؤتَى عَزَائِمُهُ.'

مسافر کی نماز کا باب

مسافر کی نماز تین امور پر مشتمل ہے: قصر، جمع اور سواری پر نماز پڑھنا۔

اول۔ قصر: قصر کتاب، سنت اور اجماع سے ثابت ہے۔ جہاں تک قرآن کی عبارت کا تعلق ہے تو اللہ تعالی کا یہ قول ہے: 'جب تم زمین میں سفر کرو تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے کہ تم نماز میں کمی کرو اگر تمہیں خطرہ ہو کہ اہل کفر تمہیں فتنہ میں مبتلا کر دیں گے۔۔۔' جہاں تک سنت کا تعلق ہے تو یعلی بن امیہ کی حدیث میں ہے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: 'تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں کہ تم نماز میں کمی کرو اگر تمہیں خطرہ ہو کہ اہل کفر تمہیں فتنہ میں مبتلا کر دیں گے۔۔۔ تو اب تو لوگوں کو امن ہو گیا ہے (تو پھر کیا پوری نماز پڑھنی چاہیے؟)' انہوں نے کہا: میں بھی اسی طرح حیران ہوا تھا جیسا کہ آپ ہو رہے ہیں تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: 'یہ اللہ کا تم پر صدقہ ہے، تو اس کے صدقے کو قبول کر لو۔' سوائے بخاری کے پوری جماعت نے اسے روایت کیا۔ جہاں تک اجماع کا تعلق ہے تو پوری امت سفر میں نماز کی کمی کے معاملے میں متفق ہے۔

نماز میں قصر کا حکم: نماز میں قصر سفر میں ہوتا ہے (یہاں نماز سے مراد صرف چار رکعت والی نماز ہے، فجر اور مغرب میں قصر نہیں ہوتا)۔ یہ قصر سنت ہے اور رخصت ہے۔ قابل ترجیح نقطہ نظر کے مطابق یہ افضل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ایسا کیا۔ تو جس نے سفر میں چار رکعت پوری کر لی تو وہ درست تو ہے مگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت سے روگردانی کر کے اس نے خلاف ورزی کی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس حالت میں قصر واجب ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'یقیناً اللہ یہ پسند کرتا ہے کہ تم اس کی رخصتوں کا فائدہ اٹھاؤ بالکل ایسے ہی جیسے وہ ناپسند کرتا ہے کہ تم اس کی نافرمانی کرو۔' احمد، ابن حبان اور ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں اسے روایت کیا۔ ایک روایت میں ہے: 'جیسے وہ پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عزیمتوں پر عمل کرو۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَشتَمِلُ	وہ شامل ہے	اقْبَلُوا	قبول کر لو	مُدَاوَمَة	ہمیشہ کرنا
القصْرُ	نماز میں کمی	الرُّبَاعِيَّةُ	چار رکعت والی نماز	يَأثَمُ	وہ خلاف ورزی کرتا ہے
يَفْتِنَكُمْ	وہ تمہارے لئے فتنہ یا مسئلہ پیدا کریں گے	رُخصَةٌ	دینی احکام میں کمی، جمع رُخَص	عَزَائِم	مشکل عمل، رخصت کا متضاد
عَجِبْتُ	میں حیران ہوا	الرَّاجِحُ	جسے ترجیح دی جائے	الإتْمَام	پورا کرنا

مُسَافَةُ القَصرِ: لَم يَرِدْ فِي القرآنِ الكريْمِ ولا فِي سُنَّةِ النبِي صلى الله عليه وسلم تَحدِيدٌ لِّمُسَافَةِ السفرِ الذي تَقصُرُ فيه الصلاةِ. والضَّابِطُ فِي ذَلِكَ أنْ يُقَالُ: تَقصُرُ الصلاةَ فِي كُلِّ مَا يُسَمَّى سَفرًا. وما لَم يُسَمَّ سَفرًا فلا تَقصُرُ فِيهِ.

مَتَى يَبدَأُ القصرُ ومتَى يَنتَهِي؟ يَبدأُ القصرُ مُنذُ خُرُوجِهِ مِن قَريَتِهِ، لأنّه لا يكونُ ضَارِبًا فِي الأرضِ إلا إذَا خَرَجَ مِن بَلَدِهِ لقوله تعالى: 'وَإذا ضَرَبْتُم في الأرضِ...' ويَنتَهِي القَصرُ بِانتِهَاءِ السفرِ، فإذَا عَادَ إلى بَلَدِهِ فَحِينَئِذٍ لا يَجُوزُ له إلا أنْ يُتِمَّ الصلاةَ.

ثَانِيًا . الْجَمعُ بَيْنَ الصلاتَيْنِ: مِنْ يُسْرِ الإسلامِ أنْ يَرخَصَ لِلمُسافِرِ الْجَمْعَ بَيْنَ الظُّهرِ والعَصرِ، وكَذَلِكَ بيْن الْمَغرِبِ والعِشَاءِ والدليلُ على ذلك حديثُ أنسٍ رضي الله عنه قال: 'كان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم إذا ارْتَحَلَ قَبْلَ أن تَزِيغَ الشمسُ أخَّرَ الظُّهْرَ إلى وَقتِ العَصرِ، ثُم نَزَلَ فَجَمَعَ بَينَهُمَا، وإن زَاغَتِ الشَّمسُ قَبلَ أنْ يَرحَلَ صَلَّى الظهرَ ثُم رَكِبَ.' متفق عليه، ولِمُسلِمٍ: 'إذا عَجَّلَ عليه السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الظهرَ إلى وَقتِ العَصْرِ فَيَجمَعُ بينهما، ويُؤَخِّرُ الْمَغرِبَ حتّى يَجمَعَ بينها وبين العِشَاءِ حِيْنَ يَغِيبُ الشَّفَقُ.'

قصر کی مسافت: قرآن کریم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں سفر کی مسافت کی کوئی حد بیان نہیں ہوئی جس میں نماز میں قصر کی جائے۔ اس میں ضابطہ یہ ہے کہ کہا جائے : نماز ہر اس معاملے میں قصر کی جائے گی جسے سفر کا نام دیا جائے۔ جسے سفر کا نام نہ دیا جائے (جیسے کوئی شہر کے مضافات میں چلا گیا) تو اس میں قصر نہیں ہو گی۔

قصر نماز کب شروع اور کب ختم ہوتی ہے ؟ قصر اپنے شہر سے نکلتے ہیں شروع ہو جاتی ہے کیونکہ وہ زمین میں سفر کرنے والا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے شہر سے نہ نکلے۔ اس کی دلیل اللہ کا یہ قول ہے: 'جب تم زمین میں سفر کرو۔۔۔' قصر، سفر ختم ہونے کے ساتھ ہی ختم ہو جاتی ہے جب وہ اپنے شہر واپس آجائے تو پھر اس کے لئے صرف یہی جائز ہو گا کہ وہ پوری نماز پڑھے۔

دوم۔۔ نمازوں کو جمع کرنا: اسلام کی آسانی میں سے یہ ہے کہ مسافر کو ظہر و عصر جمع کرنے کی رخصت دی جاتی ہے اور اسی طرح مغرب اور عشاء کو (جمع کرنے کی اجازت ہے)۔ اس کی دلیل انس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے، انہوں نے کہا: 'رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج کے ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو ظہر کو عصر کے وقت تک موخر کرتے، پھر (سواری سے) اتر کر ان دونوں کو جمع فرماتے۔ اگر سورج آپ کے سفر کرنے سے پہلے ڈھل جاتا تو پھر آپ پہلے ظہر پڑھتے، پھر سوار ہوتے۔' متفق علیہ۔ مسلم کی روایت میں ہے: 'اگر سفر کی جلدی ہوتی تو پھر آپ ظہر کو عصر کے وقت تک موخر کر کے ان دونوں کو جمع فرماتے اور مغرب کو اس وقت عشاء کے ساتھ جمع فرماتے جب شفق غروب ہو جاتی۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسَافَةُ	مسافت، فاصلہ	ضَارِبًا	سفر کرنے والا، چلنے والا	زَاغَتِ	وہ نیچے آیا
لَم يَرِدْ	وہ وارد نہیں ہوا ہے	يُسْرِ	آسانی	عَجَّلَ	اس نے جلدی میں ڈالا
تَحدِيدُ	حد بندی کرنا	يَرخَصَ	وہ رخصت دیتا ہے	السَّيْرُ	سفر پر جانا
الضَّابِطُ	اصول	ارْتَحَلَ	وہ سواری پر چڑھا	يُؤَخَّرُ	اسے موخر کیا جاتا ہے
يُسَمَّى	اسے نام دیا جاتا ہے	أن تَزِيغَ	کہ وہ نیچے آجائے	يُغِيبُ	وہ غائب ہو جاتا ہے
يَبدَأُ	وہ شروع کرتا ہے	أخَّرَ	اس نے تاخیر کی	الشَّفَقُ	غروب آفتاب کے بعد کی سرخی

ثَالِثًا: الصَّلاةُ عَلَى الرَّاحِلَةِ: الرَّاحِلَةُ إمّا أنْ تَكُونَ سَفِينَةً أو طَائِرَةً أو سَيَّارَةً أو قِطَارًا أو نَحوَ ذَلِكَ وإمّا أن تكونَ دَابَّةً مِنْ فَرَسٍ أو بَغْلٍ أو حِمَارٍ ونَحوِ ذلك.

فأمّا السَّفِينَةُ ونَحوُهَا فيَجِبُ القِيَامُ فيها فِي الفَرِيضَةِ مع القُدرَةِ على ذلك لِحديثِ ابنِ عمرَ قال: سَألتُ النبِي صلى الله عليه وسلم: 'كيفَ أُصَلِّي فِي السفينةِ؟' قال: 'صَلِّ قائمًا إلا أنْ تَخَافَ الغَرقَ.' رواه الدارقطنيُّ والْحاكِمُ وقال صحيحٌ على شرطِ الشَّيخَيْنِ.

وأمّا الدَابَّةُ مِن فَرسٍ ونَحوِهِ فَلا تَصِحُّ الصلاةُ الْمَكتُوبَةُ عليها إلا لِعُذرٍ كَالْمَطَرِ والوَحلِ ونَحوِهِ لِمَا رَوَى يَعلَى ابنُ أمَيَّةَ أنّ النبِي صلى الله عليه وسلم انتَهَى إلى مَضِيقٍ هُوَ وأصحَابُهُ، وهو على رَاحِلَتِه، والسَّمَاءُ مِن فَوقِهِم والبَلَّةُ مِن أسفَل منهم فحَضَرَتِ الصلاةُ فأمَرَ الْمُؤَذِّنَ فأذَّنَ وأقَامَ الصلاةَ ثُم تَقَدَّمَ النبِيُّ صلى الله عليه وسلم فَصَلَّى بِهِم يُوْمِي إيْمَاءً يَجعَلُ السُّجُودَ أخفَضَ من الرُّكُوعِ.' رواه أحْمدُ والترمذي،وقال: العملُ عليه عِند أهلِ العِلمِ.

(مأخوْذٌ من 'تعليم اللغة العربية'، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينةِ الْمُنَوَّرَة)

سوم: سواری پر نماز: سواری کشتی، طیارہ، کار یا بس، ٹرین یا اس قسم کی کوئی (بے جان) چیز ہو سکتی ہے یا پھر جانور جیسے گھوڑا، خچر، گدھا وغیرہ ہو سکتا ہے۔ جہاں تک کشتی وغیرہ کا تعلق ہے تو ان میں فرض نماز میں قیام کرنا فرض ہے اگر ایسا کرنا ممکن ہو جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے، انہوں نے کہا: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: 'کشتی میں میں نماز کیسے ادا کروں؟' فرمایا: 'کھڑے ہو کر نماز پڑھو اگر تمہیں غرق ہو جانے کا خوف نہ ہو۔' دار قطنی اور حاکم نے اسے روایت کیا اور (حاکم نے) کہا کہ شیخین کی شرط پر صحیح حدیث ہے۔

جہاں تک جانور جیسے گھوڑے وغیرہ کا تعلق ہے تو ان پر فرض نماز کسی عذر کے بغیر درست نہیں ہے جیسے بارش، کیچڑ وغیرہ۔ جیسا کہ یعلی بن امیہ نے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تنگ راستے پر گئے جب کہ آپ اپنی سواری پر تھے۔ آسمان اوپر سے برس رہا تھا اور نیچے کیچڑ تھا۔ نماز کا وقت آیا تو آپ نے موذن کو حکم دیا تو اس نے اذان دی اور اقامت کہی۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے اور آپ نے نماز کی امامت فرمائی۔ آپ سجدوں میں رکوع سے زیادہ جھک رہے تھے۔' احمد اور ترمذی نے اسے روایت کیا اور کہا: 'اہل علم کے نزدیک اسی پر عمل ہے۔

آج کا اصول:

اگر فعل مضارع سے پہلے ایک 'لام' لگایا جائے تو یہ اس کے معنی کو 'حال' کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اگر اس کے بعد 'نّ' لگا دیا جائے تو اس سے بہت زیادہ تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً کا معنی ہے يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)، جبکہ کا معنی ہے لَيَنْصُر (وہ مدد کرتا ہے) اور کا معنی ہے لَيَنْصُرَنَّ (یقینی بات ہے کہ وہ مدد کرے گا۔)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَفِينَةٌ	کشتی یا بحری جہاز	بَغْلٍ	خچر	البَلَّةُ	کیچڑ
طَائِرَةٌ	ہوائی جہاز	حِمَارٍ	گدھا	أذَّنَ	اس نے اذان دی
سَيَّارَةٌ	کار یا بس	الغَرَقَ	ڈوبنا	تَقَدَّمَ	وہ آگے بڑھا
قِطَارًا	ٹرین	الْمَطَرِ	بارش	يُوْمِي	وہ اشارہ کرتا ہے
دَابَّةٌ	سواری کا جانور	الوَحلِ	کیچڑ	إيْمَاءً	اشارہ کرنا
فَرَسٍ	گھوڑا	مَضِيقٍ	تنگ راستہ	أخفَضَ	نیچے

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے ۱۰ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

الأَمْثَالُ والْحِكَم	ضرب الامثال اور حکمت کے اقوال

الأمثال : جُمَلٌ وَصْفِيَّةٌ تَمتَازُ بِإيْجازِ اللفظِ وصِحَّةِ الْمَعْنَى وصوابُ التَّشْبِيه، وتُصَوِّرُ حياةَ الأمّةِ ومنْزِلَتَها رُقِيًّا وضَعْفًا، وتَختَلِفُ الأمثالُ باختِلافِ مَعِيشةِ الأُمَمِ وأحوَالِها وظُرُوفِهَا. فالأُمةُ الصَّحْراويةُ، تَنْبُعُ أمثالُها من بِيئَتِها الصَّحراوِيَةِ والأمة البَحرِيَّةُ أمثالُها مُشْتَقَّةٌ من حَيَاتِهَا، وهكذا...

ويَرْتَبِط الْمَثَلُ بِحادَثَةٍ مُعيَّنَةٍ قِيلَ فيها وذَاعَ على الألسِنَةِ، فأصبحَ يُضْرَبُ فِي كلِ حَالَةٍ تُشْبِهُ الْحالَةُ التي وُرِدَ فيها. وقد جَمَعَ الْمَيْدَانيُّ كثيراً منَ الأمثالِ العربيةِ فِي كِتَابِهِ الْمُسَمَّى : 'مَجْمَعُ الأمثالِ'. ومِنَ الأمثالِ ما يَلِي:

ضرب الامثال ایسے جملے ہوتے ہیں جو الفاظ کے مختصر ہونے، معنی کے صحیح ہونے اور تشبیہ کے درست ہونے کی صفت سے ممتاز ہوتے ہیں۔ ان سے کسی قوم کی زندگی اور اس کی ترقی یا کمزوری کے مقام کا کا تصور کیا جا سکتا ہے۔ ضرب الامثال قوموں کی معیشت، حالات اور معاملات کے فرق کے ساتھ مختلف ہوتی ہیں۔ صحرائی قوموں کی مثالیں اس کے صحرائی ماحول میں پروان چڑھیں گی جبکہ سمندری قوم کی ضرب الامثال اس کی زندگی سے اخذ کی جائیں۔ اسی طرح (دیگر اقوام کا معاملہ ہے)۔

ضرب المثل کا تعلق کسی خاص واقعہ سے ہوتا ہے جس کے بارے میں وہ کہی گئی ہوتی ہے اور پھر زبان زد عام ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد یہ جس حالت کے بارے میں کہی گئی ہوتی ہے، اس سے مشابہ ہر حالت میں بیان کی جانے لگتی ہے۔ میدانی نے عربی کی بہت سی امثال کو اپنی کتاب میں جمع کیا ہے، جس کا نام 'مجمع الامثال ہے'۔ ان ضرب الامثال میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

آج کا اصول: اگر فعل مضارع سے پہلے 'لِ' لگا دیا جائے اور اس کا آخری حرف ساکن ہو اور نون حذف ہوں تو وہ فعل امر ہوتا ہے۔ اگر اس کا آخری حرف پر فتحہ ہو تو وہ فعل مضارع ہوتا ہے مگر اس کے ساتھ 'تاکہ' کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الأَمْثَالُ	مثالیں، ضرب الامثال	تُصَوِّرُ	یہ تصویر کشی کرتا ہے	يَرْتَبِط	اس کا ربط قائم ہوتا ہے
الْحِكَم	حکمت کی باتیں	رُقِيًّا	ترقی کرنا	حَادَثَةٍ	واقعہ، ایکسیڈنٹ
جُمَلٌ	جملے، جملہ کی جمع	مَعِيشَةِ	معیشت	ذَاعَ	یہ پھیلتا ہے
وَصْفِيَّةٌ	صفات سے متعلق	ظُرُوفِهَا	اس کے حالات و معاملات	يُضْرَبُ	اسے بیان کیا جاتا ہے
إِيْجازِ	مختصر طریقے سے بات کرنا	الصَّحْراوِيةُ	صحرائی	تُشْبِهُ	یہ مشابہت رکھتا ہے
صواب	درست	تَنْبُعُ	یہ نکلتا ہے	الْحَالَةُ	حالت
التَّشْبِيه	تشبیہ	بِيئَتِها	اس کا ماحول	وُرِدَ	اسے لایا گیا

سبق 5 : عربی کی ضرب الامثال

أولا: الأَمْثَال	کا تصور کیا جاسکتا ہے

(1) أ حَشَفاً وَسُوءَ كيلَةٍ؟ الكِيلَةُ: عَلَى وَزن فِعْلَةٍ مِنَ الكَيل، وهي تَدُلُّ عَلَى الْهَيْئَةِ والْحَالَةِ نَحو الرِّكْبَةِ والْجِلسَةِ. الْحَشَفُ: أرْدأُ التَّمْرِ. والْمعنَى: أ تَبِيعُ حَشَفًا وتَكِيْلُ سوءَ كِيلةٍ؟ يُضرَبُ مَثلا لِمَن يَجْمَعُ بين خَصْلَتَيْنِ مَكرُوهَتَيْنِ.

(۱) ایک تو کوالٹی خراب اور اوپر سے پیمائش بھی بری: 'کیلۃ' کیل سے فعلۃ کے وزن پر ہے۔ یہ (وزن) ہیئت اور حالت کو بیان کرتا ہے جیسے سوار ہونا، بیٹھا ہونا۔ حشف کا مطلب ہے 'کھجوروں میں ردی اور بری کوالٹی کی'۔ اس مثال کہ 'ایک تو کوالٹی خراب اور اوپر سے پیمائش بھی بری' کو وہاں بیان کیا جاتا ہے جہاں دو ناپسندیدہ خصلتیں اکٹھی ہو گئی ہوں۔

(2) بَلَغَ السَّيْلُ الزُّبَى. السَّيْلُ: جَرَيانُ الْماءِ. يقال : سَالَ الْمَاءُ سَيْلاً وسَيَلاناً. الزُّبَى : جمع زُبْيَةٍ ، وهي حُفْرَةٌ تُحْفَر للأسَدِ فِي مَكانٍ مُرتَفِعٍ عَنِ الْمَسِيلِ إذا أرَادُوا صَيدَهُ، وأصلُها الرَابِيَةُ لا يَعْلُوها الْماءُ فإذا بَلَغَها السَيلُ كان قوياً جَارِفاً. يضرب مثلاً لِما جَاوَزَ الْحَدَّ.

(۲) سیلاب خطرے کے نشان تک پہنچ گیا: 'سیل' کا معنی ہے پانی کا جاری ہونا۔ یہ کہا جاتا ہے، پانی بہہ نکلا اور سیلاب آ گیا۔ 'الزبی' زبیہ کی جمع ہے۔ یہ وہ گڑھا ہے جو سیلاب سے بہت اوپر کسی مقام پر شیر کو شکار کرنے کے ارادے سے کھودا جاتا ہے۔ اس کی اصل 'الرابیہ' ہے۔ پانی اس مقام تک نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن اگر سیلاب یہاں تک پہنچ جائے تو پھر وہ بہت طاقتور اور زبردست ہوتا ہے۔ یہ مثال اس کے لئے بیان کی جاتی ہے جو حد سے بڑھ جائے۔

(3) قَبْلَ الرِّماء تُملأُ الكَنَائِنُ. الرِّماء: الرَّمْيُ. والكَنائِنُ: جَمعُ كِنانة، وهِي وِعاءُ السِّهَامِ. يُضرَبُ مثلا للإعْدَادِ لِلأَمْرِ قبل وُقُوعِهِ.

(۳) تیر اندازی سے پہلے ہی ترکش کو بھر لیا جاتا ہے: 'الرماء' کا معنی ہے پھینک کر مارنا۔ 'الکنائن' کنانہ کی جمع ہے، جو کہ تیروں کے ترکش کو کہتے ہیں۔ یہ مثال کسی معاملے کے ہونے سے پہلے ہی اس کی تیاری کے لئے بیان کی جاتی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَشَفاً	بے کار، بری کوالٹی	مَكرُوهَتَيْنِ	وہ ناپسندیدہ چیزیں	يَعْلُوها	اس کی سطح بلند ہو کر وہاں تک پہنچتی ہے
سُوءَ	برا	السَّيْلُ	سیلاب		
كِيلَةٍ	پیمائش	الزُّبَى	وہ نشان جہاں پانی نہ پہنچے	جَارِفاً	زبردست
الْهَيْئَةِ	شکل، ہیئت	جَرَيانُ	بہنا، جاری ہونا	جَاوَزَ	اس نے تجاوز کیا
الرِّكْبَةِ	سواری کرنا	سَالَ	سیلاب آ گیا	الرِّماء	تیر
الْجِلسَةِ	بیٹھنا	حُفْرَةٌ	گڑھا	الكَنَائِنُ	تیروں کا کیس
أرْدأُ	برا	تُحْفَر	اسے کھودا جاتا ہے	وِعاءُ	کیس
التَّمْرِ	کھجور	مُرتَفِعٍ	اونچا	السِّهَامِ	تیر
تَبِيعُ	تم بیچتے ہو	الْمَسِيلِ	سیلاب کی جگہ	إعْدَادِ	تیار کرنا
تَكِيْلُ	تم پیمائش کرتے ہو	الرَابِيَةُ	پہاڑی	وُقُوعِهِ	اس کا واقع ہونا، وقوع

(4) أَعْطِ الْقَوْسَ بَارِيَها. القَوْسُ: آلَةٌ على هَيْئَةِ هِلالٍ تُرمَى بِها السّهام. (تُذَكَّرُ وتُؤَنَّثُ) ج: أَقْوَاسٌ وقِسِيٌّ. بَرَى العُودَ أو الْحَجَرَ ونَحوَهُما (ـِ) بَرْياً : نَحَتَه. فهو بَارٍ. يضرب مثلا للاستِعَانَةِ على العَمَل بِأَهْلِ الْمَعْرِفَةِ والْحِذْقِ.

(۴) کمان اس کے موجد کو دو: القوس: وہ آلہ ہے جو کہ پہلی کے چاند کی مانند ہوتا ہے جس سے تیر پھینکے جاتے ہیں۔ (یہ مذکر یا مونث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے)۔ اس کی جمع اقواس یا قسی ہے۔ کسی چھڑی یا پتھر کو گھس کر تیار کرنے کو 'بریا' کہتے ہیں اور ایسا کرنے والے کو 'بار' کہتے ہیں۔ یہ مثال اس وقت بیان کی جاتی ہے جب کسی کام میں اس کو جاننے والے ماہرین سے مدد طلب کی جائے۔

(5) إِنَّكَ لا تَجْنِي من الشَّوْكِ الْعِنبَ. جَنَى الثَّمَرَةَ ونحوه. جَنًى وجَنْيًا : تَنَاوَلَها من مَنْبَتِها. والْمعنَى : لا تَجِدَ عِندَ ذي السُّوء جَمِيلاً كما أنَّ نباتَ الشوكِ لا يُعْطِيكَ عِنَباً.

(۵) یقیناً تم کانٹوں سے انگور نہیں اگا سکتے: 'جنی' کا معنی ہے کہ پھل وغیرہ اگانا۔ جنی و جنیا کا معنی ہے اسے اس کے اگنے کی جگہ پر لینا۔ اس کا معنی ہے کہ تم برے شخص کے پاس خوبصورتی نہیں پا سکتے جیسا کہ کانٹے تمہیں انگور نہیں دے سکتے۔

ثانياً : الْحِكَمُ	دوم: اقوال حکمت

الْحِكَم: قَوْلٌ مُوجَزٌ صائِبُ الفكرة، دَقِيقُ التعبيْر، يَنطِق به ذَوُو الرَّأْي والتَّجْرِبَةِ ويَحمِلُ تَوجِيهاً سليماً إلى جانبٍ مِن جوانبِ السُّلُوكِ. والْحِكَمُ تَختَلِفُ عن الأمثال فِي أنّها لا تَرْتَبِط فِي أَساسِهَا بِحَادَثَةٍ أو قِصَّةٍ وأنّها تَصدرُ غالبًا عن طائفةٍ مِنَ الناس لَها خِبْرَتُها وتَجَارِبُها وثَقَافَتُها. ومن الْحِكَم ما يلي :

اقوال حکمت ایسے قول ہوتے ہیں جو کہ مختصر اور گہرے معانی رکھنے والے ہوتے ہیں اور صاحب دانش اور تجربہ کار لوگ انہیں بولتے ہیں۔ یہ عقل و دانش کے پہلو سے ایک مضبوط توجیہ رکھتے ہیں۔ اقوال حکمت، ضرب الامثال سے مختلف ہوتے ہیں کیونکہ ان کا تعلق کسی خاص واقعے یا قصے سے نہیں ہوتا۔ یہ لوگوں کے کسی گروہ کے غالب حصے میں جاری ہوتے ہیں جنہیں اس کی خبر، تجربہ اور تعلیم ہوتی ہے۔ اقوال حکمت میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْقَوْسَ	کمان	تَجْنِي	تم چنتے ہو	ذَوُو الرَّأْي	رائے والے، عقل مند
بَارِيَها	اس کا موجد	الشَّوْكِ	کانٹے	التَّجْرِبَةِ	تجربہ
هِلالٍ	پہلی تاریخ کا چاند	الْعِنَبَ	انگور	يَحمِل	وہ وزن اٹھاتا ہے
تَذَكَّرُ	اسے مذکر سمجھا جاتا ہے	تَنَاوَلَها	پکڑنا، لینا	توجيها	توجیہ کرتے ہوئے
تُؤَنَّثُ	اسے مونث سمجھا جاتا ہے	مَنْبَتِها	اسے اگانے کی جگہ	سليما	سالم، مضبوط، درست
بَرَى	اس نے تیز کیا	نباتَ	پودے	السلوك	عقل
العَودَ	لوٹنا، واپس آنا	مُوجَزٌ	مختصر الفاظ میں	أَساسِهَا	اس کی بنیاد
استِعَانَةِ	مدد مانگنا	دَقِيقُ	گہرا	تَصدرُ	یہ صادر ہوتا ہے
الْمَعْرِفَةِ	جاننا	التعبيْر	توجیہ، تشریح	تَجَارِبُها	اس کے تجربے
الْحِذْق	مہارت	يَنطِق	وہ بولتا ہے	ثَقَافَتُها	اس کی ثقافت، تعلیم

سبق 5 : عربی کی ضرب الامثال

(1) وَظُلْمُ ذَوِي الْقُرْبَى أَشَدُّ مَضَاضَةً: عَلَى الْمَرْءِ من وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ

الْقُرْبَى: القَرَابة. الْمَضَاضة : الوَجَعُ والأَلَم. الْحُسَام : السيفُ القَاطِعُ. الْمُهَنَّدُ : السيفُ الْمَصنُوعُ مِن حَديدِ الْهِندِ وكان خَيْرَ الْحَدِيدِ.

مَعنَى البَيتِ : يقول الشَّاعِرُ: إنَّ الظُّلمَ إذا أتَى إلى الإنسانِ مِن أَقْرِبائِهِ وذَوِي رَحْمِهِ كان أَشَدَّ أَلْمًا على النَّفْسِ من ضَرْبَةِ السَّيفِ الأَصِيلِ.

(۱) رشتے داروں کا ظلم شدید ترین تکلیف کا باعث ہے، کسی شخص کو یہ ہندوستانی تلوار کی طرح لگتا ہے۔

القربی: یعنی رشتے دار۔ المضاضہ: یعنی شدید تکلیف اور درد۔ الحسام: کاٹ دار تلوار۔ المہند: وہ تلوار جو کہ ہندوستانی لوہے کی بنی ہو جو کہ سب سے اچھا لوہا ہوتا ہے۔

شعر کا معنی: شاعر کہتا ہے کہ جب انسان پر ظلم اس کے قریبی لوگوں اور رشتے داروں کی جانب سے آئے تو اس کا درد اصلی تلوار کی ضرب سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔

(2) إذا الْمَرْءُ لَم يَدْنَسْ مِنَ اللُّؤْمِ عِرْضُه: فَكُلُّ رِدَاءٍ يَرْتَدِيهِ جَمِيل

دَنِسَ: تَوَسَّخَ. الْمصدر: دَنَسٌ. ويقال: دَنِسَ عِرْضُه، فهو دَنِسٌ . العِرْض: الشَّرَفُ. اللُّؤْمُ: الدَّنَاءَة والْخِسَّةُ. الرِّداء: الثوبُ الذي يَسترُ النِّصْفَ الأعلى مِنَ الْجسم. اِرْتَدَى الرِّدَاءَ: لَبِسَه.

معنى البيت : يقول الشاعر : إنَّ الإنسانَ إذا كان حَمِيداً فِي أخلاقِه، شَرِيفًا فِي سِيْرَتِهِ وأفعالِه بعيداً عَن كُلِ مَا يَنقُصُ النفسَ وُيدَنِّس العِرْض – إذا كان كذلك فَهُوَ عظيمٌ فِي أَعْيُنِ الناس ولو لَبِسَ رَدِيءَ الثِّيابِ.

(۲) جب کسی شخص کی عزت گھٹیا پن سے میلی نہ ہو، تو پھر وہ جو چادر بھی اوڑھے، خوبصورت لگتی ہے۔

دنس: میلا ہونا۔ اس کا مصدر، دنس ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی عزت میلی ہو گئی تو وہ میل ہے۔ العرض: عزت، شرف، وقار۔ اللوم: گھٹیا پن اور خسیس ہونا۔ الرداء: وہ کپڑا جس سے جسم کا اوپری نصف حصہ ڈھانپا جاتا ہے۔ ارتدن الرداء: اسے اوڑھنا۔

شعر کا معنی: شاعر کہتا ہے کہ انسان اگر اپنے اخلاق میں قابل تعریف ہو، اپنی سیرت میں شریف ہو اور ان تمام افعال سے دور ہو جو اس کی شخصیت میں کمی پیدا کریں اور اس کی عزت کو میلا کریں۔۔۔ جب ایسا ہو تو وہ لوگوں کی نظر میں عظیم ہوتا ہے خواہ وہ گھٹیا لباس ہی پہن لے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَضَاضَةً	شدید درد	ذَوِي رَحْمٍ	رشتے دار، پیٹ کے تعلق والے	دَنَسٌ	میل کچیل
الْحُسَامِ	تلوار	الأصِيلِ	اصلی، اور یجنل	الدَّنَاءَة	خسیس پن، گھٹیا پن
الْمُهَنَّدِ	انڈیا کی بنی ہوئی	لَم يَدْنَسْ	وہ میلا نہیں ہوا	الْخِسَّةُ	مکاری، خست
الوَجَعُ	شدید تکلیف	اللُّؤْم	بخل، گھٹیا پن	يَسترُ	وہ چھپاتا ہے
الأَلَم	درد	عِرْضُه	اس کی عزت	اِرْتَدَى	اس نے لپیٹا
الْمَصنُوعُ	بنی ہوئی	رِدَاءٍ	چادر	يَنقُصُ	وہ کم ہوتا ہے
حَديدِ	لوہا	يَرْتَدِيهِ	وہ اسے لپیٹتا ہے	أَعْيُنِ	آنکھیں
الْهِندِ	ہندوستان	تَوَسَّخَ	یہ میلا ہو گیا	رَدِيءَ	گھٹیا

(3) وعَيْنُ الرِّضَا عن كُلِّ عَيْبٍ كَلِيلَةٌ: ولكنَّ عَيْنَ السُّخْطِ تُبْدِي الْمَسَاوِيَا

الرِّضا : ضد السُّخْط. كَلَّتِ العَيْنُ : لَم تُحَقِّق الْمَنظُور، فهي كَلِيلةٌ ضَعِيفة. أَبْدَى الشيءَ: أَظْهَرَهُ. الْمَسَاوِي : الْمَعَايِبُ والنَّقَائِصُ.

معنَى البيت: يَقُول الشاعرُ: إنّ عَيْنَ الْحُبِّ والرِّضا لا تَكَادُ تُبْصِرُ عُيُوبَ الْمَحبوبِ، فهي أشْبَهُ ما تكونُ بِالعَيْنِ الكَلِيلَةِ الْمرِيضَةِ التِي لا تكادُ تَرَى شيئًا. أما عيْنُ البُغْضِ والسُخْطِ فهي تُظْهِرُ ما خَفِيَ مِن العُيُوبِ والْمَسَاوِيَ لأنّها تَبْحَثُ عنها وتُمَعِّنُ النَّظَرَ فيها.

(۳) رضامندی کی آنکھ ہر عیب سے تھکی ہوئی ہے لیکن نفرت کی آنکھ خامیوں ہی کو ظاہر کرتی ہے۔

الرضا: یہ سخط کا متضاد ہے۔ کلت العین: جس پر نظر کی جائے اس کی تحقیق نہیں کرتی تو گویا وہ کمزور تھکی ماندی ہے۔ ابدن الشئ: وہ اسے ظاہر کرتی ہے۔ المساوی: عیب اور نقائص

شعر کا معنی: شاعر کہتا ہے کہ یقیناً محبت اور رضامندی کی آنکھ محبوب کے عیب نہیں دیکھ سکتی۔ یہ اس آنکھ کے مشابہ ہے جو کہ تھکی ماندی کمزور ہو اور کوئی چیز نہ دیکھ سکے۔ جہاں تک بغض اور نفرت کی آنکھ کا تعلق ہے تو یہ چھپے ہوئے عیوب اور خامیوں کو ظاہر کر دیتی ہے کیونکہ یہ انہیں تلاش کرتی ہے اور گہری نظر سے جائزہ لیتی ہے۔

(4) لسَانُ الفَتَى نِصْفٌ، ونِصْفٌ فُؤَادُهُ : فَلَمْ يَبْقَ إلا صورةُ اللَّحْمِ والدَّمِ

الفُؤادُ: القَلبِ. ج أَفْئِدَةٌ.

معنَى البَيتِ :يقول الشاعر: إنّ الإنسانَ إنسانٌ بِشَيْئَيْنِ : لسانِه وفؤادِه (عقلِه) فإنْ فَقَدَهُما لَم يَكُنْ إنسانًا بل كان جِسْمًا مُكَوَّنًا من لَحْمٍ ودَمٍ أَشْبَهَ ما يكون بِالْحَيَوَانِ.

(۴) کسی لڑکے کی زبان نصف ہے، اور نصف اس کا دل ہے۔ اگر یہ باقی نہ ہو تو پھر محض گوشت اور خون کی تصویر ہی باقی رہ جاتی ہے۔

الفواد: دل، اس کی جمع افئدہ ہے۔

شعر کا معنی: شاعر کہتا ہے کہ یقیناً، انسان دو چیزوں کے باعث ہی انسان ہوتا ہے۔ اس کی زبان اور اس کا دل (یعنی اس کی عقل)۔ اگر یہ دونوں نہ پائیں جائیں تو پھر وہ انسان نہیں رہتا بلکہ محض گوشت اور خون پر مشتمل ایک جسم ہوتا ہے جو کہ حیوان سے مشابہ ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرِّضَا	رضامندی، خوشی	الْمَنظُورَ	دیکھا ہوا	تَبْحَثُ	یہ تلاش کرتی ہے
عَيْبٍ	عیب، خامی	أَظْهَرَ	اس نے ظاہر کیا	تُمَعِّنُ	یہ جائزہ لیتی ہے
كَلِيلَةٌ	تھکا ہونا	الْمَعَايِبُ	خامیاں، عیب	فُؤَادُ	دل
السُّخْطِ	غصہ، نفرت	النَّقَائِصُ	کمی، نقص کی جمع	لَمْ يَبْقَ	باقی نہیں رہتا
تُبْدِي	یہ ظاہر کرتی ہے	لا تَكَادُ	وہ نہیں ہو جاتا	اللَّحْمِ	گوشت
الْمَسَاوِيَا	خامیاں	تُبْصِرُ	یہ دیکھتی ہے	الدَّمِ	خون
كَلَّتِ	وہ تھک گئی	البُغْضِ	بغض، نفرت	فَقَدَهُما	یہ دونوں نہ ہوں
لَم تُحَقِّق	وہ تحقیق نہیں کرتا	تُظْهِرُ	یہ ظاہر کرتی ہے	مُكَوَّنًا	شکل میں ہونا

(5) يَعِيشُ المَرْءُ ما اسْتَحْيَا بِخَيْرٍ : ويَبْقَى العُودُ ما بَقِيَ اللِّحَاءُ

فلا واللهِ ما في العَيْشِ خيرٌ : ولا الدنيا إذا ذَهَبَ الْحَيَاءُ

إذا لَم تَخْشَ عاقبةَ اللَّيَالِي : ولَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ ما تشاء

اللِّحاء : قِشْرُ كلِّ شيءٍ. ج أَلْحِيَةٌ . المراد باللَّيالِي : الزَّمَن.

معنى الأبيات : إنّ الإنسانَ الذي يَجعَلُ الْحَيَاءَ خُلُقًا له وصِفَةً يَعِيشُ بِخَيْرٍ مَادَامَ مُتَمَسِّكًا به ومُلْتَزِمًا آدابَهُ الْجَمِيلَةَ، فالْحياءُ لِلإنسانِ مِثلُ القِشْرَةِ الظاهرةِ التِي تَحْمِي عودَ الشجَرَةِ مِن التَّلَفِ والْهَلاك، ذلك أنّ الْحَيَاةَ لا تَسْتَقِيمُ إلا بالْحياءِ، فَإنْ ذَهَبَ الْحياءُ ذَهَبَ الْخَيْرُ مِن الْحياةِ ومِنَ الدُّنيَا كُلِّهَا.

أمّا الإنسانُ الذي لا يُبَالِي بِالْحياءِ ولا بِمَا تفعَلُهُ الأيّامُ ولا يَتَّخِذُ من الْحياءِ خُلُقًا له وصفةً فَلْيَفْعَل ما يشاء. وصَدَقَ الرسولُ الكريْمُ صلى الله عليه وسلم حين يَقولُ : 'إذا لَم تَسْتَحْيِ فَاصْنَع ما شِئْتَ.' رواه البخاريُّ فِي أحاديثِ الأنبياء.

(مأخوذٌ من 'تعليم اللغة العربية'، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينةِ الْمُنَوَّرَة)

(۵) ایک شخص حیاء کے بغیر اچھی زندگی نہیں گزار سکتا، جب پودے کا چھلکا اتار دیا جائے تو یہ محض ایک چھڑی ہی رہ جاتا ہے۔

نہیں، خدا کی قسم، زندگی میں اور دنیا میں کوئی خیر نہیں اگر حیاء چلی جائے۔

جب تمھیں اپنی راتوں (وقت) کے انجام کا خوف نہ ہو اور تم حیا نہ کرو، تو پھر جو چاہے کرتے پھرو۔

اللحاء: کسی چیز کا چھلکا۔ جمع الحیہ۔ راتوں سے مراد زمانہ یا وقت ہے۔

اشعار کا معنی: یقیناً وہ انسان جس کے اخلاق میں حیاء کا عنصر شامل ہو، وہ اسے مضبوطی سے تھامے اور اس کے خوبصورت آداب کا التزام کیے بغیر اچھی زندگی نہیں گزار سکتا۔ حیاء انسان کے لئے ظاہری چھلکے کی مانند ہے جو درخت کے تنے کو ضائع اور ہلاک ہونے سے بچاتا ہے۔ زندگی حیاء کے بغیر سیدھی نہیں رہ سکتی۔ اگر حیاء چلی جائے تو پھر زندگی اور پوری دنیا سے بھلائی چلی جاتی ہے۔

ایسا شخص جو اپنی زندگی میں حیاء کی پرواہ نہیں کرتا اور نہ ہی اس سے اپنی زندگی بسر کرتا ہے اور نہ ہی حیاء کو اپنے اخلاق میں لازمی وصف کے طور پر شامل کرتا ہے، تو وہ جو چاہے کرے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ ہی کہا جب آپ نے فرمایا: 'اگر تم حیا نہ کرو، تو پھر جو چاہے کرتے پھرو۔' بخاری نے اسے انبیاء کی احادیث کے باب میں روایت کیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَعِيشُ	وہ زندگی گزارتا ہے	اللَّيَالِي	راتیں	مُلْتَزِمًا	سختی سے عمل کرنا، لازم پکڑنا
اسْتَحْيَا	حیادار ہونا	تَسْتَحْيِ	تم حیا کرتے ہو	آدابَ	آداب
اللِّحَاءُ	پودے کا چھلکا	اصْنَعْ	کرو	تَحْمِي	یہ حفاظت کرتا ہے
تَخْشَ	تمھیں ڈر ہوتا ہے	تَشَاءَ	تم چاہو	التَّلَفِ	نقصان
عاقبةَ	عاقبت، انجام، نتیجہ	قِشْرُ	چھلکا	تَسْتَقِيمُ	یہ سیدھا رکھتا ہے
		مُتَمَسِّكًا	مضبوطی سے تھامنا	لا يُبَالِي	وہ پرواہ نہیں کرتا

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے ۱۰ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

سَلمَانُ الْفارسِي رضي الله عنه

قِصَّتُنَا هذِهِ هِيَ قِصَّةُ السَّاعِي وَرَاءَ الْحَقِيقَةِ، الباحِثِ عَنِ اللهِ، قصةُ سَلْمَانَ الفَارِسِيِّ رضي الله عنه و أرضاهُ. فلنَترُكْ لِسَلْمَانَ نَفْسِهِ المَجَالَ لِيَروِيَ لنا أحداثَ قصتِهِ، فشُعُورِهِ بها أعمَقُ، و رِوَايَتُهُ لها أدقُّ و أصدَقُ. قَالَ سلمَانُ:

كُنْتُ فَتًى فَارِسِيًا من أهل أصبهانَ، من قريَةٍ يُقالُ لَها 'جَيَّانَ' و كان أبي دُهقَانَ القَرْيَةِ، و أغنَى أهلِها غِنًى و أعلاهُم مَنزِلَةً. وكنت أحبَّ خَلْقِ اللهِ إليه مُنذُ وُلِدْتُ، ثُمَّ ما زالَ حُبُّهُ لي يَشْتَدُّ و يزدَادُ على الأيَّامِ حتَّى حَبَسَنِي في البيتِ خَشيَةً عَلَيَّ كما تُحبَسُ الفَتَيَاتُ.

ہمارا یہ قصہ ایک تلاش کرنے والے کا ماورائے حقیقت قصہ ہے، جو کہ اللہ کی تلاش میں تھا۔ یہ قصہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ وارضاہ کا قصہ ہے۔ تو ہم سلمان ہی پر چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنا قصے کے واقعات خود بیان کریں کیونکہ ان کا شعور زیادہ گہرا ہے، اور ان کی روایت زیادہ دقیق اور سچی ہے۔ سلمان نے کہا:

میں ایک اہل اصفہان کا فارسی لڑکا تھا۔ میرا تعلق ایک گاؤں سے تھا جسے 'جیان' کہا جاتا ہے۔ میرے والد اس گاؤں کے سردار تھے، اس میں سب سے زیادہ امیر اور سب سے بلند مرتبہ تھے۔ جب سے میں پیدا ہوا، ان کے لئے میں اللہ کی مخلوق میں سب سے پیارا تھا۔ اس کے بعد ان کی محبت میرے لئے شدید ہوتی چلی گئی اور دن گزرنے کے ساتھ اس میں اضافہ ہوتا چلا گیا یہاں تک کہ وہ میرے متعلق خوف کے باعث مجھے گھر میں اس طرح چھپا کر رکھنے لگے جیسا کہ لڑکیوں کو چھپا کر رکھا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قِصَّتُنَا	ہمارا قصہ	أدقُّ	زیادہ	أعلاهُم	ان میں سب سے بلند
السَّاعِي	کوشش کرنے والا	أصدَقُ	زیادہ سچا	مَنزِلَةً	منزلت، عہدہ
وَرَاءَ	پرے	كُنْتُ	میں تھا	أحبَّ	سب سے پسندیدہ
الحَقِيقَةِ	حقیقت	فَتًى	نوجوان	وُلِدْتُ	میں پیدا ہوا
الباحِثِ	تلاش کرنے والا	فَارِسِيًا	فارسی، ایرانی	زَالَ	زائل ہونا
فلنَترُكْ	تو ہم چھوڑتے ہیں	أصبهَانَ	اصفہان، ایک ایرانی شہر	يَشْتَدُّ	وہ سخت ہو گیا
المَجَالَ	میدان	قريَةٍ	گاؤں، چھوٹا شہر	يَزدَادُ	وہ زیادہ ہو گیا
لِيَروِيَ	تاکہ وہ روایت کرے	يُقالُ لَها	اسے کہا جاتا تھا	حَبَسَنِي	اس نے مجھے قید کر دیا
أحداثَ	واقعات	دُهقَانَ	سردار	خَشيَةً	خوف سے
شُعُورِهِ	اس کا شعور	أغنَى	سب سے زیادہ امیر	تُحبَسُ	اسے قید کیا جاتا ہے
أعمَقُ	زیادہ گہرا	غِنًى	خوشحالی	الفَتَيَاتُ	لڑکیاں

وقد اجتَهَدْتُ فِي الْمَجُوسِيَّةِ، حتى غَدَوْتُ قَيِّمَ النَّارِ التِي كُنَّا نَعبُدُهَا، و أُنِيطُ بي أمرُ إضرَامِهَا حتى لا تَخْبُوَ ساعَةً في ليلٍ أو نَهَارٍ. و كان لأبِي ضَيعَةٌ عَظِيمَةٌ تَدِرُّ علينا غَلَّةً كبيرَةً، و كان أبي يقومُ عليهَا، و يَجْنِي غَلَّتَهَا. وفِي ذاتِ مَرَّةٍ شَغَلَهُ عن الذِهَابِ إلى القَريَةِ شاغِلٌ، فقَالَ:

'يَا بُنَيَّ! إنِّي قد شُغِلْتُ عن الضيعةِ بما تَرَى، فاذْهَبْ إليها و تَوَلَّ اليَومَ عَنِّي شَأنَهَا.' فَخَرَجْتُ أقْصُدُ ضيعَتَنا. وفيمَا أنا في بعضِ الطريقِ مَرَرْتُ بكَنِيسَةٍ من كَنَائِسِ النَصَارَى فَسَمِعْتُ أصوَاتَهُم فيها و هم يُصَلُّونَ فَلَفتَ ذلك انْتِبَاهِي.

میں نے مجوسی مذہب میں بہت محنت کی یہاں تک کہ میں اس آگ کے سامنے کھڑا رہتا جس کی ہم عبادت کرتے تھے۔ مجھے اسے روشن کرنے کا ذمہ دار بنا دیا گیا تاکہ یہ دن رات میں ایک گھڑی بھی نہ بجھے۔ میرے والد کی ایک بڑی جاگیر تھی جہاں سے ہمارے لئے بڑی مقدار میں غلہ آتا تھا۔ میرے والد اس کی نگرانی کرتے اور غلہ اگانے کا انتظام کرتے۔ ایک دن گاؤں میں ان کے لئے مصروفیت کے باعث جانا مشکل تھا تو انہوں نے کہا:

'میرے بیٹے! جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو، میں تو جاگیر پر جانے سے قاصر ہوں تو تم وہاں جاؤ اور آج اس کے معاملات کی نگرانی کرو۔' میں اپنے جاگیر کے ارادے سے نکلا۔ راستے میں کسی جگہ میں عیسائیوں کے ایک گرجے کے پاس سے گزرا تو میں نے اس میں ان کی آوازیں سنیں۔ وہ نماز پڑھ رہے تھے، اس نے میری توجہ اپنی جانب مبذول کروالی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اجتَهَدْتُ	میں نے محنت کی	غَلَّةً	غلہ	تَرَى	تم دیکھتے ہو
المَجُوسِيَّةِ	مجوسی مذہب	كبيرَةٌ	بڑا	فاذْهَبْ	تو جاؤ
غَدَوْتُ	میں نے صبح شروع کی	يقومُ عليهَا	وہ اس پر کھڑے ہیں	تَوَلَّ	لینا
قَيِّمَ	نگران	يَجْنِي	وہ چنتا	شَأنَهَا	اس کا معاملہ
النَّارِ	آگ	غَلَّتَهَا	اس کا غلہ	أقْصُدُ	میں نے ارادہ کیا
كُنَّا نَعبُدُ	ہم عبادت کرتے تھے	ذاتِ مَرَّةٍ	ایک دفعہ	الطريق	طریقہ
أُنِيطُ	مجھے ذمہ دار بنایا گیا	شَغَلَهُ	اس نے اسے مصروف کیا	مَرَرْتُ	میں گزرا
إضرَامِهَا	اس کو جلانا	الذِهَاب	جانا	كَنِيسَةٍ	گرجا، جمع کنائس
تَخْبُوَ	یہ ٹھنڈی پڑتی ہے	القَريَةِ	قریہ، گاؤں	النَصَارَى	عیسائی
ساعَةً	گھڑی، سیکنڈ	شاغِلٌ	مصروفیت	أصوَاتَهُم	ان کی آوازیں
ضَيعَةٌ	کاشتکاری کی زمین	يَا بُنَيَّ!	میرے بیٹے!	لَفَتَ	اس نے کھینچ لی
تَدِرُّ علينا	انہوں نے ہمیں بہت دیا	شُغِلْتُ	میں مصروف ہوا	انْتِبَاهِي	میری توجہ

لَم أَكُنْ أعرِفُ شَيئاً من أمرِ النَّصَارَى أو أمْرِ غَيرِهِم من أصحَابِ الأديَانِ لِطُولِ ما حَجَبَنِي أبي عن النَّاسِ في بَيتِنَا، فَلَمَّا سَمِعْتُ أصْوَاتَهُمْ دَخَلْتُ عليهم لأنْظُرَ ما يَصنَعُونَ. فلما تَأمَّلتُهُمْ أعْجَبَتْنِي صَلاتُهُمْ و رَغِبْتُ في دِينِهِمْ و قلتُ: 'واللهِ هذا خَيرٌ من الذي نَحْنُ عليه، فواللهِ ما تَرَكْتُهُمْ حتى غَرُبَتِ الشَّمْسُ، ولم أذهَبْ إلى ضَيعَةِ أبِي.' ثم إني سألتُهُم: 'أين أصلُ هذا الدِّين؟ قالوا: 'في بِلادِ الشَّامِ.' و لما أقبَلَ الَّيلُ عُدْتُ إلى بَيتِنَا فتلقّاني أبي يسألُنِي عَمَّا صَنَعْتُ، فقلْتُ:

'يَا أَبَتِ! إني مَرَرْتُ بِأُنَاسٍ يُصَلُّونَ في كَنِيسَةٍ لَهم فَأعجَبَنِي ما رأيتُ من دينِهم، وما زِلتُ عِندَهُمْ حتى غَربتِ الشَّمسُ.' فَذُعِرَ أبي مما صَنَعْتُ و قال: 'أي بُنَيَّ لَيسَ في ذلك الدِينِ خَيرٌ .... دينُكَ و دينُ آبَائِكَ خَيرٌ منه.' قلت: كلا ... والله ... إنَّ دينَهُم لَخَيرٌ من دينِنَا. فَخافَ أبي مَمَّا أقُولُ، و خَشِيَ أنْ أرتَدَّ عن ديني، و حَبَسَنِي بالبَيتِ، وَ وَضَعَ قَيدًا في رِجلَيَّ.

میں عیسائیوں یا کسی مذہب کے لوگوں کے بارے میں اور کے معاملے میں کچھ نہیں جانتا تھا کیونکہ میرے والد نے طویل عرصہ مجھے گھر میں لوگوں سے چھپا کر رکھا تھا۔ جب میں نے ان کی آوازیں سنیں تو میں ان کے پاس داخل ہوا تا کہ یہ دیکھوں کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟ جب میں نے انہیں غور سے دیکھا تو ان کی نماز نے مجھے بہت متاثر کر دیا اور مجھے ان کے دین میں رغبت محسوس ہوئی۔ میں نے کہا: 'خدا کی قسم! جس پر ہم ہیں، یہ اس سے بہتر ہے۔ خدا کی قسم! میں ان سے اس وقت تک الگ نہ ہوں گا جب تک کہ سورج غروب نہ ہو جائے۔ میں اپنے والد کی جاگیر پر نہ جاؤں گا۔' پھر میں نے ان سے پوچھا: 'اس دین کی اصل کہاں ہے؟' وہ بولے: 'شام کے شہروں میں۔' جب رات ہوئی تو میں اپنے گھر واپس آیا۔ جب میری والد سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے مجھ سے کام کے متعلق سوال کیا۔ میں نے کہا:

'ابا جان! میں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جو کہ اپنے ایک گرجا میں نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے ان کے دین میں جو دیکھا اس نے مجھے بہت متاثر کیا۔ میں ان کے پاس سورج غروب ہونے تک رہا۔' میں نے جو کچھ کیا تھا، میرے والد اس پر خوفزدہ ہو گئے اور بولے: 'میرے بیٹے! اس دین میں کوئی خیر نہیں ہے۔ تمہارا اور تمہارے آباؤ اجداد کا دین اس سے بہتر ہے۔' میں نے کہا: 'ہر گز نہیں۔ اللہ کی قسم۔ ان کا دین ہمارے دین سے بہتر ہے۔' جو کچھ میں نے کہا، میرے والد اس سے خوفزدہ ہوئے اور انہیں یہ خطرہ محسوس ہوا کہ میں اپنے دین سے پلٹ نہ جاؤں۔ انہوں نے مجھے گھر میں بند کر دیا اور میرے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أعرِفُ	میں جانتا ہوں	سألتُهُم	میں نے ان سے پوچھا	أعجَبَنِي	مجھے مسحور کر دیا
الأديَانِ	مذاہب، دین کی جمع	أين	کہاں	رأيتُ	میں نے دیکھا
لِطُولِ	لمبی مدت کی وجہ سے	أصلُ	اصل، جڑ	ما زِلتُ	میں نے نہ چھوڑا
حَجَبَنِي	اس نے مجھے چھپایا	الدِّين	دین	ذُعِرَ	وہ خوفزدہ ہوا
لأنْظُرَ	تا کہ میں دیکھوں	بِلادِ الشَّامِ	شام کے شہر	أي بُنَيَّ	اے میرے بیٹے!
يَصنَعُونَ	وہ کرتے ہیں یا بناتے ہیں	أقبَلَ	وہ آگے آیا	خَيرٌ	بہتر
تَأمَّلتُ	میں نے غور سے دیکھا	عُدْتُ	میں واپس آیا	خافَ	وہ خوفزدہ ہوا
أعْجَبَتْنِي	مجھے مسحور کر دیا	فتلقّاني	تو اس نے میرا استقبال کیا (لقاء، ملاقات)	أرتَدُّ	میں چھوڑ دوں گا
رَغِبْتُ	میں راغب ہوا	صَنَعْتُ	میں نے کیا یا بنایا	وَضَعَ	اس نے رکھا
تَرَكْتُهُمْ	میں نے انہیں چھوڑا	يَا أَبَتِ!	ابا جان!	قَيدًا	قید، بیڑیاں
غَرُبَتِ	سورج غروب ہو گیا	مَرَرْتُ	میں گزرا	رِجلَيَّ	میرا پاؤں
لم أذهَبْ	میں نہیں گیا	بِأُنَاسٍ	لوگوں کے پاس سے		

ولما أُتيحَتْ لي الفُرْصَةُ بَعَثْتُ إلى النَّصَارَى أقولُ لَهم: 'إذا قَدِمَ عليكم رَكْبٌ يُرِيدُ الذَّهَابَ إلى بِلادِ الشَّامِ فَأعْلِمُوني.' فما هو إلا قَلِيلٌ حتى قدِمَ عليهم ركبٌ مُتَّجِهٌ إلى الشَّامِ، فأخبَرُوني به فاحْتَلْتُ على قَيدِي حتى حَلَلْتُهُ ، و خَرَجْتُ مَعَهُمْ مُتَخَفِّيًا حتى بَلَغْنَا بلادَ الشَّامِ. فلما نَزَلْنَا فيها، قلتُ: 'مَنْ أفضَلُ رَجُلٍ من أهلِ هذا الدينِ؟' قالوا: 'الأسقُفُ راعي الكَنِيسَةِ.' فجِئتُهُ فقلتُ: 'إنِّي قد رَغِبْتُ فِي النَّصْرَانِيَّةِ، وَ أحبَبْتُ أنْ ألْزَمَكَ وَ أخدِمَكَ وَ أَتَعَلَّمَ مِنكَ وَ أُصَلِّيَ مَعَك.'فقال: 'أُدْخُلْ.' فَدَخَلْتُ عِندَهُ وَ جَعَلْتُ أخْدِمُه. ثُمَّ ما لَبِثْتُ أَنْ عَرَفْتُ أَنَّ الرَّجُلَ رَجُلُ سُوءٍ : فقد كان يَأمُرُ أَتْبَاعَهُ بالصَّدَقَةِ و يُرَغِّبُهُمْ بِثَوَابِهَا ، فإذا أعطَوه منها شَيئًا لِيُنفِقَهُ في سبيلِ اللهِ؛ اكتَنَزَهُ لِنَفسِهِ و لم يُعطِ الفُقَرَاءَ و المَسَاكِينَ منه شيئًا ؛ حتى جَمَعَ سَبْعَ قِلاَلٍ مِن الذَهَبِ.

جب مجھے کچھ فرصت میسر آئی تو میں نے عیسائیوں کی طرف پیغام بھیجا جس میں میں نے ان سے کہا: 'جب تمہارے پاس کوئی قافلہ آئے جو شام کے شہروں کی طرف جارہاہو تو مجھے بتادینا۔' ابھی تھوڑا وقت ہی گزرا جب ان کے پاس ایک قافلہ آیا جو شام کی جانب جارہا تھا۔ انہوں نے مجھے اس کے بارے میں بتادیا۔ میں نے اپنی بیڑی کو کھولنے کی کوشش کی اور اسے کھول لیا اور ان کے ساتھ خفیہ طریقے سے نکل گیا یہاں تک کہ ہم شام کے ملک میں پہنچ گئے۔ جب ہم اس میں (سواری سے) اترے تو میں نے کہا: 'اس دین کے لوگوں میں سب سے افضل شخص کون ہے؟' وہ بولے: 'اس گرجا کا محافظ بشپ۔' میں اس کے پاس گیا اور میں نے کہا:

'میں عیسائیت کی طرف راغب ہوا ہوں اور یہ پسند کرتا ہوں کہ آپ کی ملازمت کروں، آپ کی خدمت کروں، آپ سے تعلیم حاصل کروں اور آپ کے ساتھ نماز پڑھوں۔' اس نے کہا: 'اندر آجاؤ۔' میں اس کے پاس اندر داخل ہوا اور اس کا خادم بن گیا۔ اس کے بعد ابھی زیادہ وقت نہ گزرا تھا کہ مجھے معلوم ہوا کہ وہ شخص برا آدمی ہے۔ وہ اپنے پیروکاروں کو صدقہ کا حکم دیتا اور اس کے ثواب سے انہیں ترغیب دلاتا۔ جب وہ اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے کچھ دیتے تو وہ اسے اپنے خزانے میں داخل کرلیتا اور فقراء و مساکین کو اس میں سے کچھ نہ دیتا۔ یہاں تک کہ اس نے سونے کے سات مرتبان اکٹھے کرلیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُتِيحَتْ	یہ آسان ہوگیا	مُتَخَفِّيًا	خفیہ طریقے سے	أُدْخُلْ	داخل ہوجاؤ
الفُرْصَةُ	فرصت	بَلَغْنَا	ہم پہنچے	أخْدِمُه	میں اس کی خدمت کرتا ہوں
بَعَثْتُ	میں نے بھیجا	نَزَلْنَا	ہم اترے	لَبِثْتُ	میں رہا
قَدِمَ	وہ آیا	الأسقُفُ	بشپ، چرچ کا سربراہ	أنْ عَرَفْتُ	کہ میں جان گیا
رَكْبٌ	سوار، قافلہ	راعي	ذمے دار، چرواہا	أَتْبَاعَهُ	اس کے پیروکار
يُرِيدُ	وہ ارادہ کرتا ہے	فجِئتُهُ	تو میں اس کے پاس آیا	يُرَغِّبُهُمْ	وہ انہیں ترغیب دیتا ہے
الذَّهَابَ	جانا	رَغِبْتُ	میں راغب ہوا	بِثَوَابِهَا	اس کے ثواب کی
فَأعْلِمُونِي	تو مجھے بتادینا	النَّصْرَانِيَّةِ	عیسائیت	أعطَوه	وہ اسے دیتے تھے
قَلِيلٌ	قلیل، کم	أَحبَبْتُ	میں نے پسند کیا	اكتَنَزَهُ	وہ اسے جمع کرلیتا تھا
مُتَّجِهٌ	رخ کرنے والا	أنْ ألْزَمَكَ	کہ آپ کا ملازم بنوں	يُعطِ	وہ دیتا ہے
فأخبَرُوني	تو مجھے خبر کردینا	أخْدِمَكَ	میں آپ کی خدمت کروں	قِلاَلٍ	مرتبان
احْتَلْتُ	میں نے کھولنے کی کوشش کی	أَتَعَلَّمَ مِنكَ	میں آپ سے سیکھوں	الذَهَبِ	سونا
حَلَلْتُهُ	میں نے اسے کھولا	أُصَلِّي مَعَك	میں آپ کے ساتھ نماز پڑھوں		

فَأبغَضْتُهُ بُغضًا شَدِيدًا لِمَا رَأيتُهُ منهُ ، ثم ما لَبِثَ أنْ ماتَ فاجتَمَعَتِ النَّصَارَى لِدَفْنِهِ ، فقلتُ لَهم: 'إنَّ صَاحِبَكُمْ كان رجلَ سُوءٍ يأمُرُكُمْ بالصَدَقَةِ و يُرَغِّبُكم فيها ، فاذا جِئتُمُوه بِهَا اكتَنَزَهَا لِنَفسِهِ، و لم يُعطِ المسَاكِينَ منها شيئا.' قالوا: 'من أين عَرَفْتَ ذلك؟' قلتُ: 'أنا أدُلُّكُمْ على كَنزِهِ.' قالوا: 'نَعَمْ. دُلَّنَا عليه.'

فأرَيتُهُمْ مَوْضِعَهُ فاستَخْرَجُوا منه سَبْعَ قِلالٍ مَملُوءَةً ذَهَبًا و فِضَّةً ، فلما رأوهَا قالوا: 'والله! لا نَدفُنُهُ.' ثم صَلَبُوهُ و رَجَمُوهُ بِالحِجَارَةِ. ثم إنَّهُ لم يَمضِ غيرُ قليلٍ حتَّى نَصَّبُوا رجلًا آخَرَ مَكَانَهُ ، فَلَزِمتُه، فما رأيتُ رجلا أزهدَ منه في الدُّنيَا ، و لا أرغَبَ منه فِي الآخِرَةِ ، و لا أدْأَبَ منه عَلَى العِبَادَةِ لَيلًا و نِهَارًا ، فأحببته حُبًّا جَمًّا، و أقمتُ معهُ زمانًا ، فلما حَضَرَتْهُ الوفاةُ قلت له:

جب میں نے اسے ایسا کرتے دیکھا تو مجھے اس سے شدید نفرت ہو گئی۔ پھر کچھ ہی عرصے بعد وہ مر گیا تو عیسائی اسے دفن کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے تو میں نے ان سے کہا: 'یہ تمہارا ساتھی تو برا آدمی تھا۔ وہ تمہیں صدقے کا حکم دیتا اور اس کی ترغیب دلاتا۔ جب تم اسے دے دیتے تھے تو اسے اپنے خزانے میں جمع کر لیتا اور مساکین کو اس میں سے کچھ نہ دیتا تھا۔' وہ بولے: 'تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا؟' میں نے کہا: 'میں تمہیں اس کے خزانے کے بارے میں بتاتا ہوں۔' وہ بولے: 'ہاں، ہمیں اس کے بارے میں اطلاع دو۔'

میں نے انہیں اس کی جگہ دکھائی تو انہوں نے یہاں سے سات مرتبان نکال لیے جو کہ سونے چاندی سے بھرے ہوئے تھے۔ جب انہوں نے اسے دیکھا تو بولے: 'اللہ کی قسم! ہم اسے دفن نہیں کریں گے۔' پھر انہوں نے اسے (لاش کو) صلیب پر چڑھا دیا اور اسے پتھروں سے سنگسار کر دیا۔ پھر ابھی لمبا عرصہ نہ گزرا تھا کہ انہوں نے اس کی جگہ ایک اور شخص کو مقرر کیا۔ میں ان صاحب کا ملازم ہو گیا۔ میں نے کوئی شخص دنیا کے معاملے میں اس سے زیادہ پرہیز گار اور آخرت کے معاملے میں ان سے زیادہ شوقین اور دن رات عبادت کرنے میں اس سے زیادہ محنت کرنے والا نہیں دیکھا۔ مجھے ان سے شدید محبت ہو گئی اور میں مدت تک ان کے ساتھ رہا۔ جب ان کی وفات کا وقت آیا تو میں نے ان سے کہا:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أبغَضْتُ	مجھے نفرت ہو گئی	كَنْزِ	خزانہ	يَمضِ	وہ گزرا
بُغضًا	بغض، نفرت	دُلَّنَا	ہمیں بتاؤ	نَصَّبُوا	انہوں نے مقرر کیا
شَدِيدًا	شدید	فأرَيتُهُمْ	تو میں نے انہیں دکھایا	مَكَانَهُ	اس کی جگہ
لِمَا رَأيتُ	جب میں نے دیکھا	مَوْضِعَهُ	اس کی جگہ	فَلَزِمتُه	تو میں نے اسے لازم پکڑا
لَبِثَ	وہ رہا	استَخْرَجُوا	انہوں نے نکالا	أزهدَ	سب سے بڑا زاہد، نیک
أنْ ماتَ	کہ وہ مر گیا	مَملُوءَةً	بھرا ہوا	أرغَبُ	میں راغب ہوا
اجتَمَعَتِ	وہ اکٹھا ہوئے	فِضَّةً	چاندی	أدْأَبُ	سب سے بڑا محنتی
لِدَفْنِهِ	اسے دفن کیلئے	رأوهَا	انہوں نے اسے دیکھا	حُبًّا جَمًّا	شدید محبت
صَاحِبُكُمْ	تمہارا صاحب	نَدفُنُهُ	ہم اسے دفن کریں گے	أقمتُ	میں ٹھہرا
يُرَغِّبُ	وہ ترغیب دیتا ہے	صَلَبُو	انہوں نے سولی چڑھایا	زمانًا	زمانہ
جِئتُمُوه	تم اس کے پاس لاتے	رَجَمُو	انہوں نے سنگسار کیا	حَضَرَتَهُ	اس کے پاس حاضر ہوئی
أدُلُّكُمْ	میں تمہیں بتاتا ہوں	الحِجَارَةِ	پتھر	الوفاةُ	وفات، موت

سبق 6 : راہ حق کے دو مسافر

'يا فلانُ! إلَى مَنْ تُوصِي بِي و معَ من تَنصَحُني أن أكونَ مِن بَعدِكْ؟' فقال: 'أيْ بُنَيَّ! لا أعلمُ أحدًا على ما كنتُ عليه إلا رجلا بالْمَوصِلِ هو فلانٌ لم يُحَرِّفْ و لم يُبَدِّلْ فالْحق بهِ.' فلما مَاتَ صاحِبِي لَحِقْتُ بالرجلِ فِي الْموصلِ ، فلما قَدِمْتُ عليه قَصَصْتُ عليه خَبَرِي و قلت له: 'إنَّ فلانًا أوصانِي عندَ موتِه أنَّ الْحَقَ بكَ و أخبرَنِي أنَّك مُستَمسِكٌ بِمَا كان عليه من الحقِّ.'

فقال: 'أقِم عِندِي.' فأقمتُ عِندَهُ فَوَجَدْتُهُ على خيرِ حالٍ. ثم إنَّهُ لم يلبَثْ أنْ ماتَ ، فلما حَضَرَتْهُ الوَفَاةُ قلت له: 'يا فلانُ! لَقَدْ جاءَكَ مِن أمرِ اللهِ ما تَرَى و أنتَ تَعلمُ مِن أمرِي ما تعلَمُ ، فَإلَى من توصي بي؟ و من تَأمُرُنِي باللَّحَاقِ به؟' فقال: 'أي بُنَيَّ! واللهِ ما أعلمُ أنَّ رَجُلًا على مِثلِ ما كُنَّا عليه إلا رجلًا بنصِّيبينَ و هُوَ فلانٌ فالْحقْ به.' فلما غُيِّبَ الرجلُ في لَحدِه لَحِقْتُ بصاحبِ نصيبينَ و أخبرتُهُ خَبَرِي و ما أمَرَنِي به صاحِبِي ، فقال لي: 'أقِم عِندَنَا.'

فأقمتُ عندَهُ فَوَجَدْتُهُ عَلَى ما كان عليهِ صَاحِبَاهُ مِنَ الْخيرِ، فَوَاللهِ ما لَبِثَ أنْ نَزَلَ به الموتُ، فلما حَضَرَتهُ الوفاةُ قلت له: 'لقد عَرَفتَ مِن أمرِي ما عَرَفتَ فإلى مَن تُوصِي بِي؟' فقال: 'أيْ بُنَيَّ! واللهِ إني ما أعلَمُ أحدًا بَقِيَ على أمرِنَا إلا رجلًا بِعُمُورِيَةَ هو فُلانٍ ، فالحَقْ به.' فَلَحِقتُ بهِ و أخبرتَهُ خَبَرِي ، فقال:

'اے فلاں! آپ مجھے کس کی طرف جانے کی وصیت کرتے ہیں اور آپ کے بعد کس کے پاس رہنے کی نصیحت کرتے ہیں؟' وہ بولے: 'میرے بیٹے! مجھے کسی ایک شخص کا علم نہیں ہے جو اس (عیسی علیہ السلام کے اصلی دین) پر قائم ہے جس پر ہم قائم ہیں سوائے ایک شخص کے جو موصل میں رہتا ہے۔ وہ فلاں ہے، وہ حق میں کوئی تحریف اور تبدیلی نہیں کرتا۔ تم اس کے ساتھ مل جاؤ۔' جب میرے صاحب کا انتقال ہوا تو میں موصل میں ان صاحب کے ساتھ شامل ہو گیا۔ جب میں ان کے پاس پہنچا اور اپنا قصہ بیان کیا تو میں نے ان سے کہا: 'فلاں نے اپنی وفات کے وقت مجھے نصیحت کی ہے کہ میں آپ کے ساتھ شامل ہو جاؤں اور انہوں نے مجھے اطلاع دی ہے کہ آپ حق کو مضبوطی سے تھامنے والے ہیں۔' وہ بولے: 'میرے پاس ٹھہر جاؤ۔'

میں ان کے ٹھہر گیا اور انہیں بہترین حالت پر پایا۔ پھر کچھ ہی عرصے میں وہ فوت ہو گئے۔ جب ان کی وفات کا وقت آیا تو میں نے ان سے کہا: 'اے فلاں! جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ اللہ کا معاملہ آپ تک آ پہنچا ہے اور میرا معاملہ تو آپ جانتے ہی ہیں، تو آپ مجھے کس کی طرف جانے کی وصیت کرتے ہیں اور کس کے ساتھ شامل ہونے کا مشورہ دیتے ہیں؟' وہ بولے: 'میرے بیٹے! مجھے کسی ایک شخص کا علم نہیں ہے جو اس دین (عیسی علیہ السلام کے اصلی دین) پر قائم ہے جس پر ہم قائم ہیں سوائے ایک شخص کے جو نصیبن میں رہتا ہے۔ وہ فلاں ہے، اور حق اس کے ساتھ ہے۔' جب وہ صاحب اپنی قبر میں غائب ہو گئے تو میں نصیبن میں ان کے ساتھی سے جا ملا اور انہیں اپنی خبر دی اور اپنے صاحب کا مشورہ کہہ سنایا۔ تو انہوں نے کہا: 'میرے پاس ٹھہر جاؤ۔' میں ان کے پاس ٹھہر ا رہا یہاں تک کہ ان کا بھی وہی معاملہ ہوا جو ان کے خیر کے دونوں ساتھیوں کا ہوا تھا۔ واللہ! وہ بھی موت کے اترنے تک رہے۔ جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو میں نے ان سے کہا: 'آپ میرا معاملہ جانتے ہی ہیں، آپ مجھے کس سے ملنے کا مشورہ دیتے ہیں؟' وہ بولے: ' 'میرے بیٹے! مجھے کسی ایک شخص کا علم نہیں ہے جو ہمارے اس دین پر باقی رہ گیا ہو سوائے عموریہ کے ایک شخص کے۔ وہ فلاں ہے اور حق اس کے ساتھ ہے۔' میں ان سے جا ملا اور انہیں اپنا معاملہ بتایا تو وہ بولے:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يا فلانُ	اے فلاں	قَدِمْتُ	میں پہنچا	جاءَكَ	وہ تمہارے پاس آیا
تُوصِي	تم نصیحت کرتے ہو	قَصَصْتُ	میں نے قصہ بیان کیا	تَرَى	تم دیکھتے ہو
تَنصَحُنِي	تم مجھے نصیحت کرتے ہو	أوصانِي	اس نے مجھے نصیحت کی	تَعلمُ	تم جانتے ہو
أن أكونَ	کہ میں ہو جاؤں	مُستَمسِكٌ	مضبوطی سے تھامنے والا	اللَّحَاقِ	الحاق، ملنا
الْمَوصِلِ	موصل، عراق کا شہر	أقِم عِندِي	میرے پاس ٹھہرو	ما كُنَّا عليه	ہم اس پر تھے
يُحَرِّفُ	وہ تحریف کرتا ہے	فأقمتُ	تو میں ٹھہر گیا	نِصِّيبِينَ	نصیبن، شام کا شہر
يُبَدِّلُ	وہ تبدیلی کرتا ہے	وَجَدْتُهُ	میں نے اسے پایا	عُمُورِيَةَ	عموریہ، شام کا شہر
لَحِقتُ	میں ملا	حالٍ	حالت		

'أقِم عندِي.' فأقمتُ عندَ رجلٍ كان .. والله .. عَلى هَدْيِ أصحَابِهِ، و قد اكتَسَبْتُ.. وأنا عِندَهُ ..بَقَرَاتٍ و غُنَيْمَةً. ثُمَّ ما لَبِثَ أنْ نَزَلَ به بِأصحابِهِ مِن أمرِ اللهِ، فلما حَضَرَتْهُ الوفاةُ قلت له: 'إنَّكَ تَعلَمُ مِنْ أمرِي ما تعلَمُ فَإلَى مَن تُوصِي بي؟ و ما تأمُرُني أن أفعَلَ؟'

فقال: 'يا بُنَيَّ! والله ما أعلمُ أن هُنَاكَ أحدًا مِن الناسِ بَقِيَ على ظَهرِ الأرضِ مُستَمسِكًا بما كنَّا عليهِ ... ولكنَّهُ قَدْ أظَلَّ زَمَانٌ يَخرُجُ فِيهِ بِأرضِ العَرَبِ نَبِيٌّ يُبعَثُ بِدِينِ إبراهيمَ ثُمَّ يُهَاجِرُ مِن أرضِهِ إلى أرضٍ ذاتِ نَخْلٍ بينَ حَرَّتَينِ، و له عَلامَاتٌ لا تَخفَى، فهو يَأكُلُ الْهَدِيَّةَ ، و لا يأكُلُ الصَّدَقَةَ ، و بينَ كَتِفَيهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، فَإنْ اسْتَطَعْتَ أنْ تَلْحَقَ بِتِلكَ البلادِ فَافعَلْ.'

ثم وَافَاهُ الأجَلُ فَمَكَثتُ بعدَهُ بِعُمُورِيَّةَ زمنًا إلى أنْ مَرَّ بِهَا نَفَرٌ مِن تُجَّارِ العَرَبِ مِن قَبِيلَةِ 'كَلْبٍ'. فقلت لَهم: 'إنْ حَمَلتُمُونِي مَعَكُم إلى أرضِ العَرَبِ أعطَيْتُكُمْ بَقَرَاتِي هَذه و غُنَيْمَتِي.' فقالوا: 'نَعَم، نَحْمِلُكْ.'

'میرے پاس رک جاؤ۔' میں اس شخص کے پاس رک گیا۔ اللہ کی قسم! وہ اپنے ساتھیوں کی طرح ہدایت پر تھے۔ میں نے ان کے پاس رہ کر بہت سی گائیں اور بکریاں بھی کما لیں۔ جب اللہ کا معاملہ ان پر بھی آ پہنچا جو ان کے ساتھیوں پر اترا تھا اور ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو میں نے ان سے کہا: 'آپ میرا معاملہ تو جانتے ہیں تو آپ مجھے کس کی جانب جانے کا مشورہ دیتے ہیں؟ اور مجھے کیا کرنے کا حکم دیتے ہیں؟'

وہ بولے: 'میرے بیٹے! جس دین پر ہم ہیں، اس پر روئے زمین کے لوگوں میں سے کوئی باقی رہ گیا ہو تو مجھے علم نہیں ہے۔ لیکن اب وہ زمانہ آ گیا ہے جس میں سرزمین عرب میں ایک نبی کی دین ابراہیم کے ساتھ بعثت ہو گی۔ پھر وہ اپنی زمین سے اس زمین کی طرف ہجرت کریں گے جو کھجوروں والی ہے اور دو آتش فشانی علاقوں کے بیچ میں واقع ہے۔ ان کی علامات ہیں جو تم سے مخفی نہ ہوں گی۔ وہ تحفہ لے کر کھائیں گے مگر صدقہ لے کر نہ کھائیں گے۔ ان کے دونوں کندھوں کے مابین مہر نبوت ہو گی۔ اگر تم استطاعت رکھتے ہو کہ ان شہروں میں جا کر ان کے ساتھ شامل ہو سکو تو کر گزرو۔'

پھر موت نے انہیں وفات دے دی۔ میں اس کے بعد عموریہ میں کچھ عرصہ رہا کہ وہاں سے عرب کے قبیلہ کلب کے تاجروں کے کچھ لوگ گزرے۔ میں نے ان سے کہا: 'اگر تم لوگ مجھے سرزمین عرب تک لے جاؤ تو میں اپنی یہ گائیں اور بکریاں تمہیں دے دوں گا۔' وہ بولے: 'ٹھیک ہے، ہم تمہیں ساتھ لے جائیں گے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اكتَسَبْتُ	میں نے کمایا	ذاتِ نَخْلٍ	کھجور والا	أنْ تَلْحَقَ	کہ تم ملحق ہو جاؤ
بَقَرَاتِ	گائیاں	حَرَّتَينِ	دو آتش فشانی میدان	وَافَاهُ الأجَلُ	اس کی موت آ گئی
غُنَيْمَة	بھیڑ بکریاں	عَلامَاتٌ	علامات	مَكَثتُ	میں رہا
هُنَاكَ	وہاں	الْهَدِيَّةَ	تحفہ	نَفَرٌ	شخص
بَقِيَ	وہ باقی رہا	كَتِفَيهِ	اس کے دو کندھے	تُجَّارِ	تاجر کی جمع
ظَهرِ الأرض	زمین کی پیٹھ	غُيِّبَ	وہ غائب کر دیا گیا	قَبِيلَةِ	قبیلہ
أظَلَّ زَمَانٌ	وقت آ گیا	لَحدِ	قبر، لحد	حَمَلتُمُونِي	مجھے ساتھ لے کر چلو
يُبعَثُ	اسے بھیجا گیا	أنْ نَزَلَ	کہ وہ نازل ہوا	أعطَيْتُكُمْ	میں تمہیں دوں گا
يُهَاجِرُ	وہ ہجرت کرتا ہے	خَاتَمَ النُّبُوَّةِ	نبوت کی مہر	نَحْمِلُكْ	میں تمہیں ساتھ لیں گے

فأعطِيتُهم إيَّاهَا و حَمَّلُوني معهم حتى إذا بَلَغْنَا وَادِي القُرَى غَدَرُوا بِي و بَاعُونِي لِرَجلٍ مِن اليَهُودِ، فالتَحَقْتُ بِخِدمَتِهِ، ثم ما لبث أنْ زَارَهُ ابنُ عمٍ له مِن بَنِي قُرَيظَةَ فاشتَرَانِي مِنه، و نَقَلَنِي معه إلى يَثرِبَ فرَأيتُ النَّخلَ الذِي ذَكَرَهُ لِي صَاحِبِي بِعُمُورِيَّة، و عَرَفتُ المدينةَ بالوَصفِ الذي نَعَتَهَا به، فأقمتُ بِها معه.
وكان النبيُّ حِينَئِذٍ يَدعُو قَومَهُ فِي مَكَّةَ ، لكِنَّنِي لم أسمعْ لهُ بِذكرٍ لانشغالِي بما يوجِبُهُ عَلَيَّ الرِّقُّ. ثم ما لبث أن هَاجَرَ الرسولُ إلى يثربَ، فوالله إنِّي لفي رأسِ نَخلةٍ لِسَيِّدِي أعمَلُ فيها بعضَ العَمَلِ، و سيدي جالِسٌ تحتَهَا إذ أقبَلَ عليه ابنُ عَمٍّ له و قال له: 'قاتلَ اللهُ بنِي 'قَيلَةَ' واللهِ إنَّهُم الآن لَمُجتَمِعُونَ بِقُبَاءَ، على رَجلٍ قَدِمَ عليهم اليومَ مِن مكةَ يَزعُمُ أنَّهُ نَبِيٌّ.'

پھر میں نے انہیں یہ سب کچھ دے دیا اور انہوں نے مجھے اپنے ساتھ لے لیا۔ جب ہم وادی قری پہنچے تو انہوں نے میرے ساتھ وعدہ خلافی کی اور مجھے یہودیوں کے ایک شخص کے ہاتھ بیچ دیا۔ میں اس کے خدمت گاروں میں شامل ہو گیا۔ پھر کچھ عرصہ بعد ان کا چچازاد، جو بنی قریظہ سے تھا، اس سے ملنے آیا تو اس نے مجھے اسے سے خرید لیا اور اپنے ساتھ یثرب لے آیا۔ جب میں نے کھجور کے درخت دیکھے جن کا ذکر میرے عموریہ کے ساتھی نے کیا تھا تو میں جان گیا کہ یہ وہ شہر ہے جس کا وصف بیان کیا گیا تھا۔ میں اس کے ساتھ ٹھہر گیا۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اپنی قوم کو مکہ میں دعوت دے رہے تھے۔ لیکن میں نے آپ کے بارے میں کچھ نہ سنا کیونکہ غلامی نے مجھ پر جو لازم کر دیا تھا، میں اس میں مصروف تھا۔ پھر کچھ عرصہ بعد رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے یثرب آ گئے۔ خدا کی قسم! میں درخت کی چوٹی پر اپنے آقا کا کچھ کام کر رہا تھا اور میرا آقا نیچے بیٹھا ہوا تھا جب اس کا چچازاد اس کے پاس آیا اور اس سے کہنے لگا: 'اللہ ان بنی قیلہ کو ہلاک کرے۔ واللہ! یہ تو اب قباء میں اکٹھے ہیں، اس شخص کے پاس جو ان کے پاس آج مکہ سے آیا ہے۔ وہ خیال کرتا ہے کہ وہ نبی ہے۔'

چیلنج! اسم فاعل اور مفعول میں کیا فرق ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَمَّلُونِي	مجھے ساتھ لے چلے	رَأيتُ	میں نے دیکھا	أعمَلُ فيها	میں اس میں کام کرتا ہوں
وَادِي القُرَى	وادی قری	ذَكَرَ	اس نے ذکر کیا	بعضَ	بعض
غَدَرُوا	انہوں نے دھوکہ دیا	الوَصفِ	وصف، خصوصیت	جالِسٌ	بیٹھنے والا
بَاعُونِي	انہوں نے مجھے بیچا	نَعَتَ	اس نے وصف بیان کیا	تحتَهَا	اس کے نیچے
اليَهُودِ	یہودی	حِينَئِذٍ	اس وقت جب	أقبَلَ	وہ اس کے پاس آیا
خِدمَتِهِ	اس کی خدمت	يَدعُو	وہ بلاتا ہے	قاتلَ	اس نے ہلاک کیا
زَارَ	اس نے ملاقات کی (زیارت کرنا)	لكِنَّنِي	لیکن میں	بنِي 'قَيلَةَ'	بنی قیلہ، مدینہ کے لوگ
ابنُ عمٍ	چچازاد بھائی	انشغالِي	میری مصروفیت	الآن	اب
بَنِي قُرَيظَةَ	بنو قریظہ	يوجِبُهُ	وہ اسے واجب کرتا ہے	مُجتَمِعُونَ	اکٹھا ہونے والے
اشتَرَانِي	اس نے مجھے خریدا	الرِّقّ	غلامی	قُبَاءَ	قباء، مدینہ کی ایک بستی
نَقَلَنِي	اس نے مجھے منتقل کیا	رأسِ نَخلةٍ	کھجور کی چوٹی پر	يَزعُمُ	وہ خیال کرتا ہے
يَثرِبَ	یثرب، مدینہ	لِسَيِّدِي	میرے آقا کے لئے		

فما إن سَمِعْتُ مقالتَهُ حتّى مَسَّنِي ما يُشبِهُ الْحُمَّى واضْطَرَبْتُ اضطِرابًا شدِيدًا حتى خَشِيتُ أن أسقُطَ على سيدي، و بادَرتُ إلى النُّزُولِ عن النَّخلةِ و جعلتُ أقولُ للرجلِ: 'ما ذا تقولُ؟ أعِدْ عليَّ الْخبرَ' ... فغَضِبَ سيدي و لَكَمَنِي لَكْمَةً شديدةً وقال لي: 'ما لَكَ و لِهذا؟ عُدْ إلى ما كُنتَ فيه من عَمَلِك.' ولَمَّا كان المساءُ أخذتُ شيئًا من تَمرٍ كنتُ جَمَعْتُهُ و تَوَجَّهتُ به إلى حيثُ يَنْزِلُ الرسولُ، فدخلتُ عليه و قلتُ: 'إنَّهُ قد بَلَغَنِي أنَّكَ رجلٌ صالحٌ و معك أصحَابٌ لك غُرَبَاءُ ذَوُوْ حَاجَةٍ ، و هذا شيءٌ كان عندي للصَّدَقَةِ فرأيتُكُمْ أحَقَّ به مِن غَيرِكُم.' ثُم قَرَّبْتُهُ إليه.

فقال لأصحَابِهِ: 'كُلُوا...' و أمسَكَ يَدَهُ فلم يأكُلْ. فقلت فِي نفسِي: 'هذِهِ واحِدَةٌ.' ثم انْصَرَفْتُ و أخَذْتُ أجْمَعُ بعضَ التَّمْرِ، فلما تَحَوَّلَ الرسولُ من قُباءَ إلى المدينةِ جِئتُهُ فقلتُ له: 'إنِّي رأيتُكَ لا تَأكُلُ الصَّدَقَةَ و هَذِهِ هَدِيَّةٌ أكرَمتُكَ بِهَا.' فأكَلَ منها و أَمَرَ أصحابَهُ فَأكَلُوا معه. فقلتُ في نفسي: 'هذه ثَانِيَةٌ.'

جب میں نے ان کی گفتگو سنی تو مجھے بخار اور شدید اضطراب محسوس ہوا۔ مجھے لگا کہ میں اپنے آقا پر آگروں گا۔ میں تیزی سے درخت سے نیچے اترا اور میں نے اس شخص سے کہا: 'آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ مجھے خبر سنایئے؟' میرا آقا بہت غصہ ہوا اور اس نے مجھے ایک شدید مکامارا اور بولا: 'تمہیں کیا لینا دینا ہے؟ جاؤ اپنا کام کرو۔' جب شام کا وقت آیا تو میں نے کچھ کھجوریں لیں جو میں نے جمع کر رکھی تھیں اور اس جگہ کا رخ کیا جہاں رسول صلی اللہ علیہ وسلم (سواری سے) اترے تھے۔ میں آپ کے پاس داخل ہوا اور میں نے کہا: 'مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ آپ نیک شخص ہیں اور آپ کے ساتھی غریب اور صاحب حاجت ہیں۔ یہ میری جانب سے کچھ صدقہ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ دوسروں کے مقابلے میں اس کے زیادہ حقدار ہیں۔' پھر میں آپ کے قریب ہو گیا۔

آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: 'کھاؤ۔' مگر اپنا ہاتھ روکے رکھا اور کچھ نہ کھایا۔ میں نے دل میں کہا: 'یہ پہلی (نشانی) ہوئی۔' پھر میں واپس آیا اور کچھ اور کھجوریں جمع کر کے ساتھ لیں۔ جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم قباء سے مدینہ آئے تو میں آپ کے پاس آیا اور آپ سے عرض کیا: 'میں نے دیکھا ہے کہ آپ صدقہ نہیں کھاتے۔ آپ کے احترام میں یہ ایک تحفہ ہے۔' آپ نے اس میں سے کھایا اور اپنے صحابہ کو اس میں سے کھانے کا حکم دیا۔ میں نے اپنے دل میں کہا: 'یہ دوسری (نشانی) ہوئی۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مقالتَهُ	اس کی بات	غَضِبَ	وہ غصہ ہو گیا	بَلَغَنِي	وہ مجھ تک پہنچا
مَسَّنِي	اس نے مجھے مس کیا	لَكَمَنِي	اس نے مجھے مارا	غُرَبَاءُ	غریب لوگ
يُشبِهُ	وہ اس کی طرح تھا	لَكْمَةً	مکا	ذَوُوْ حَاجَةٍ	حاجت مند
الْحُمَّى	بخار	ما لكَ ولِهذا؟	تمہیں اس سے کیا؟	أحَقَّ	زیادہ حق دار
اضْطَرَبْتُ	میں مضطرب ہو گیا	عُدْ	لوٹ!	قَرَّبْتُهُ إليه	میں اسے اس کے قریب کیا
اضطِرابًا	اضطراب	المساءُ	شام	أمسَكَ	اس نے پکڑا
خَشِيتُ	مجھے ڈر ہوا	أخذتُ	میں نے لیا	انْصَرَفْتُ	میں واپس پلٹا
أن أسقُطَ	کہ میں گر جاؤں گا (اسقاط)	تَمرٍ	کھجور	أجْمَعُ	میں نے جمع کیا
بادَرتُ	میں نے جلدی کی	جَمَعْتُ	میں نے جمع کی	تَحَوَّلَ	وہ گیا
النُّزُولِ	اترنا	تَوَجَّهتُ	میں نے رخ کیا	هَدِيَّةٌ	تحفہ
أعِدْ	دہراو!	يَنْزِلُ	وہ نیچے اترتا ہے	أكرَمتُكَ	میں نے تمہاری عزت کی

سبق 6 : راہ حق کے دو مسافر

ثم جِئْتُ رسولَ اللهِ و هو بِبَقِيعِ الغَرقَدِ حيثُ كان يُوارِي أحَدَ أصحَابِهِ فرأيتُه جَالِسًا و عليه شَملَتَانِ، فَسَلَّمتُ عليه، ثُمَّ استَدَرتُ أنظُرُ إلى ظَهرِهِ لَعَلِّي أَرَى الْخَاتَمَ الذي وَصَفَهُ لي صاحِبِي فِي عمورِيةَ. فلما رآنِي النبِيُّ أنظُرُ إلى ظهرِهِ عَرَفَ غَرَضِي فألقَى رِداءَه عن ظهرِه فنَظَرتُ فرأيتُ الْخاتَمَ، فعَرَفْتُهُ فانكَبَبْتُ عليه أُقَبِّلُهُ و أَبكِي. فقال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم:'ما خَبَرُكَ؟' فقَصَصْتُ عليه قِصَّتِي؛ فأَعجَبَ بِها، و سَرَّهُ أنْ يَسمَعَهَا أصحَابُهُ مِنِّي، فأَسْمَعْتُهُمْ إيَّاهَا، فعَجِبُوا مِنهَا أشَدَّ العَجَبِ، و سَرُّوا بها أعظَمَ السُّرُورِ. فسَلامٌ على سلمانَ الفارسِيَّ يومَ قَامَ يَبحَثُ عن الْحَقِّ فِي كُلِّ مَكَانٍ. و سلام على سلمان الفارسي يوم عَرِفَ الحَقَّ فآمَنَ بِهِ أوثَقَ الإيْمان. و سلام عليه يوم مَاتَ و يوم يُبعَثُ حَيًّا. (الدكتور عبدالرحمن رأفت باشا، صور من حياة الصحابة)

پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جبکہ آپ بقیع غرقد میں تھے جہاں آپ اپنے ساتھیوں میں سے کسی ایک (کی میت) کو دفن کر رہے تھے۔ میں نے دیکھا کہ آپ بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ نے دو چادریں اوڑھ رکھی ہیں۔ میں نے آپ کو سلام کیا۔ پھر میں آگے بڑھا تاکہ اس مہر کو دیکھوں جس کا عموریہ کے میرے صاحب نے ذکر کیا تھا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں آپ کی پشت کی جانب دیکھ رہا ہوں تو آپ میرا مقصد سمجھ گئے اور آپ نے اپنی پشت سے چادر ہٹا دی۔ میں نے نظر ڈالی تو مہر کو دیکھ لیا۔ میں اسے پہچان گیا، پھر میں اسے بوسہ دینے کے لئے جھکا اور رونے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'تمہارا کیا معاملہ ہے؟'

میں نے آپ کے سامنے اپنا قصہ بیان کیا تو آپ بہت حیران ہوئے اور اس پر خوش ہوئے کہ آپ کے اصحاب مجھ سے یہ سنیں۔ میں نے انہیں یہ کہہ سنایا تو وہ شدید حیران ہوئے اور بہت ہی خوش ہوئے۔ سلام ہو سلمان فارسی رضی اللہ عنہ پر جب وہ ہر جگہ حق کی تلاش کے لئے کھڑے ہو۔ سلام ہو سلمان فارسی پر اس دن جب انہوں نے حق کو پہنچانا تو اس پر مضبوط ایمان لے آئے۔ سلام ہو اس دن جب آپ فوت ہوئے جب آپ کو زندہ اٹھایا جائے گا۔

(نوٹ: اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے رقم اکٹھی کر کے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو خرید کر آزاد کر دیا۔ آپ نے انہیں اپنے اہل بیت میں شامل کر لیا۔ سلمان رضی اللہ عنہ نے ساری عمر دین کی خدمت میں بسر کی۔)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِقِيعِ الغَرقَدِ	جنت البقیع	غَرَضِي	میری غرض، مقصد	سَرُّوا	وہ خوش ہوئے
حيثُ	جہاں	ألقَى	اس نے ڈال دیا	أعظَمَ	سب سے بڑا
يُوارِي	وہ دفن کرتا ہے	رِداءَ	چادر	السُّرُورِ	خوشی، سرور
شَملَتَانِ	دو چادریں	نَظَرتُ	میں نے دیکھا	سَلامٌ	سلامتی ہو
سَلَّمتُ	میں نے سلام کیا	انكَبَبْتُ	میں جھکا	يَبحَثُ	وہ تلاش کرتا ہے
استَدَرتُ	میں گھوم کر آیا	أُقَبِّلُ	میں نے چوما	كُلِّ مَكَانٍ	ہر جگہ
أنظُرُ	میں دیکھتا ہوں	أَبكِي	میں روتا ہوں	عَرِفَ	وہ جان گیا
ظَهرِهِ	اس کی کمر	أَعْجَبَ	وہ حیران رہ گیا	آمَنَ بِهِ	وہ اس پر ایمان لایا
لِعَلِّي	تاکہ میں	سَرَّهُ	وہ اس سے خوش ہوا	أوثَقَ	سب سے مضبوط
أَرَى	میں دیکھتا ہوں	عَجِبُوا	وہ حیران ہوئے	يُبعَثُ	اسے بھیجا جاتا ہے
رآنِي	اس نے مجھے دیکھا	العَجَبِ	حیرانگی	حَيًّا	زندہ

مُصعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رضي الله عنه

كَانَ غَضَّ الشَّبَابِ، مُعتَدِلَ الْخَلقِ، جَمِيلَ الوَجْهِ، وكان عِذبَ الصَّوتِ حُلوَ الْحديثِ، لا تكادُ تَقَعُ عليه الْعَيْنُ حتى تُحِبَّهُ النَّفسُ، ولا يكادُ صَوتُهُ يَقَعُ فِي الأُذُنِ حتّى يَمِيلَ إليه القلبُ. وكان حُسْنَ الزَّي، يَهتَمُّ بِمَلابِسِهِ وشكلِهِ، يَراهُ الإنسانُ فَيَعلَمُ أنّ لَهُ حَظًّا مِن نِعمَةٍ. وكان طَيِّبَ الرَّائِحَةِ فلا يَمُرُّ بِمَجلِسٍ إلا قال القومُ: 'هذا مُصعَبٌ قَادِمٌ.' يَعرِفُونَهُ مِن رَائِحَتِهِ الطَّيِّبَةِ، وكان أَبَوَاهُ يُحِبَّانِهِ، وكانت أمُّهُ تُغدِقُ عليه مِن ثَروَتِهَا الوَاسِعَةِ.

وكانت قُرَيشٌ مُعجِبَةً بِجَمَالِهِ وشَبَابِهِ، وحسنِ مَلابِسِه، وكثرةِ مَالِهِ. وكان النبيُّ صلى الله عليه وسلم قيل يَتَحَدَّثُ عنه إلى أصحابِهِ وهو معجبٌ به وكان مصعبٌ لا يُحِبُّ الصَّيدَ كَبَقيَةِ شَبَابِ قُرَيش، ولَم يَكُن يُحِبُّ حديثَ الْمَالِ والأعمالِ كما كان يَفعَلُ شُيُوخُ قَرَيش، وإنّما كانت غايَتَهُ أن يَعِيشَ حَياةً هَادِئَةً.

وہ ایک تروتازہ نوجوان تھے، جسمانی اعتبار سے میانہ رو اور خوبصورت چہرے کے مالک تھے۔ ان کی آواز اور گفتگو میٹھی تھیں۔ جیسے ہی آنکھ ان پر پڑتی تو ان کی محبت دل میں پیدا ہو جاتی۔ جیسے ہی ان کی آواز کان میں پڑتی تو دل ان کی طرف مائل ہو جاتا۔ وہ خوش لباس تھے اور اپنے لباس اور شکل و صورت کا اہتمام کرتے تھے۔ انسان انہیں دیکھتا تو جان لیتا کہ وہ نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ان کی خوشبو بہت اچھی تھی۔ وہ کسی مجلس سے گزرتے تو لوگ کہتے: 'یہ مصعب آ رہا ہے۔' وہ ان کی خوشبو سے انہیں پہچان لیتے۔ ان کے والدین دونوں ان سے محبت کرتے۔ ان کی والدہ اپنی وسیع دولت سے ان پر خرچ کرتے۔

قریش ان کی خوبصورتی، جوانی، خوش لباسی اور کثرت مال کو پسند کرتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کہا گیا ہے کہ آپ اپنے صحابہ سے ان کا ذکر کرتے تو انہیں پسند فرماتے۔ مصعب قریش کے باقی جوانوں کی طرح شکار کو پسند نہ کرتے تھے اور نہ ہی ان کے بوڑھوں کی طرح مال اور کام کی باتوں کو پسند کرتے۔ ان کا مقصد یہ تھا کہ وہ ہدایت کی زندگی گزاریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غَضُّ	تروتازہ	يَمِيلُ	وہ مائل ہوتا ہے	ثَروَتِهَا	اس کی دولت مندی
الشَّبَابِ	جوانی	الزَّي	لباس	الوَاسِعَةِ	وسیع
مُعتَدِلُ	میانہ رو، معتدل	يَهتَمُّ	وہ اہتمام کرتا ہے	مُعجِبَةٌ	مسحور کن، حیران کن
الْخَلقِ	جسم	مَلابِسِهِ	اپنے کپڑے	يَتَحَدَّثُ	وہ بیان کرتا ہے
جَمِيلُ	خوبصورت	شَكلِهِ	اپنی شکل وصورت	الصَّيدَ	شکار
الوَجْهِ	چہرہ	حَظًّا	حصہ	بَقيَةِ	باقی
عِذبُ	ٹھنڈا	طَيِّبُ	عمدہ، اچھی	شُيُوخُ	بوڑھے لوگ
حُلوُ	میٹھا	الرَّائِحَةِ	خوشبو	غايَتَهُ	اس کی غایت
تَقَعُ	وہ واقع ہوا	يَمُرُّ	وہ گزرتا ہے	يَعِيشَ	وہ زندگی گزارتا ہے
لا يكادُ	ابھی نہیں ہوا	تُغدِقُ	وہ کھلے دل سے دیتی ہے	هَادِئَةً	ہدایت یافتہ

أقبَلَ مُصعَبٌ ذاتَ يَومٍ على الْمَسجِدِ فِي الضُّحَى، وكان قَد قَابَلَ فِي الطَّرِيقِ طَائفَتَيْنِ مِن الرِّفَاقِ، خَرَجَتْ إحداهُمَا إلى الصَّيدِ، أما الأُخرَى فَاتَّجَهَتْ إلى حَانَةٍ مِن حَانَاتِ اللَّهوِ لِشَربِ الْخَمْرِ. دَعَتْهُ إحدَى الْمَجمُوعَتَيْنِ إلى الصيدِ، ودعتْه الأُخرَى إلى الْخمرِ، فَرَفَضَ الدَّعوَتَيْنِ.

لَقَد فَضَّلَ مصعبٌ أن يَذهَبَ إلى الْمسجِدِ لِيَستَمِعَ إلى أنْدِيَةِ قُرَيش، وما كاد يَصِلُ إلى الْمسجدِ حتّى سَمِعَ حِوَارًا يَشْتَرِكُ فيه شيوخُ قُرَيش. جَلَسَ مُصعبٌ بِالقُربِ مِنْ مَجلِسِ القَومِ، كانوا يَختَصِمُونَ فِي هذا الرجلِ الذي يكرَهُونَهُ جَمِيعًا لأنَّهُ يُرِيدُ أنْ يُغَيِّرَ دِينَ الآباءِ والأجدَادِ. وكان القومُ يَختَصمونَ فِي عُنُفِ أحيَانًا، وفِي رِفقِ أحيانًا أُخرَى.

كان مصعبٌ يستمع إلى ذلك، ويَتَمَنَّى أن يعلمَ أمرَ هذا الرجلِ الذي يَختصمُ القومُ فيهِ. ثُمَ خَرَجَ مِن الْمسجِدِ، واتَّجَهُ إلى الدَّارِ التِي يَجتمعُ فيها رسولُ اللهِ صلى اللهِ عليه وسلم وأصحَابُهُ، وعِندما وَصَلَ طَرْقُ البَابِ فَفُتِحَ له، فدَخَلَ وحَيَّا، ثُم جَلَسَ والقومُ يَنظُرُونَ إليه، فَيَعجَبُونَ لِمَنظِرِه، وزِيَّهُ الْحَسَنُ وشَكلُهُ الْجميلُ. واستَمَعَ مصعبٌ إلى حديثِ النبِي صلى الله عليه وسلم ثُم اقتَرَبَ مِنه وبَسَطَ يَدَهُ، وأعلَنَ دُخُولَهُ فِي الدِّينِ الإسلامي.

ایک دن مصعب صبح کے وقت مسجد (الحرام) کے پاس آئے تو ان کا سامنا دوستوں کے دو گروہوں سے ہوا۔ ان میں سے ایک شکار کے لئے نکل رہا تھا اور دوسرا شراب خانوں میں سے کسی کی طرف شراب پینے جا رہا تھا۔ ایک گروہ نے انہیں شکار کے لئے دعوت دی اور دوسرے نے شراب کی طرف بلایا۔ انہوں نے ان دونوں دعوتوں کو مسترد کر دیا۔

مصعب نے اس بات کو ترجیح دی کہ وہ مسجد میں جا کر قریش کی میٹنگ کی کاروائی سنیں۔ وہ ابھی مسجد تک پہنچے ہی تھے کہ انہوں نے قریش کے بڑے بوڑھوں کا مکالمہ سنا۔ مصعب قوم کی مجلس کے قریب بیٹھ گئے۔ وہ اس شخص کے بارے میں بحث کر رہے تھے جسے وہ سب کے سب اس وجہ سے ناپسند کرتے تھے کہ وہ ان کے آباؤ اجداد کے دین کو تبدیل کرنے کی خواہش رکھتا تھا۔ قوم اس بات پر بحث کر رہی تھی کہ اس کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے یا نرمی سے۔

مصعب وہ سب سنتے رہے۔ ان کے دل میں یہ تمنا پیدا ہوئی کہ اس شخص کا معاملہ سمجھیں جس کے بارے میں قوم بحث کر رہی ہے۔ پھر وہ مسجد سے نکلے اور اس گھر کا رخ کیا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ اکٹھے تھے۔ جب وہ دروازے کے پاس پہنچے تو یہ ان کے لئے کھل گیا۔ آپ اس میں داخل ہوئے اور سلام کیا۔ پھر بیٹھ گئے جبکہ گروہ ان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ وہ انہیں، ان کی خوش لباسی اور خوبصورت شکل وصورت دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔ مصعب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی، پھر آپ کے قریب ہوئے، اپنا ہاتھ بڑھایا اور دین اسلامی میں اپنے داخل ہونے کا اعلان کر دیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أقبَلَ	وہ آگے بڑھا	مَجمُوعَتَيْن	دو گروہ	عُنُف	تشدد
الضُّحَى	صبح کا وقت	رَفَضَ	اس نے انکار کر دیا	أحيَانًا	بعض اوقات
قَابَلَ	اس نے سامنا کیا	الدَّعوَتَيْن	دو دعوتیں	رِفْق	مہربانی
الرِّفَاق	دوست، رفیق کی جمع	فَضَّلَ	اس نے ترجیح دی	يَتَمَنَّى	وہ تمنا کرتا ہے
اتَّجَهَتْ	وہ رخ کر رہے تھے	لِيَستَمِعَ	تاکہ وہ سنے	طُرُقُ	راستے
حَانَةٍ	شراب خانہ	أنْدِيَة	میٹنگ	حَيَّا	اس نے سلام کیا
اللَّهوِ	کھیل کود	حِوَارًا	مکالمہ کرتے ہوئے	اقتَرَبَ	وہ قریب ہوا
الْخَمْرِ	شراب	يَختَصِمُونَ	وہ بحث کرتے ہیں	بَسَطَ	اس نے پھیلانا
دَعَتْهُ	انہوں نے اسے بلایا	يكرِهُونَهُ	وہ اسے ناپسند کرتے ہیں	أعلَنَ	اس نے اعلان کر دیا

سبق 6 : راہ حق کے دو مسافر

أخْفَى الفتَى إسلامَهُ مُدَّةً خَوفًا من قريش، ولَم يُخبِرْ أمَّهُ بِإسلامِهِ، فقد كان يُحِبُّهَا، ولا يُرِيدُ أنْ يُؤْذِيهَا، ولكِنَّ عُثمَانَ بنَ طَلحَةَ رَآهُ يَومًا وهو يُصَلِّي فِي الْمَسجِدِ، فأخبَرَ القومَ بذلك. فتنكَّرَتْ له قُرَيشٌ، كما تَنكَّرَ له أبَوَاهُ فأصبَحَ فَقِيْرًا، ولكنه كان فَتَى صَبُورًا يَجِدُ فِي الإسلامِ كُلَّ عِزَاء.

اشتَدَّ العذابُ على الْمُسلِمِيْنَ، فأذَّنَ لَهُم النبِي صلى الله عليه وسلم بالْهِجرَةِ إلى الْحَبشَةَ، فهَاجَرَ مصعبٌ مَعَهُم، ثُم عَادَ مِنَ الْحَبشَةَ إلى مكةَ، وقَد تَغَيَّرَتْ حَالُهُ، فَمَلابِسُهُ مُمَزَّقَةٌ لا تكادُ تَستِرُهُ، وأصبح جِلدُهُ غَلِيظًا، وقد كان رَقِيقًا. فلَمَّا شَاهَدَهُ النبِي صلى الله عليه وسلم و أمّا وأصحَابُهُ فِي تِلكَ الْحَالَةِ قَالَ النبِيُ صلى الله عليه وسلم : 'لَقَدْ رَأيتُ هذا، وما بِمَكَّةَ فَتًى مِن قريش أنعَمُ عِندَ أبَوَيهِ نَعِيمًا مِنهُ، ثُم أخرَجَهُ مِن ذَلِكَ الرَّغبَةِ فِي الْخَيْرِ فِي حُبِّ اللهِ ورسولِه.'

لَزِمَ مصعبٌ مَجلِسَ النبِي صلى الله عليه وسلم واستَمَعَ إليه فأحسَنَ الاستِمَاعَ، وحَفِظَ الفَتَى مِنَ النبِي فأتقَنَ الْحِفظَ حتى أصبَحَ مِن فُقَهَاءِ الصَّحَابَةِ ومِن أكثَرِهِم عُلَمَاءَ بِالدِّينِ. ثُم يُرسِلُهُ النبِيُ صلى الله عليه وسلم إلى الْمدينةِ يُعَلِّمُ الْمسلمينَ هُنَاكَ القرآنَ والدِّينَ، ويَنجَحُ مصعَبٌ رضي الله عنه فَيَدْخُلُ كَثِيْرٌ مِن أهلِ الْمَدِينَةِ فِي الإسلامِ. ولَمَّا اقتَرَبَ مَوسِمُ الْحَجِّ خَرَجَ مُصعَبٌ ومَعَهُ سَبعُونَ رَجُلًا مِن الأنصارِ، وعِندَمَا وَصلَ مَكَّةَ، لَم يُفَكِّرْ فِي أمِّهِ وأهْلِهِ، وإنّما ذَهَبَ مُبَاشِرَةً إلَى النبِيِّ صلى الله عليه وسلم.

اس نوجوان نے اپنے اسلام کو قریش کے خوف سے ایک عرصے تک مخفی رکھا۔ انہوں نے اپنے اسلام لانے کی خبر اپنی والدہ کو نہ دی کیونکہ وہ انہیں تکلیف نہ پہنچانا چاہتے تھے۔ لیکن عثمان بن طلحہ (رضی اللہ عنہ جو بعد میں ایمان لائے) نے ایک دن انہیں مسجد میں نماز پڑھتے دیکھا تو قوم کو اس بارے میں خبر دی۔ قریش نے ان کی حوصلہ شکنی کی اور اسی طرح ان کے والدین نے بھی۔ اگلی صبح وہ غریب ہو چکے تھے۔ لیکن وہ صبر کرنے والے نوجوان تھے جو اسلام میں ہر طرح کی عزت تلاش کر رہے تھے۔

مسلمانوں کی سزا سخت ہوتی چلی گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حبشہ کی جانب ہجرت کی اجازت دے دی۔ مصعب نے ان کے ساتھ ہجرت کی۔ پھر وہ حبشہ سے دوبارہ مکہ واپس آئے۔ ان کی حالت تبدیل ہو چکی تھی اور ان کے کپڑے پھٹے ہوئے تھے جو کہ اب اچھی طرح ڈھانپ بھی نہ رہے تھے۔ ان کی جلد سخت ہو چکی تھی اور وہ کمزور ہو رہے تھے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ نے صحابہ نے انہیں اس حال میں دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'میں نے اسے دیکھا تھا۔ قریش کا مکہ میں کوئی لڑکا اس سے زیادہ والدین کے ناز و نعم میں نہ پلا تھا۔ پھر اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں خیر کی رغبت اسے (ان نعمتوں سے) نکال باہر کیا۔'

مصعب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس کو لازم پکڑ لیا اور اچھے انداز میں آپ کی باتیں سننے لگے۔ اس نوجوان نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے (قرآن سن کر) یاد کرنا شروع کیا اور اسے مکمل طور پر (جتنا نازل ہوا تھا اتنا) حفظ کر لیا۔ یہاں تک کہ آپ صحابہ کے فقہاء اور دینی علماء میں شامل ہو گئے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو مدینہ بھیجا تا کہ آپ وہاں کے مسلمانوں کو وہاں قرآن اور دین سکھائیں۔ مصعب رضی اللہ عنہ (اپنے مقصد میں) کامیاب رہے اور اہل مدینہ کی اکثریت اسلام میں داخل ہو گئی۔ جب حج کا موسم قریب آ گیا تو مصعب رضی اللہ عنہ انصار کے ستر ساتھیوں کے ساتھ نکلے۔ جب وہ مکہ پہنچے تو اپنی والدہ اور خاندان کی بجائے سیدھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أخْفَى	اس نے مخفی رکھا	جِلدُ	جلد	فأتقنَ	تو وہ کامل ہو گیا
يُؤْذِيهَا	وہ اسے ایذا دیتا ہے	غَلِيظًا	سخت	فُقَهَاءِ	دین کو سمجھنے والے، واحد فقیہ
تُنكِرُ	وہ حوصلہ شکنی کرتا ہے	رَقِيقًا	نرم	يُرسِلُ	وہ بھیجتا ہے
صَبُورًا	صبر کرنے والا	أنعَمُ	سب سے زیادہ انعام یافتہ	يُعَلِّمُ	وہ تعلیم دیتا ہے
عِزَاءً	آسانی	نَعِيمًا	جسے نعمتیں ملی ہوں	يَنجَحُ	وہ کامیاب ہوتا ہے
أذَّنَ	اس نے اجازت دی	الرَّغبَةَ	رغبت، شوق	مَوسَمُ	موسم
تَغَيَّرَتْ	وہ تبدیل ہو گئی	الاستِمَاعَ	سننا	يُفَكِّرُ	وہ فکر کرتا ہے
مُمَزَّقَةٌ	پھٹی ہوئی	حَفِظَ	اس نے یاد کر لیا	مُبَاشِرَةٌ	سیدھا

حَمِلَ مصعبٌ لِوَاءَ النبيِ صلى الله عليه وسلم فِي غَزوَةِ بَدرٍ، فعَادَ بِهِ ظَافِرًا. وفِي غزوةِ أُحَدٍ حَمِلَ اللواءَ أيضًا، وقَدْ اشتَدَّ هُجُومُ قريشَ على الْمسلمينَ، ولكنّ مصعبًا ظَلّ ثَابِتًا ولَم يَترُكْ لِوَاءَهُ، وأقبَلَ نَحوَهُ ابنُ قُمِيئَةٍ فَضَرَبَ يَدَهُ بِالسَّيفِ فَقَطَعَهَا وسَقَطَ اللِّوَاءُ، فأخَذَهُ مصعبٌ بِيَدِهِ الأخرى فَقَطَعَهَا ابن قميئة أيضًا، وما يَزَالُ اللواءُ مَرفُوعًا فقد أمسَكَهُ مصعبٌ بِعَضُدَيهِ، ثُم يُصِيبُ ابن قميئةٍ مُصعبًا بِالرُّمحِ فِي صَدرِهِ، ويَسقُطُ مصعبٌ ويسقُطُ معه اللواءُ، فَتَنَاوَلَ أخُوهُ أبو الرُّومَ. ومَا زَالَ اللواءُ مَرفُوعًا حتّى عَادَ الْمُسلِمُونَ إلى الْمَدِينَةِ.

عَادَتْ قُرِيشُ إلَى مكةَ، وأخَذَ الْمُسلِمُونَ يَدفِنُونَ شُهَدَاءَهُمْ، فإذا مصعبٌ ووَجهُهُ إلى الأرضِ، ويُرِيدُ الْمسلمونَ دَفنَهُ فلا يَجِدُونَ له كَفنًا، فهو لا يَرتَدِي إلا ثَوبًا قَصِيرًا مُمَزّقاً إنْ أخفَى رَأسَهُ أظهَرَ رِجْلَيهِ، وإنْ أخفَى رِجلَيهِ أظهَرَ رَأسُهُ، والنبيُ صلى الله عليه وسلم يَتلُو قولَ اللهِ عزَّوجَلَّ: 'مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا.' (الأحزاب 33:23) ثُم أمَرَ أنْ يُغطِي أعْلاهُ بِالثَّوبِ، وأسفَلَهُ بِعَشَبٍ رَطَبٍ.

(صور من حياة الصحابة، الدكتور عبدالرحمن رأفت باشا)

غزوہ بدر میں مصعب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا اٹھایا اور اس میں کامیاب لوٹے۔ غزوہ احد میں بھی آپ نے یہی جھنڈا بلند کیا۔ جب قریش نے شدت سے مسلمانوں پر حملہ کیا تو مصعب ثابت قدم رہے اور اپنا جھنڈا نہ چھوڑا۔ ابن قمیہ ان کی جانب اسی طرح بڑھا اور ان کے ہاتھ پر اپنی تلوار سے ضرب لگا کر اسے کاٹ دیا۔ جھنڈا گرنے لگا مگر مصعب نے اسے دوسرے ہاتھ میں تھام لیا۔ ابن قمیہ نے اسے بھی کاٹ دیا۔ لیکن جھنڈا سیدھا ہی رہا کیونکہ مصعب نے اسے اپنے کٹے ہوئے بازوؤں میں (سینے سے لگا) کر تھامے رکھا۔ اس کے بعد ابن قمیہ نے مصعب کے سینے میں نیزا مارا۔ مصعب گرے اور ان کے ساتھ جھنڈا بھی گرنے لگا تو ان کے بھائی ابو الروم نے اسے تھام لیا۔ علم اس وقت تک بلند ہی رہا جب تک کہ مسلمان مدینہ واپس نہ آ گئے۔

قریش مکہ کی طرف واپس چلے گئے۔ مسلمانوں نے اپنے شہداء کو دفن کیا۔ مصعبت کا چہرہ زمین پر لگا ہوا تھا۔ مسلمان انہیں دفن کرنا چاہتے تھے مگر انہیں کفن نہ مل رہا تھا۔ بمشکل ایک چھوڑا اور تنگ کپڑا ملا۔ اگر ان کا سر ڈھانپتے تو ان کے پاؤں ظاہر ہو جاتے اور اگر پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ عزوجل کے اس قول کی تلاوت فرمائی: 'مومنوں میں سے کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا گیا وعدہ سچا کر دکھایا۔ ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اپنی قسم (جان دے کر) پوری کر دی اور ان میں سے وہ ہیں جو ابھی انتظار کر رہے ہیں مگر انہوں نے اپنا ارادہ تبدیل نہیں کیا۔' پھر آپ نے حکم دیا کہ ان کے جسم کے اوپری حصے کو ڈھانپ دیا جائے اور نچلے حصے پر تازہ گھاس ڈال دی جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِوَاءَ	جھنڈا	يُصِيبُ	وہ وار کرتا ہے	نَحْبَهُ	اس کی قسم
ظَافِرًا	کامیاب	الرُّمحِ	نیزہ	بَدَّلُوا	انہوں نے تبدیل کر لیا
هُجُومُ	حملہ	تَنَاوَلَ	اس نے لیا	يُغطِي	اس نے ڈھانکا
ظَلَّ	وہ ہو گیا	شُهَدَاءَ	شہداء، شہید کی جمع	أعْلا	(جسم کا) اوپری حصہ
سَقَطَ	وہ گرا	يَرتَدِي	وہ پہنتا ہے	أسفَلَ	(جسم کا) نچلا حصہ
مَرفُوعًا	جسے بلند کیا گیا ہو	قَصِيرًا	چھوٹا	عَشَبٍ	گھاس
أمسَكَ	اس نے تھام لیا	أظهَرَ	وہ ظاہر ہوتا ہے	رَطَبٍ	تازہ
عَضُدَي	بازوؤں کے اوپری حصے	قَضَى	اس نے فیصلہ کر لیا		